نجاة المذنبین
فی الصلوۃ والسلام علی شفیع المذنبین ﷺ
مصنف
راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری
نیو مکتبہ ضیائیہ
D-325 نزد لال حویلی بوہڑ بازار راولپنڈی

فی الصلوۃ والسلام علی شفیع المذنبین ﷺ

تصنیف

راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری

نیو مکتبہ ضیائیہ

D-325 نزد لال حویلی بوہڑ بازار راولپنڈی

فون نمبر 5552781-5550649

نام کتاب .... نجاۃ المذنبین فی الصلوۃ والسلام علی شفیع المذنبین

تصنیف .... راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری

پروف ریڈنگ .... مولانا محمد ظفر اقبال نقشبندی

کمپوٹر گرافکس .... محمد شاہد خاقان ہزاروی

کمپوزر .... مولانا محمد عرفان ترنول

کمپوزنگ سنٹر .... غوثیہ ضیائیہ کمپوزنگ سنٹر

جامعہ محمدیہ غوثیہ انوار القرآن (رجسٹرڈ) مولوی محلہ صدر راولپنڈی Tel: 5564913

ناشر .... نیو مکتبہ ضیائیہ ڈی 325 نزد لال حویلی بوہڑ بازار راولپنڈی

Tel: 92-51-5552781- 5550649

ہدیہ .... 150 روپے

ملنے کے پتے

غوثیہ کتب خانہ واہ کینٹ ✿ احمد بک کارپوریشن راولپنڈی

شاہین بک ڈپو مین بازار کوٹلی ✿ مکتبہ قادریہ عطاریہ راولپنڈی

مسلم بک سیلرز مین بازار کوٹلی ✿ روشن بک ڈپو مین بازار کوٹلی

مکتبہ رضویہ اسلامی کیسٹ ہاؤس چک بیلی خان بشیر مارکیٹ راولپنڈی

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ جل جلالہ

یارسول اللہ

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ

کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ

(حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ)

آپ تو ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے ہیں
گویا کہ آپ نے جیسا چاہا ویسا ہی آپ کو تخلیق کیا گیا

فہرست مضامین

باب چہارم :

باب پنجم :

صلی اللہ علیہ وسلم

حمد باری تعالیٰ

اے خالق و مالک رب علیٰ سبحان اللہ سبحان اللہ
تو رب ہے میرا میں بندہ تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم منگتے ہیں تو معطی ہے ہم بندے ہیں تو مولیٰ ہے
محتاج تیرا ہر شاہ وگدا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم جرم کریں تو عفو کرے ہم قہر کریں تو مہر کرے
گھیرے ہے جہاں کو فضل تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

تو والی ہے ہر بیکس کا تو حامی ہے ہر بے بس کا
ہر اک کیلئے در تیرا کھلا سبحان اللہ سبحان اللہ

رازق ہے مور و مگس کا تو غفار ہے نیک و بد کا تو
ہے سب پر تیری جود و عطا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم عیبی ہیں ستار ہے تو ہم مجرم ہیں غفار ہے تو
بدکاروں پر بھی ایسی عطا سبحان اللہ سبحان اللہ

تیرے عشق میں روئے مرغ سحر، تیرا نام ہے مرہمِ زخمِ جگر
تیرے نام پہ میری جان فدا سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ سالک مجرم آیا ہے اور خالی جھولی لایا ہے
دے صدقہ رحمتِ عالم (ﷺ) کا سبحان اللہ سبحان اللہ

نعت شریف

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں
جب آگئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں
اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں
ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں
ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہونگے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں
اسرا میں گزرے جس دم بیڑے پہ قدسیوں کے
ہونے لگی سلامی پرچم جھکا دیئے ہیں
آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں
دولہا سے اتنا کہ دو پیارے سواری روکو
مشکل میں ہیں براتی پر خار بادیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفیٰ (ﷺ) نے دریا بہا دیئے ہیں

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دربے بہا دیئے ہیں

ملک سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

(امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆

نعت شریف

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنیں و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے
دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے
فرشتے خدم رسول حشم تمام امم غلام کرم
وجود و عدم حدوث وقدم جہاں میں عیاں تمہارے لئے
کلیم ونجی مسیح وصفی خلیل ورضی رسول ونبی
عتیق و وصی غنی وعلی ثناء کی زبان تمہارے لئے
اصالت کل امامت کل سیادت کل امارت کل
حکومت کل ولایت کل خدا کے یہاں تمہارے لئے
تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین وفلک سماک وسمک میں سکہ نشاں تمہارے لئے
ظہور نہاں قیام جہاں رکوع مہاں سجود شہاں
نیازیں یہاں نمازیں وہاں یہ کس کے لئے تمہارے لئے
یہ شمس وقمر یہ شام وسحر یہ برگ وشجر یہ باغ وثمر
یہ تیغ وسپر یہ تاج وکمر یہ حکم رواں تمہارے لئے

عطائے ارب جلائے کرب فیض عجب بغیر طلب
یہ رحمت رب ہے کس کے سبب برب جہاں تمہارے لئے
ذنوب فنا عیوب ہبا قلوب صفا خطوب روا
یہ خوب عطا کر دب زدا پئے دل وجاں تمہارے لئے
نہ روح امین نہ عرش بریں نہ لوح مبیں کوئی بھی کہیں
خبر ہی نہیں جو رمزیں کھلیں ازل کی نہاں تمہارے لئے
جہاں میں چمن، چمن میں سمن، سمن میں پھبن، پھبن میں دولہن
سزائے محن یہ ایسے متن یہ امن واماں تمہارے لئے
یہ طور کجا سپر تو کیا کہ عرش علا بھی دور رہا
جہت سے ورا وصال ملا یہ رفعت شان تمہارے لئے
بغور سدا سماں پہ بندھا یہ سدرہ اٹھا وہ عرش جھکا
صفوف سمانے سجدہ کیا ہوئی جو اذاں تمہارے لئے
فنا بدرت بقا پبرت زہر دوجہت بگرد سرت
ہے مرکزیت تمہاری صفت کہ دونوں کماں تمہارے لئے
صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لوا کے تلے ثنا میں کھلے رضا کی زباں تمہارے لئے

(امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

حرفِ آغاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم حامدا ومصلیا ومسلما ہ

ہر طرح کی حمد وثناء صرف رب العزت کیلئے ہے اور ہر طرح کا درود شریف حضور اکرم ﷺ کی ذات گرامی کیلئے ہے کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے سب سے برگزیدہ ہستی اور محبوب قرار فرمایا، حضور اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھنا خود اللہ تعالیٰ کا وظیفہ ہے اور یہ وظیفہ بارگاہ رب العزت میں ہر لحاظ سے قبول ہے یعنی درود پاک صرف ایسا وظیفہ ہے جس کا پڑھنا قبول ہی قبول ہے، اور جو چیز بارگاہ رب العزت میں فوراً قبول ہو جائے اس کا ثواب بھی بے حد ملتا ہے اس لئے درود پاک پڑھنے والے بہت جلد اللہ رب العزت کے خاص بندے بن جاتے ہیں، اس سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا بہت بڑی سعادت ہے کیونکہ درود پاک ہی میں حضور ﷺ کی مدح وتوصیف ہے جو تحریر کرنے والے کی سچی محبت کی دلیل ہے جن کا پڑھنا اور وظیفہ کرنا ہر لحاظ سے درست اور جائز ہے کیونکہ سچی محبت ہر اعتراض سے بے نیاز ہوتی ہے۔

مشتاق دیدارِ درِ نبوی ﷺ

حافظ محمد یٰسین

نیو مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار راولپنڈی

فون: 92-51-5552781-5550649

تعارفِ مصنف

راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری ۸ فروری ۱۹۷۶ء کو موضع فتح پور تحصیل میلسی میں پیدا ہوئے، آج کل تاج ہاؤس محلّہ کچا کوٹ میلسی شہر تحصیل میلسی ضلع وہاڑی میں رہائش پذیر ہیں۔ والد ماجد راؤ تاج محمد خاں فتح پوری' شریف نفس' سنت کے مطابق ریش مبارک' چہرے پر سجائے وضعدار طبیعت کے مالک صوفی باصفا ہیں۔ علاقے کی مشہور ومعروف روحانی' سیاسی وسماجی شخصیت ہیں۔ راؤ سلطان صاحب نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فتح پور سے حاصل کی۔ والدین کی اچھی تربیت' کڑی نگرانی' دعاؤں اور گھریلو دینی ماحول کی بدولت بچپن سے ہی دینی ماحول سے وابستہ ہیں۔ اس وقت سے ہی جشن میلاد النبی ﷺ کے جلوس ودیگر دینی محافل میں نمایاں رہے ناظرہ قرآن پاک کی تعلیم سے بہرہ مند ہوئے۔ تاحال دینی ودنیاوی تعلیم کا سلسلہ جاری ہے۔ آپ ملنسار' بااخلاق' باوقار' سادہ مزاج' حق المقدور متبع سنت ہیں۔

۱۹۹۵ء میں عالم باعمل' صوفی باصفا' ولی کامل' پیر طریقت' رہبر شریعت' حاجی حافظ محمد شفیع صاحب شہید کے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ چشتیاں شریف کے دست حق پرست پر فیوض وبرکات کی تشنگی کو

سیراب کرنے کے لئے بیعت ہوئے آپ سے اکتسابِ فیض کیا آپ کی دعاؤں کی بدولت موصوف نیشنل اسمبلی آف پاکستان میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، متعدد علماء کرام ومشائخ عظام سے فیضیاب ہوتے رہتے ہیں۔ اکثر وقت ذکرواذکار ووظائف میں صرف کرتے ہیں، یہ کتاب آپ کی پہلی تصنیف ہے جبکہ اس کے علاوہ دیگر دو کتب تکمیل کے مراحل میں ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں اضافہ فرما کر خاتمہ بالایمان فرمائے۔ اور والدین کے لئے توشہ آخرت بنائے اور انہیں، ان کے والدین اوراہل وعیال کو دنیا وآخرت میں کامیاب وکامران کرے۔ (آمین)

حافظ **سعید احمد** انصاری

نیومکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار راولپنڈی

فون: 92-51-5552781-5550649

☆☆☆☆☆

﴿انتساب﴾

میں اپنی اس کتاب ''نجاۃ المذنبین فی الصلوۃ والسلام علی شفیع المذنبین ﷺ'' کو حصول برکت، خاتمہ ایمان و بخشش کے لئے سید المرسلین، راحت العاشقین، مراد المشتاقین، سراج السالکین، شمس العارفین، انیس الغریبین، رحمۃ للعالمین جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے نام نامی اسم گرامی سے منسوب کرتا ہوں۔

آپ ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں پیش کر کے جملہ انبیاء ومرسلین علیہم الصلوۃ والسلام خلفائے راشدین، کل صحابہ وتابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم، سلسلہ اربعہ کے جملہ مشائخ وپیران عظام، اولیائے امت، علمائے ملت، اپنے والدین، شیخ سلسلہ اور وہ تمام مسلمان ومسلمات، مومنین ومومنات، جن وانس جو اللہ عزوجل کے حبیب ﷺ کے عاشق ہیں ان سب کی طرف معنون کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز وشرف

راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری

﴿تقریظ﴾

پیر طریقت، رہبر شریعت، ولی کامل، نباض قوم، حضرت علامہ مولانا الحاج مفتی ابوداؤد محمد صادق صاحب امیر جماعت رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

اما بعد: عزیزم راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری کا مرتبہ مجموعہ مبارکہ متعلقہ درود وسلام دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی راؤ صاحب نے جس محنت ومحبت سے یہ ایمان افروز روح پرور گلدستہ تیار کیا ہے، دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اسے اپنی اور اپنے حبیب کریم ﷺ کی بارگاہ میں قبول فرمائے اسے ان کے لئے توشہ آخرت بنائے اور اسے اہل عشق ومحبت کے لئے نافع ومقبول بنائے۔ (آمین ثم آمین)

زہے نصیب جن کو کثرت درود وسلام کا شرف حاصل ہو یہ اتنا عظیم الشان عمل ووظیفہ مبارکہ ہے کہ:

خالق بھی ساتھ فرشتوں کے خود بھیجے درود وسلام کے تحفے

یہ شان یہ رتبہ ہے تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

ابوداؤد محمد صادق

خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ

۲۲ ذیقعد ۱۴۲۳ ہجری

تقریظ

پیر طریقت، رہبر شریعت شیخ الاسلام ، شیخ الحدیث، حضرت علامہ مولانا الحاج محمد مقصود احمد صاحب چشتی قادری، خطیب جامع مسجد دربار حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

بسمہ سبحانہ

الحمد لولیہ والصلوۃ علی نبیہ ورسولہ وحبیبہ وعلی آلہ واتباعہ .

اما بعد: عزیزم راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری کے مجموعہ نجاۃ المذنبین کی فہرست مضامین اوراس پر مندرج تفصیلات کو چند مقامات سے ملاحظہ کیا۔

موضوعات کے انتخاب سے اندازہ ہوتا ہے کہ موصوف کو نو جوانی کے اس عالم میں حضور ﷺ سے بے پایاں محبت وعقیدت ہے درود وسلام کی اہمیت افادیت اور روحانی تاثیر کسی تفصیل کی محتاج نہیں بس اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ درود شریف اور سلام اپنے محبوب کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کے قریب کا بہترین اور موثر ذریعہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ (آمین)

محمد مقصود احمد چشتی قادری
خطیب جامع مسجد داتا دربار لاہور
۱۴ ذوالحج ۱۴۲۳ھ ۱۶ فروری ۲۰۰۳ء

﴿تقریظ﴾

پیر طریقت، رہبر شریعت، ولی کامل، واعظ بے بدل، شیخ الحدیث، حضرت علامہ مولانا مفتی رانا محمد ارشد صاحب قادری رضوی، جامعہ اسلامیہ رضویہ عزیز ٹاؤن لاہور۔

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

اما بعد : فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ٥ بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق و مالک ہے اس نے جس کو جس طرح چاہا نوازا ساری مخلوقات پر حضرت انسان کو فضیلت عطا فرمائی انسانوں میں سب سے برگزیدہ گروہ انبیاء کرام علیہم السلام کا بنایا پھر انبیاء کرام ورسل عظام پر اپنے پیارے محبوب دانائے کل غیوب عالم ما کان و ما یکون سید عالم نور مجسم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو فضیلت دی[1]۔ سارے انبیاء کرام علیہم السلام سے آپ کی عظمت کا شاہد ہوا[2]۔ پھر ارشاد فرمایا:

''فَمَنْ تَوَلّٰی بَعْدَ ذَالِکَ فَاُولٰئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ''

تو جو کوئی اس کے بعد پھرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

(سورہ العمران آیت ۸۲)

ظاہر انبیاء کرام علیہم السلام سے تو تصور بھی نہیں کیا جا سکتا کہ وہ عظمت محبوب رب العالمین ﷺ سے منہ موڑیں بلا شبہ ان کو ارشاد فرما کر ہمیں

(۱) سورہ بقرہ آیت ۲۵۳ (۲) سورہ العمران آیت ۸۱

سمجھایا گیا ہے کہ کہیں تم میرے محبوب ﷺ کی عظمت ورفعت سے منہ نہ موڑ لینا اگر تم نے ایسا کیا تو تم فاسق ہو جاؤ گے جب خوب خوب مقام مصطفیٰ ﷺ اذہان وقلوب میں راسخ کرلیا تو ارشاد فرمایا:

''سنو میں اور میرے فرشتے نبی ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں اے ایمان والوں تم بھی نبی (علیہ السلام) پر خوب درود وسلام بھیجا کرو''

(سورہ احزاب آیت ۵۶)

جس آیت میں درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا اس میں تین اعتبار رکھتے ہیں:

۱۔ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ پر درود وسلام بھیجتا ہے

۲۔ اس کے سارے فرشتے محبوب ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں

۳۔ اے اہل ایمان تم بھی درود وسلام بھیجو۔

اولاً: اہل ایمان کا درود وسلام الفاظ میں ہوگا۔

ثانیاً: فرشتوں کے درود وسلام الفاظ میں بھی ہونگے اور کیفیات میں بھی جو ان کی شان کے لائق ہیں۔

ثالثاً: اللہ تعالیٰ چونکہ صوت سے پاک ہے۔ اس لئے مخارج حروف خاصہ مخلوق ہے کہ ان کی ادائیگی کے لئے دہن، جوف دہن، ثنایا علیا وثنایا سفلی درکار ہے اور اللہ تعالیٰ ان سے منزہ مختصراً اللہ تعالیٰ کا نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کا معنی یہ ہے کہ وہ ایک لمحہ بھی اپنے محبوب کو اپنی توحید کے جلوؤں سے دور نہیں رکھتا بلکہ تمام حجابات اٹھا کر ہمہ وقت محبوب کو اپنی حضور میں رکھتا ہے۔

لہذا درود وسلام پڑھنا یہ خالق کائنات کا حکم ہے اور محبوب ﷺ سے

سچی عقیدت ومحبت کا عملی ثبوت' اس محبت وعشق کا اظہار کرنے کے لئے ہمارے فاضل جلیل مولانا راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری نے یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں فضائل درود وسلام پر رقم فرمائی ہے اور انہوں نے اس کا نام ''نجاۃ المذنبین فی الصلوۃ والسلام علی شفیع المذنبین ﷺ'' رکھا ہے نام ہی کمال کی دلیل ہے میں نے اس کتاب کو مختصر وقت میں چیدہ چیدہ مقامات سے دیکھا ہے نہایت فرحت بخش پایا ہے۔

میری دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے مولانا راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ بے کس پناہ میں قبول فرمائے اور ان کی اس تصنیف کو اہل ایمان کے دلوں میں عشق مصطفےٰ ﷺ پیدا کرنے کا سامان کرے اللہ تعالیٰ ہمارے مولانا کا میرا اور تمام امت مصطفیٰ ﷺ کا خاتمہ ایمان پر فرمائے اور آخرت میں سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے (آمین بجاہ النبی الکریم علیہ الصلوۃ والسلام)

فقط خادم العلماء

رانا محمد ارشد قادری رضوی

مہتمم جامعہ اسلامیہ رضویہ عزیز ٹاؤن

جی ٹی روڈ فیروزوالہ لاہور

۱۳ ذوالحج ۱۴۲۳ھ بمطابق ۱۵ فروری ۲۰۰۳ء بروز ہفتہ

شیخ الحدیث، رئیس التحریر وتدریس، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد صدیق ہزاروی سعیدی صاحب جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور۔

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم .

حمد وصلوۃ کے بعد درود شریف پڑھنا ایک ایسی اہم عبادت ہے جس کے لئے سرکار دوعالم ﷺ نے خود اپنے ایک صحابی کو زیادہ سے زیادہ وقت وظائف میں صرف کرنے کا مشورہ دیا اور اس کی اہمیت کو اس اعتبار سے بھی چار چاند لگ جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف اہل ایمان کو بارگاہ نبوی علیہ الصلوۃ والتسلیم میں ہدیہ صلوۃ وسلام پیش کرنے کا حکم فرمایا بلکہ اس سے پہلے صلوٰۃ کی نسبت اپنی طرف اور اپنے ملائکہ (معصومین) کی طرف فرما کر اس کی عظمت کو واضح بھی فرمایا اور اس کی ترغیب بھی دی۔

درود شریف کی برکات کا اندازہ کون کرسکتا ہے اس عمل صالح کی سب سے بڑی خوبی اور فائدہ یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے والے کو بارگاہ

رسالت مآب ﷺ میں قرب خاص حاصل ہو جاتا ہے اسے دنیوی واخروی نعمتوں سے وافر حصہ ملتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ امت مسلمہ کی ایک خاصی تعداد نے درود شریف پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس موضوع پر قلم بھی اٹھایا کہ جہاں درود شریف پڑھنے کی وجہ سے حکم خداوندی کی تعمیل اور برکات کا حصول ہوگا وہاں ارشاد خداوندی ''یاایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما '' کی تبلیغ کا ثواب بھی میسر آئے گا۔

انہی خوش قسمت افراد امت میں سے نہایت صالح اور متبع سنت نوجوان محترم راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری زید مجدہ بھی ہیں جنہوں نے عقیدت ومحبت کے جذبات سے سرشار ہو کر اس موضوع پر قلم اٹھایا اور بلا مبالغہ موضوع سے پوری طرح انصاف کرنے کی کوشش کی ہے۔

موصوف کا مجموعہ ''نجاۃ المذنبین فی الصلوۃ والسلام علی شفیع المذنبین ﷺ'' کی فہرست کا مکمل طور پر اور مسودہ کا مختلف مقامات سے جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ یہ مجموعہ درود شریف سے متعلق تقریباً تمام امور کو محیط ہے اور قاری کے لئے تشنگی نہیں چھوڑتا اور اسے اپنی طلب کے مطابق بلکہ اس سے بھی زائد مواد پڑھنے اور عمل کرنے کے لئے ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ فاضل نوجوان راؤ محمد سلطان خاں زید مجدہ

کی اس کاوش کو شرف قبولیت عطا فرما کر ان کی اور ان کے اکابر کی نجات کا باعث بنائے اور قارئین کے لئے اس سے استفادہ میں عمومیت دلچسپی اور رغبت پیدا فرمائے۔ (آمین بجاہ النبی الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم)

محمد صدیق ہزاروی
جامعہ نظامیہ رضویہ' اندرون لوہاری گیٹ لاہور
۱۴ ذوالحج ۱۴۲۳ھ بمطابق ۱۶ فروری ۲۰۰۳ بروز اتوار

☆☆☆☆☆

تقریظ

شیخ الحدیث والتفسیر مفتی اہل سنت حضرت علامہ **عبد الرزاق بھتر الوی**
چشتی صاحب جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
"ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی ط یا ایھا الذین
اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما"

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان
والو تم بھی صلوٰۃ بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

"عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ ما من احد یسلم
علی الا رد اللہ علی روحی حتی ارد علیہ السلام"
(رواہ ابو داؤد والبیھقی فی الدعوات الکبیر، مشکوۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی ایک شخص مجھ پر سلام نہیں بھیجتا مگر یہ کہ
اللہ تعالیٰ میری توجہ اس طرف مبذول کر دیتا ہے کہ میں اس کے سلام کا جواب
دیتا ہوں۔

یعنی وہ انسان کتنا ہی خوش قسمت ہے جو رسول اللہ ﷺ پر صلوۃ وسلام
بھیجنے کی وجہ سے اس قابل ہو جاتا ہے کہ خود بنفس نفیس رسول اللہ ﷺ اس کے

سلام کا جواب دیتے ہیں یہ جواب ہر شخص کے سلام کا دیا جاتا ہے خواہ قریب ہو یا بعید اور یہ بھی معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ ہر شخص کے صلوۃ وسلام کو سنتے ہیں جن کا یہ عقیدہ ہوگا ان کو ہی یقیناً جواب بھی حاصل ہوتا ہے جن کا عقیدہ ہی یہ ہوگا کہ آپ دور سے نہیں سنتے تو وہ نبی پاک ﷺ کے جواب سے بھی محروم رہیں گے۔

"ان الصلوة عليه ﷺ مشتملة على ذكر الله وتعظيم الرسول ﷺ والاشتغا لباداء حقه عن اداء مقاصد نفسه وايثاره بالدعاء على نفسه مااعظمه من خلال جليل الاخطار واعمال كريمة الآثار"

(مرقاۃ جلد ۲ ص ۳۷۷)

بے شک نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کے ذکر اور رسول اللہ ﷺ کی تعظیم پر مشتمل ہے اور اپنا حق ادا کرنے میں مشغول ہونا ہے اور اپنے مقاصد ادا کرنے کا ذریعہ ہے اور خصوصا اپنی دعاء پر درود پاک کو ترجیح دینا عظیم مقاصد کا سبب ہے اور بہت کامل اعمال پر مشتمل ہے درود پاک پڑھنا اور پڑھنے کی ترغیب دینا مستحب امر ہے یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ ہر دور میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کے دلوں میں القاء کرتا رہا کہ وہ درود پاک کے فضائل بیان کر کے اپنی اور دوسروں کی آخرت کی بہتری کا سبب بنتے

رہے۔

اسی سلسلہ کو جاری وساری رکھنے کے لئے راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری سلمہ اللہ تعالیٰ نے فضائل درود پاک کو ذکر کیا اللہ تعالیٰ ان کی سعی جمیل کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور قارئین کرام کو اس سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔　(آمین)

(راقم عدیم الفرصت ہونے کی وجہ سے صرف مضامین کی فہرست کو دیکھ سکا)

عبدالرزاق بھترالوی
جامعہ رضویہ ضیاء العلوم سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
۷ ذیقعدہ ۱۴۲۳ھ بمطابق ۱۱ جنوری ۲۰۰۳ء

☆☆☆☆☆

تقریظ

مفتی محمد سلیمان صاحب بانی انوار رضا ٹرسٹ برمنگھم یوکے

مهتمم دار العلوم انوارِ رضا راولپنڈی

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم .

حضرات گرامی:

خلقت انسانی کے مقصد اعظم کا بیان فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

”وما خلقت الجن و الانس الا لیعبدون“ ‘(القرآن)

جبکہ صوفیاء کرام نے لیعبدون کا ترجمہ کیا ہے ”لیعرفون“ نہیں پیدا کیا ہم نے جنوں انسانوں کو مگر اس لئے کہ وہ مجھے پہچانیں یعنی معرفت الٰہیہ مقصود اولیٰ اور مقصد اعظم من الخلق للخلق ہے) صفت قصد ذات اضافہ قرار پائی گویا کہ اس کو ادا کرنے کی صورت میں انسان کی زندگی با مقصد ہوگی اب ظاہر ہے کہ ذات باری کی معرفت بلا واسطہ ممکن نہیں اس لئے کہ:

انسان	اللہ
فانی	باقی
حادث	قدیم
باکیف	بے کیف

اب اس صورت تضاد وتناقض وبعد میں خدا عزوجل تک رسائی خدا سے تعلق، خدا کی معرفت خدا کا قرب محال تھا نتیجۂ اللہ تعالیٰ نے اس امر کے حاصل کرنے کے لئے ایک ایسی ذات پیدا فرمائی جن کا نام محمد پاک ﷺ ہے جو مخلوق سے بھی رابطہ اللہ سے بھی واصل جنہیں محتاط الفاظ امکان اضافی سے تعبیر کر کے کہا جا سکا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ربط وتعلق وقرب کے لئے ان کا وسیلہ لیا جا سکتا ہے لیا جاتا ہے لیا جاتا رہے گا ان شاء اللہ تعالیٰ گویا معرفت الٰہی کا سب سے اکمل ترین ذریعہ جناب محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

اب اولاً ان کا قرب پانا لازم اس کے بعد خدا تعالیٰ تک رسائی اور اس ضمن میں سرکار ابد قرار ﷺ ہی کا ارشاد گرامی ہے کہ؛

"اقربکم الی منزلته اکثرکم علی صلوة"

(الحدیث)

قیامت میں جنت میں میرے قریب وہ ہوگا جس نے (دنیوی زندگی میں) مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا جبکہ یہ امر مسلم ہے کہ درود شریف ہی وہ عمل ہے جس کو زیادہ سے زیادہ پڑھنے کا معمول بنانا امام الانبیاء ﷺ نے اتنا مفید قرار دیا کہ ارشاد فرمایا

"اذا یکفی همک ویکفر لک ذنبک" (الحدیث)

(اب اس کی یہ مقدار یعنی ہر وقت کسی بھی اور وظائف وتسبیح کے

علاوہ درود پڑھنا) اب ایسا کرے گا تو دنیا میں غم نہ پائے گا قیامت میں گناہ باقی نہ رہے گا سبحان اللہ کیسا بہترین انعام ہے کیا خوب خوشخبری ہے بہر حال اولذکر دو امور ہی انسان کے لئے مفید و د کار ہیں جو کہ ارشاد پاک کے مطابق اس سے حاصل ہو جاتے ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ معرفت الٰہی مقصود خلقت انسانی ہے جو حاصل ہو سکتا ہے معرفت الرسول ﷺ سے جس کا اقویٰ ذریعہ نبی پاک ﷺ پر درود پڑھنا خود آپ ﷺ نے قرار دیا بتلایا اور اپنانے یعنی پڑھنے کی ترغیب صراحۃً دی حتی کہ دعاء جو عبادت کا مغز ہے سرکار دو عالم ﷺ کے ارشاد پاک ''الدعاء هو العباد'' (دعا ہی عبادت ہے) دوسری روایت میں ارشاد فرمایا کہ ''الدعاء مخ العبادة'' (دعا عبادت کا مغز ہے) اس دعا کی قبولیت کے بارے میں علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ جیسے عظیم المرتبت مفتی و مصنف نے بتلایا کہ اگر دعا کے ابتداء و انتہاء میں درود شریف پڑھ لیا جائے اور دعا کو درمیان میں رکھ کر اللہ پاک کی بارگاہ میں قبولیت کی غرض سے پیش کیا جائے تو صفقہ واحدہ کے فارمولے کے تحت نہ صرف یہ کہ عمل اقرب الی الاجابت ہے بلکہ بایں صورت دعا کا قبول ہونا یقینی ہے تو گویا افادیت عبادت بھی درود شریف پر موقوف ہے۔

یہ چند فضائل درود شریف جو کہ ایک رقق ہیں قطرہ دریا و سمندر سے

جو میں نے عرض کیئے گویا ان ہی بنیاد پر اسلاف نے درود شریف پڑھنے کو معمول بتایا لکھنے کو ذریعہ نجات سمجھا اور فضائل پر کتب کو ایک تبلیغی مہم یا تبلیغ کا ایک حصہ قرار دیا جس کے نتیجے میں مختلف مصنفین نے ہزاروں صفحات پر مشتمل کتابیں تصنیف کیں علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق کتاب سعادۃ الدارین بھی ان میں سے ایک ہے جس کا باشندگان ایشیا وعجم کے لئے اردو زبان میں ہونا لابدی تھا۔

چونکہ مرور زمانہ سے مزاج بدل جاتے ہیں انداز تکلم بدل جاتا ہے ضروریات بدل جاتی ہیں سمجھ سوچ بدل جاتی ہے اگرچہ مختصر کتب ورسائل تو اہل علم نے لکھے مگر ایک وسیع وعریض ومطول کتاب جو اپنے اندر مختلف مسائل سے نجات وحاجت برآری کے لئے مسنون دعائیں سموئے ہوئے ہو اور نہ صرف فضائل درود پر مشتمل ہو بلکہ جو:

(۱) مختلف اوقات میں پڑھے جانے والے درود شریف۔

(۲) مختلف ضروریات وعوارض کے لئے پڑھے جانے والے درود شریف

(۳) مختلف صیغوں پر مشتمل درود شریف۔

(۴) مختلف بلکہ زیادہ فضائل وثواب پر مشتمل درود شریف

(٦) مختلف ضروریات وافادیت پر مشتمل درود شریف

کثیر الثواب اضافی درود پر مشتمل ہو درکار تھی جس کے لئے مولانا علامہ

راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری نے کاوش کی جو قابل ستائش بھی ہے مستحق داد وتحسین بھی ہے۔ کتاب عوام وخواص کے لئے یکساں مفید ہے اپنے دور کی منفرد اسلوب پر مشتمل کتاب منظر عام پر آئے گی صحت لفظ اور پروف ریڈنگ میں احتیاط ومحنت درکار ہوگی اللہ تعالیٰ مصنف علامہ کے علم وعمل میں مزید اضافہ فرمائے ان کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ لایزال میں بوسیلہ سرکار ابد قرار ﷺ قبول فرما کر توشہ آخرت بنائے۔

(ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد)

مفتی محمد سلیمان عفی عنہ

دار العلوم انور رضا بورنگ روڈ منگٹال راولپنڈی

۲ ذیقعد ۱۴۲۳ھ

☆☆☆☆☆

﴿درود پاک پڑھنے کے آداب﴾

عظیم الشان عالی وقار ہستی کا نام لینے کیلئے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا انتہائی ضروری ہے اس لئے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری و باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے یہی تقاضائے محبت ہے کہ بارگاہ رسالت مآب ﷺ کا ادب کیا جائے کیونکہ جو آداب سے خالی ہے اس کے درود شریف پڑھنے کا وزن مچھر کے پر کے برابر ہے۔بحر حال درود شریف کیلئے درج ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔

۱۔ پاک وصاف جسم ولباس کے ساتھ خوشبو لگا کر باوضو ہو کر درود شریف پڑھا جائے۔

۲۔ ناپاک وگندی جگہ جہاں نشہ کیا جارہا ہو عیش وعشرت کی محفل ہو ناچ گانا' لہو ولعب کی مجلس ہو یا جہاں غیر شرعی باتیں ہو رہی ہوں درود پاک پڑھنے سے گریز کیا جائے۔

۳۔ پورے ذوق وشوق سے دل ودماغ کو پوری طرح حاضر رکھ کر دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر نبی پاک ﷺ کی مجلس میں ان کی عظمت ورفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں میں قائم کر کے آنکھیں بند

کر کے بصورت مراقبہ روضہ مطہرہ کی طرف رخ کر کے پڑھنا چاہئے۔

۴۔ یہ خیال کرے کہ وہ بارگاہ نبوی ﷺ میں یا مجلس نبوی ﷺ میں حاضر ہے اور نیت یہ ہو کہ اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب کریم ﷺ کی محبت کاملہ وافرہ مرحمت فرمائی جائے۔

۵۔ اور یہ بھی خیال کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے، نبی پاک ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے آپ سے محبت کرتے ہوئے آپ کی طرف اظہار شوق کرتے ہوئے آپ کی شان کی تعظیم کرتے ہوئے ترقی درجات کے لئے مغفرت گناہ کے لئے اور اس لئے کہ آپ ﷺ اس بات کے اہل ہیں درود پاک پڑھ رہا ہوں ان شاء اللہ تعالیٰ بے شمار فضائل و برکات حاصل ہونگی۔

۶۔ یقین رکھے کہ نبی پاک ﷺ میرے حال سے واقف ہیں اور میرے درود پاک کو سماعت فرما رہے ہیں۔

۷۔ درود پاک میں جہاں کہیں اسم محمد ﷺ آئے اور وہاں لفظ سیدنا نہ ہو تو تب بھی وہاں سیدنا کا لفظ عقیدتاً و ادباً ضرور پڑھ لینا چاہئے۔

۸۔ ٹھہر ٹھہر کر آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھیں درود پاک پڑھتے

ہوئے ریا کاری وشہرت سے بچے دنیاوی جاہ وجلال حاصل کرنے کی نیت نہ رکھے۔

(۹) بہتر ہے کہ شیخ کامل کی اجازت لے لیں تاکہ اس کی دعا بھی شامل ہو جائے جو کہ زائد روحانی فوائد کا باعث ہے بہر حال بیعت نہ ہو تو بزرگ کامل سے اجازت لے لے اور اگر یہ بھی ممکن نہ تو بھی پڑھنے سے گریز نہ کرے۔

(واللہ تعالیٰ وحبیبہ الاعلی ﷺ اعلم)

☆☆☆☆☆

مقدمہ

الحمد لله الذی قص لنا من آیاته عجبا وافادنا بتوفیقه ارشادا وادبا وجعل القرآن افعالنا مقتا وغضبا وانزله هدی ورحمة وعیدا ورهبا وارسل فینا رسولا کریما نجبا اطلعه علی الحقائق ففاق اخاوربا وعرض علیه الجبال هدیا فاعرض عنها ونای وابی وخصنا بشریعة القدیمة وحباه فامنا صدقنا وله الفضل علینا وجبا لانه ادخل لنا فی خزائن الغیب وخبا احمد وسبحانه واشکره واتوب الیه واستغفر حمدا واتوب الیه جحد وابی وابلغ به من فضله اتواسع رشدا واد باه رسوله وحبیبه رحمة للعالمین الذی من تمسک بذیله نال سعادة الدارین ومن احب الصلوة علیه فازفی الکونین فوزاً عظیماً ٥ وصلی الله تعالی علیه وعلی آله واصحابه وازواجه واولیاء امته وعلماء ملته وبارک وسلم وصل علیه .

سب فنا ہو جائیں گے کافی ولیکن حشر تک
نعت حضرت کا زبانوں پر سخن رہ جائے گا
جو پڑھے گا صاحب لولاک (ﷺ) کے اوپر درود
آگ سے محفوظ اس کا تن بدن رہ جائے گا

اللہ عزوجل نے اپنی قدرت کاملہ، سلطنت واضحہ، رفعت فاخرہ،

رافت وافرہ، واحسان عظیم کے باعث ہمارے آقا ومربی ﷺ کو دین قدیم، خلق عظیم، خلق سلیم، صراط مستقیم کے ساتھ مبعوث فرمایا اور انہیں تمام مخلوق میں حجت متقین کا امام شفیع محشر، فخر محشر اور امت سے بے چینی دور کرنے والا بنا کر بھیجا اپنے بندوں پر ان کی اطاعت، عزت، توقیر اس کے حقوق کا قیام اس کے منطوق ومفہوم سے جو چیز ثابت ہو اس کی پیروی کرنا ان پر صلوۃ وسلام پڑھنا فرض کیا ہے۔

اسلام میں داخل ہونے کا پہلا دروازہ کلمہ طیبہ ہے اب جس طرح کلمہ طیبہ اسم محمد (ﷺ) کے بغیر مکمل نہیں بالکل اسی طرح ذکر اللہ ذکر محمد ﷺ کے بغیر مکمل نہیں، کیونکہ نور محمد ﷺ نور الٰہی عزوجل کا ایک جلوہ اور ذات محمد ﷺ ذات الٰہی عزوجل کی حسین ودلنشین تخلیق ہے۔

طالب حق کا مقصود حیات حصول قرب الٰہی عزوجل ہے اور قرب الٰہی عزوجل کا ذریعہ عشق رسول ﷺ ہے اور عشق حبیب ﷺ کو جلا درود پاک کے ورد کثیر سے ملتی ہے گویا جس طرح ایمان کے بغیر بندہ مؤمن نہیں بن سکتا اسی طرح محبت الٰہی عزوجل اور عشق رسول ﷺ کے بغیر ایمان کی تکمیل ممکن نہیں درود پاک ایسی عبادت ہے جو کہ یقیناً مقبول ہوتی ہے جبکہ یہ خصوصیت کسی اور عبادت کو حاصل نہیں ایسی عبادت جس کا فائدہ صرف اور صرف

پڑھنے والے کو ہی ہوتا ہے۔

ادب سے بات کریں اگر حدود کے اندر
خدا (عزوجل) کا سارا دین ہے درود کے اندر
نبی کا ذکر کرتے ہیں انگوٹھے چوم لیتے ہیں (ﷺ)
حلال خون جو شامل ہے وجود کے اندر

اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے اپنی جنت کے دروازے کھلے رکھے جس نے آپ ﷺ کی محبت کا اعتراف کیا اور جس نے سلام کے ذریعے نبی پاک ﷺ کے راستوں تک رسائی حاصل کی اور پھر دربار نبوی ﷺ میں قرب حاصل کیا اور بے شک وہ دنیا سے ایسے حال میں جائے گا کہ زبان پر درود وسلام جاری ہوگا کیونکہ اسے یقین ہے کہ نبی پاک ﷺ مرقد میں تشریف لائیں گے۔

وہ جائے گا پڑھتا ہوا دل سے درود
جسے مرقد میں سرکار (ﷺ) کا تشریف لانا یاد ہے

اور اس پر افسوس ہے کہ جو آپ ﷺ کے راستوں سے بھٹک گیا اور جس نے نبی پاک ﷺ پر درود پاک نہ پڑھ کر اپنی آخرت کو برباد کرلیا۔

بندوں پر اللہ عزوجل کی بندگی لازم ہے بے شک ہمیں بندگی ہی کیلئے پیدا کیا گیا ہے بندگی کریں گے تو دنیا' قبر وحشر میں ہر جگہ عزت پائیں گے ورنہ دارین میں بے عزتی بے قدری ذلت ورسوائی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا

یہ بھی حقیقت ہے کہ اللہ عزوجل کی بندگی کا تصور رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کے بغیر ممکن نہیں ہوسکتا قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"من یطع الرسول فقد اطاع اللہ" (رکوع ۸ آیت ۸۰)

ترجمہ: جس نے رسول ﷺ کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ عزوجل کا حکم مانا۔

معلوم ہوا جس طرح اللہ عزوجل کی بندگی لازم ہے بعینہٖ اس کے پیارے حبیب ﷺ کی فرمانبرداری ضروری ہے اللہ عزوجل کی بندگی سے منہ موڑنے والا جتنا بڑا مجرم ہے اتنا ہی بڑا مجرم نبی اکرم ﷺ کی نافرمانی کرنے والا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا''

(مشکوۃ شریف ص ۳۰)

بے شک ٹھنڈی ہے وہ آنکھ جو آپ ﷺ کے فراق میں روتی ہے مبارک ہے وہ دل جو آپ ﷺ کے عشق میں بھنا ہوا ہے۔ سنتوں پر عمل کرنے والا محبّ نبی ﷺ بن کر جنت الفردوس کا حقدار بن جاتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے:

''تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا

ذکر کرتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے'' (کشف الغمہ ص ۱۷۱)

پس جو درود پاک کی کثرت کرے گا اسے سنتوں سے محبت ہو گی جسے محبت ہو گی وہ ان پر عمل کرے گا اور جو عمل کرے گا وہ عاشق رسول ﷺ بنے گا بس خلوص و محبت سے کثرت درود شریف ضروری ہے کیونکہ اصل ایمان کیلئے اصل محبت شرط ہے اور ایمان کے کامل ہونے کیلئے نبی اکرم ﷺ کی کامل محبت

محمد (ﷺ) کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہے اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھنے کے فضائل کا سمندر انتہائی عمیق ہے آپ ﷺ کی شان و ذات کے فضائل کی تعریف کہنے کرنے کیلئے سب سے پہلے پاک دل، پاک زبان، پاک جسم و پاک نگاہ ہونا ضروری ہے لیکن پھر بھی کمی پوری نہیں ہوتی اور میری تو اتنی حیثیت بھی نہیں کہ آپ ﷺ کی ذات اقدس یا درود پاک پڑھنے سے متعلق کچھ کہہ سکوں کیونکہ جن کی شان میں مدح سرائی حور و ملائک کریں، شجر و حجر کریں، زمین و آسمان کریں، صبح و شام کریں، جن و انس کریں، گل و گلزار کریں اور خود اللہ تعالیٰ کرے جو کون و مکان کا والی ہے فضائل درود پاک کے بارے میں کچھ کہنے کی مجھ میں تاب نہیں یہاں تو عجز ہی عجز ہے نسبت و اضافت ہے فضائل درود کو مرتب کرنے کی جسارت محض احسان باری تعالیٰ رضا و رحمت محمد مصطفیٰ ﷺ

والدین کریمین اور میرے شیخ جناب حاجی پیر حافظ محمد شفیع صاحب شہید کے رحمۃ اللہ علیہ' سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ' چشتیاں شریف کی دعاؤں کے باعث ممکن ہو سکی۔

دعا ہے کہ رب کریم شیخ سلسلہ کے درجات بلند فرمائیں اور طالبان راہ حق کو ان کے اقوال وافعال کے ذریعے دربار محمد مصطفیٰ ﷺ میں قربت وقبولیت کی سعادت سے بہرہ مند فرمائیں۔ (آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ)

اپنے آپ کو زندہ رکھنے مصائب ومشکلات سے محفوظ رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ پر درود وسلام کا وظیفہ کرتے رہیں کیونکہ دکھ پریشانی' بے روزگاری' تنگی رزق سے نجات بھی محض درود وسلام پڑھنے میں ہی ہے۔

اسم محمد (ﷺ) کا کریں ورد صبح و شام
جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ گزارہ نہیں ہوتا

اول وآخری چراغ جو خلوت میں غار حرا میں روشن ہوا' شرار زندگی جو جنت سے زمین پر اترا' وہ چراغ جو اندھیرے سمندر میں سفینہ نوح علیہ السلام کو روشن کر رہا تھا' وہ روشنی جو ابراہیم علیہ السلام شرار سے لے کر چلے' تو کبھی دیدہ یعقوب علیہ السلام میں نور بن کر اتری روزن زنداں سے یوسف علیہ السلام کنعان تک پہنچی' دربار فرعون میں موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ پر جلوہ فگن ہوئی' جس نے سلیمان علیہ السلام کے ہیکل کو منور کیا' عیسیٰ ابن مریم علیہ

السلام جس چراغ ہدایت کو تھامے پہاڑی پر اترے' اب دنیائے اندھیری کا چراغ بھی اس نور سے روشن ہو کے رہے گا تب سب چہرے پہچان لئے جائیں گے کہ کون ہے جو اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کا طالب ہے' عاشق ہے' غلام ہے' کون ہے' جو باغی ہے' گستاخ ہے' بے ادب ہے' ہمارے اندر کیسی بدبو ہے' کتنا اندھیرا ہے' اس گلشن کی بنجر زمین کو آباد کرنے کیلئے قرآن پاک کا حکم ماننا ہوگا اپنے دل میں عشق مصطفےٰ ﷺ کا بیج لگانا ہوگا' خوف خدا تعالیٰ کے آنسوؤں کا پانی دینا ہوگا جو کہ صرف اور صرف اتباع رسول ﷺ سے ممکن ہے اور اس منزل تک پہنچنے کا ذریعہ راستہ وسیلہ صرف اور صرف ایک ہے اور وہ ہے کثرت وردِ درود وسلام اسے اپنانا ہوگا دن رات میں' سفر وحضر میں' خشک وتر میں' بس اسی کو اپنانا ہوگا' اسی کو اپنا مقصد حیات بنانا ہوگا کہ یہی سرچشمہ حیات ہے حیات جاوداں ہے' نجاۃ المذنبین ہے' تب ہی ہمیں معلوم ہوگا کہ یہی شادمانی ہے یہی عشق یہی آباد وفرحاں رکھنے کا ذریعہ ہے۔

میں جو اک برباد ہوں آباد رکھتا ہے مجھے
دیر تک اسم محمد (ﷺ) شاد رکھتا ہے مجھے

مجھے اس بات کا اچھی طرح ادراک ہے کہ میں فن تصنیف کا بالکل بھی اہل نہیں اور نہ ہی اس اہم کام کا کسی بھی طرح قابل لہذا علمائے کرام وقارئین سے گذارش ہے کہ میری غلطی کوتاہیوں کی نشاندہی فرما کر ان سے

درگذر فرمائیں اگر بھلائی کی کوئی بات دیکھیں تو اسے محض اللہ عزوجل کی توفیق پر محمول کریں اور احسان فرماتے ہوئے مجھے، میرے شیخ اور میرے والدین کو دعائے خیر سے نوازیں بیشک جزا دینے والی ذات اللہ عزوجل کی ہی ہے:

دعا کہ اللہ عزوجل بطفیل مشکل کشا، حاجت روا، دافع بلا، امت کے پیشوا شافع روز جزا، نور خدا، بعطائے رب جہاں جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ اس سعی کو اپنی بارگاہ عظیم میں قبول فرمائیں مجھے، میرے شیخ، میرے والدین، اہل خاندان اور جن احباب نے اس کار خیر میں میرے ساتھ کتب وحوالہ جات یا دیگر ذرائع سے تعاون کیا ہے سب کو عشق نبی ﷺ سے وافر حصہ عطا فرمائے اور اسے خاتمہ ایمان پر، موت، قبر وحشر کی سختی وعذاب دوزخ سے بچا کر شفاعت نبی مکرم ﷺ کے ملنے کا کامل ترین ذریعہ بنائے۔ (آمین بجاہ النبی الامین ﷺ)

خدایا یہ حسین کاوش جہاں میں عام ہوجائے
غلامِ زار کے دل میں یہ ارماں ہے یہ حسرت ہے

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد فی الاولین والآخرین الی یوم الدین ٥

راؤ محمد سلطان خاں فتح پوری

باب اول

﴿ارشاد باری تعالیٰ﴾

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴾

(سورہ احزاب رکوع ۴ آیت ۵۶)

ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی مکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں. اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا کرو اور (بڑے ادب ومحبت سے) خوب سلام بھیجا کرو''۔

یہ آیت مبارکہ شعبان ۲ ھجری میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور اس میں اہل ایمان کو اللہ رب العزت نے حکم دیا کہ تم نبی مکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود بھیجتے ہیں یعنی صرف اکیلے اہل ایمان ہی درود بھیجنے والے نہیں ہیں بلکہ تین ہیں جن میں سے ایک خود اللہ عزوجل کی ذات ہے دوسرے فرشتے ہیں اور آخر میں صرف ایمان والے نہ کہ غیر اللہ کو پوجنے والے۔

اب غور یہ کرنا ہے کہ لفظ صلوٰۃ ہے کیا اس کے معنی کیا ہیں اہل علم اس

کے تین معنیٰ اخذ کرتے ہیں:

(۱) محبت کی بنا پر رحمت کرنا مہربان رہنا۔

(۲) تعریف وتوصیف کرنا۔ (۳) دعا کرنا۔

جب صلوٰۃ کے معنی کی روشنی میں ہم درود بھیجنے والوں کی طرف درجہ بدرجہ نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ درود بھیجنے والوں میں سب سے پہلے خود اللہ رب العزت کی ذات ہے جو کہ خالق، رازق و مالک ہے۔ جن کو کسی چیز کی حاجت نہیں لیکن جب اللہ رب العزت کی اپنے محبوب سے محبت انتہاء پر آئی تو اپنے پیارے پر درود بھیجا نہ صرف خود بھیجا بلکہ ملائکہ وانسانوں کو بھی درود پڑھنے کا حکم دے دیا اور انسانوں پر درود پڑھنا ضروری ٹھہرا اب چونکہ اللہ رب العزت خود اپنے محبوب پر درود بھیج رہا ہے تو اس کا معنی یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اپنی رحمتوں کی بارش کرتا ہے آپ کی تعریف وتوصیف کرتا ہے نام بلند کرتا ہے درجات میں اضافہ کرتا ہے آپ کے دین کو دنیا میں غلبہ دیتا ہے آپ کو عزت ورفعت عطا کرتا ہے۔

دوسرے نمبر پر فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو اس سے کیا مطلب مراد لیا جائے فرشتے اپنے درود میں کیا کہتے ہیں فرشتے اللہ عزوجل سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ عزوجل نبی ﷺ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا کر آپ کی شریعت کو فروغ بخش ان کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرما اور آپ ﷺ

کی تعریف وتوصیف بیان کرتے ہیں۔

تیسرے درجے پر اہل ایمان صلوۃ بھیجتے ہیں چونکہ اللہ عزوجل نے آپ ﷺ کی بدولت بنی نوع انسان کو ہدایت کا راستہ دیا ہے اسی میں انسان کی فلاح ہے اسی وساطت سے انسان کو عزت وعظمت ملی ہے اللہ رب العزت نے ایک ایسی عظیم ہستی کو انسانوں کے درمیان ظاہر کیا ہے جو کہ اپنی ذات وصفات کے اعتبار سے اللہ عزوجل کی بہترین تخلیق ہیں اشرف الانبیاء سید المرسلین بے کسوں کے سہارے اور رحمۃ للعالمین ﷺ ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے انسانوں پر بے شمار احسانات ہیں ہم چونکہ احسان کا بدلہ تو نہیں چکا سکتے' اس لئے درود شریف کا ورد رکھنے کو کہا گیا ہے شاید کہ اس طرح ہم احسانات کا کچھ شکر یہ ادا کرسکیں جبکہ یہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا باعث بھی ہے۔ (واللہ تعالیٰ وحبیبہ الاعلیٰ ﷺ اعلم بالصواب)

انسان کے درود شریف پڑھنے کا مطلب اللہ رب العزت کے دربار میں حضور ﷺ کی شان کو بلند وبالا کرنے کی درجے بلند کرنے کی عظمت ورفعت عطا کرنے کی دعا کرنا ہے بے شک درود وسلام بھیجنے کا حکم تو اللہ پاک کا ہے لیکن ہم اعتراف عجز کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ اے اللہ عزوجل تو

ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر درود وسلام بھیج جوان کی شان کے لائق ہو جو کہ تو ہی جانتا ہے۔

حضور ﷺ پر جب کوئی امتی صدق دل سے محبت اور خلوص سے درود پاک پڑھتا ہے تو آن واحد میں یکے بعد دیگرے تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگا کر نور علی نور ہو جاتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(۱) نور توحید کا دریا۔ (۲) نور نبوت کا دریا

(۳) نور ولایت کا دربار۔

''اللھم'' کہنے سے امتی اسمائے حسنٰی کی فضیلت کو پالیتا ہے اور فضائل کو حاصل کر لیتا ہے کیونکہ درود شریف کا یہ مبارک لفظ پڑھنے سے ہی اللہ رب العزت کے تمام اسمائے حسنٰی کی تلاوت ہوگئی اس نور میں توحید کا نور اسم ذات کا نور اور صفاتی اسم کے انوارات چمک رہے ہوتے ہیں۔

جب امتی ''صل علیٰ محمد'' کے الفاظ مبارک پڑھتا ہے تو پھر اسے بہت ہی بڑی ایک اور عطا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ حضور اکرم نور مجسم ﷺ کے نور رسالت اور فضیلت کے دریا میں غوطہ کھاتا ہے اور جب نکلتا ہے تو اس کے دل ودماغ کی عجیب کیفیت ہوتی ہے اس کے دل ودماغ میں ایک عجیب

خوشبو پیدا ہو جاتی ہے اور یہ خوشبو خوشبوئے رحمت الٰہی عزوجل ہے۔

جب امتی درود پاک کے صیغے ''وعلیٰ اٰل محمد وبارک وسلم'' کہتا ہے تو فضل وکرم اور کرامت کے دریا میں غوطہ لگا تا ہے اور اس کا ظاہر و باطن پاک وصاف ہو جاتا ہے اور وہ ایک نئے لباس سے نوازا جاتا ہے یہ لباس دنیا نہیں ہے بلکہ یہ لباس نورانی ہے اور خلوص کی بناء پر وہ یہیں سے درجہ ولایت کی طرف گامزن ہو جاتا ہے فرق صرف یہ ہے کہ یہ مشاہدے کی بات ہے بیان کی نہیں۔ (واللہ تعالیٰ وحبیبہ الاعلیٰ ﷺ اعلم بالصواب)

☆☆☆☆☆

﴿ حکایات ﴾

ا۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو آپ نے آنکھ کھولی اور عرش پر محمد مصطفیٰ ﷺ کا نام نامی لکھا دیکھا عرض کیا یا اللہ (عزوجل) تیرے نزدیک کوئی مجھ سے بھی زیادہ عزت والا ہے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا اس نام والا پیارا حبیب (ﷺ) جو کہ تیری اولاد میں سے ہوگا وہ میرے نزدیک تجھ سے بھی مکرم ہے اے پیارے آدم (علیہ السلام) اگر میرا حبیب ﷺ جس کا یہ نام ہے نہ ہوتا تو نہ میں آسمان پیدا کرتا نہ زمین نہ جنت نہ دوزخ پھر جب اللہ پاک نے حضرت حوا کو آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا فرمایا اور آدم علیہ السلام نے دیکھا اور اس وقت اللہ پاک نے آدم علیہ السلام کے جسم اطہر میں شہوت بھی پیدا فرمادی تھی آدم علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ عزوجل یہ کون ہے فرمایا حوا عرض کیا یا اللہ عزوجل میرا اس کے ساتھ نکاح کردے اللہ پاک نے فرمایا پہلے اس کا مہر دو عرض کیا یا اللہ عزوجل اس کا مہر کیا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو عرش پر نام نامی لکھا ہے اس نام والے میرے پیارے حبیب ﷺ پر دس مرتبہ درود پاک پڑھ۔ عرض کی یا اللہ (عزوجل) اگر میں درود شریف پڑھوں تو حوا کے ساتھ میرا نکاح کردے گا اللہ پاک نے فرمایا ہاں۔ تو حضرت آدم علیہ السلام نے درود شریف پڑھا اور

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کا حوا کے ساتھ نکاح کر دیا لہذا حضرت حوا کا مہر حبیب پاک ﷺ پر درود پاک ہے۔

(سعادۃ الدارین ص ۲۵۶)

۲۔ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی بے شک میں نے تمہارے اندر دس ہزار (کے برابر) قوت سماع پیدا کی یہاں تک کہ تم نے میرا کلام سنا اور دس ہزار (کے برابر) زبان دی یہاں تک کہ تم نے مجھے جواب دیا اور تم مجھے سب سے بڑھ کر محبوب اور قریب ترین اس وقت ہو گے جب محمد ﷺ پر کثرت سے درود پاک بھیجو گے۔

(سعادۃ الدارین ص ۲۵۵)

اللهم صل وسلم على سيدنا ومحبوبنا ومولانا محمد بن عبد الله بن عبد المطلب الهاشمي القريشي بقدر حسنه وجماله ○

احادیثِ نبوی ﷺ

۱۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

وعن ابی هريرة قال قال رسول الله ﷺ من صلی علی صلٰوة واحدة صلی الله عليه عشرا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجے گا

(مسلم مشکوة ج ۱ ص ۱۹۶)

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن انس قال قال رسول الله ﷺ من صلی علی صلٰوة واحدة صلی الله عليه عشرا صلوات وحطت عنه عشر خطيئات ورفعت له عشر درجات۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو ایک بار مجھ پر درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس گناہ بخشے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کئے جاویں گے۔

(نسائی مشکوة ج ۱ ص ۱۹۷)

۳۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا

احسنوا الصلوة علی نبيكم فانكم لاتدرون لعل ذلك يعرض عليه

(سعادة الدارين ص ۳۳۴)

اپنے نبی ﷺ پر بہترین درود بھیجا کرو بے شک تم نہیں جانتے کہ وہ آپ ﷺ پر پیش کیا جاتا ہے۔

۴۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

عن النبی ﷺ انه قال اكثر كم

اے میری امت تم میں سے جو مجھ

علی صلاۃ اکثر کم ازواجاً فی الجنة ۔

پر زیادہ درود پڑھے گا اسے جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی ۔

(القول البدیع صفحہ ۲۲۴ سعادۃ الدارین صفحہ ۱۲۶)

۵ ۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا

عن عمر بن الخطاب (رضی اللہ عنہ) قال ان الدعآء موقوف بین السماء والارض لایصعد منہ شیء حتی تصلی علی نبیک ﷺ ۔

دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے جب تک تو حبیب خدا ﷺ پر درود پاک نہ پڑھے اوپر نہیں چڑھ سکتی ۔

(ترمذی ، مشکوۃ جلد ۱ صفحہ ۸۷)

۶ ۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا

ما من عبدین متحابین یستقبل احدھما صاحبہ فیصافحان ویصلیان علی النبی ﷺ لم یتفرقا حتی یغفر لھما ذنوبھما ما تقدم منھما وماتاخر ۔

جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور وہ مصافحہ کرتے ہیں اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۔

(سعادۃ الدارین ص ۸۷)

۷ ۔ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

وعن فضالة بن عبید (رضی اللہ عنہ) قال بینما رسول اللہ ﷺ قاعد اذ دخل رجل

اس وقت کہ رسول اکرم ﷺ جلوہ افروز تھے کہ ایک نمازی آیا اس نے نماز سے فارغ ہوتے ہی دعا مانگنا شروع کی یا اللہ

فصلی فقال اللھم اغفرلی وارحمنی قال رسول اللہ ﷺ عجلت ایھا المصلی اذا صلیت فقعدت فاحمد اللہ بماھو اھلہ وصل علی ثم ادعہ، قال ثم صلی رجل اٰخر بعد ذالک حمد اللہ وصلی علی النبی ﷺ فقال لہ النبی ﷺ ایھاالمصلی ادع تجب۔

(ترمذی ابوداؤد مشکوۃ ص ۱۹۸)

(عزوجل) مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی ہے جب تو نماز پڑھا کرے تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کر جو اس کی شان کے لائق ہے اور مجھ پر درود شریف پڑھ کر دعا مانگ پھر ایک آدمی آیا اور اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر درود پاک پڑھا تو سرکار ﷺ نے فرمایا اے نمازی تو دعا کر تیری دعا قبول ہوگی۔

۸۔ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

جاء رجل الی النبی ﷺ فشکا الیہ الفقر وضیق العیش والمعاش فقال لہ رسول اللہ ﷺ اذا دخلت منزلک فسلم ان کان فیہ احدا ولم یکن فیہ احد ثم سلم علی واقرأ قل ھو اللہ

ایک شخص نے دربار نبوی ﷺ میں حاضر ہو کر فقر وفاقہ کی شکایت کی تو اس کو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہو اگرچہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر سلام عرض کرو (السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ

احد مرة واحدة ففعل الرجل فادر الله عليه الرزق حتى افاض على جيرانه وقراباته ۔

(ضیاء القرآن جلد ۵ صفحہ ۱۳۷ القول البدیع اردو صفحہ ۲۳۰ سعادۃ الدارین ص ۶۳)

وبرکاتہ) اورایک مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھ اس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کھول دیا حتی کہ اس کے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی اس سے رزق پہنچا۔

۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن ابی هريرة (رضی الله عنه) قال قال رسول الله ﷺ من سره ان يكتال بالمكيال الاوفى اذا صلى علينا اهل البيت فليقل اللهم صل على محمد النبی الامی وازواجه وامهات المومنين وذريته واهل بيته كما صليت على ابراهيم انك حميد مجيد ۔

(ابوداؤد مشکوۃ ج ۱ ص ۱۹۹)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص اچھا لگے کہ اسے پورے پیمانے سے ثواب دیا جائے تو وہ جب ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو یہ پڑھے اے اللہ عزوجل رحمت بھیج محمد ﷺ پر کہ نبی امی ہیں اوران کی بیبیوں پر کہ مومنوں کی مائیں ہیں اوران کی اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر جیسے تو نے رحمت بھیجی آل ابراہیم علیہ السلام پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

۱۰۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا

عن النبی ﷺ من صلى على

جس نے مجھ پر دس بار درود پاک

عشرا فكانما اعتق رقبة۔

پڑھا گویا اس نے غلام آزاد کیا۔

(سعادة الدارين صفحه ۷۹)

۱۱۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

وعن عبد الرحمن بن عوف (رضی الله عنه) قال خرج رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم حتى دخل نخلا فسجد فاطال السجود حتى خشيت ان يكون الله تعالىٰ قد توفاه قال فجئت انظر فرفع راسه فقال مالك فذكرت ذالك له قال فقال ان جبرئيل (عليه السلام) قال لى الا ابشرك ان الله عزوجل يقول لك من صلى عليك صلٰوة صليت عليه ومن سلم عليك سلمت عليه

(احمد، مشكوة صفحه ۱۹۹)

نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ داخل ہوئے کھجور کے باغ میں پس سجدہ کیا پس دراز کیا سجدہ پس مجھے خدشہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فوت کر لیا ہے عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پس میں حاضر ہوا میں دیکھتا تھا پس اٹھایا حضرت نے سر اپنا پس فرمایا کیا ہے تیرے لئے پس ذکر کیا میں نے یہ آپ کیلئے راوی نے کہا حضرت نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھ کو کہا کیا نہ خوشخبری دوں آپ کو کہ اللہ عزت و بزرگی والا فرماتا ہے تیرے لئے کہ جو شخص درود بھیجے آپ پر رحمت بھیجوں گا میں اس پر اور جو سلام بھیجے آپ پر تو سلام بھیجوں گا میں اس پر۔

۱۲۔ حضرت محمد بن القاسم رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے

عن محمد بن القاسم لکل شیء طهارة وغسل وطهارة قلوب المومنين من الصداء الصلوة على صلى الله عليه وسلم۔

(القول البدیع اردو صفحہ ۲۲۹)

ہر چیز کیلئے طہارت اور غسل ہوتا ہے اور ایمان والوں کے دلوں کی (زنگ سے) طہارت مجھ پر درود پڑھنا ہے۔

۱۳۔ ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

وعن ابی حميد الساعدی (رضی الله عنه) قال قالوا يارسول الله صلى الله عليه وسلم كيف نصلى عليك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قولوا "اللهم صل على محمد وازواجه وذريته كما صليت على ابراهيم وبارك على محمد وازواجه وذريته كما باركت على ابراهيم انك حميد مجيد"۔

(متفق علیہ بخاری مسلم، مشکوۃ شریف صفحہ ۹۶)

صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح درود بھیجیں آپ پر تو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو یاالٰہی رحمت بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد پر جیسے رحمت بھیجی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد پر جیسے تو نے برکت بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

۱۴۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا

قال رسول اللہ ﷺ من کتب عنی علما فکتب معہ صلوٰۃ علی لم یزل فی اجر ماقرأ ذالک الکتاب۔

(سعادۃ الدارین ص ۸۳)

جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر درود پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

۱۵۔ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن عبد الرحمن ابن ابی لیلی (رضی اللہ عنہ) قال لقینی کعب ابن عجرۃ فقال الا اھدی لک ھدیۃ سمعتھا من النبی ﷺ فقلت بلٰی فاھد ھا لی فقال سالنا رسول اللہ ﷺ فقلنا یا رسول اللہ ﷺ کیف الصلوۃ علیکم اھل البیت فان اللہ قد علمنا کیف نسلم علیک قال قولو ''اللھم صل

کعب بن عجرہ نے مجھ سے ملاقات کی پس کہا کہ کیا میں آپ کو وہ تحفہ نہ سناؤں جو میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ہے اس پر انہوں نے کہا کیوں نہیں آپ مجھے وہ تحفہ عطا کیجئے۔ تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ اور آپ کی اہل بیت پر کس طرح درود بھیجیں تحقیق اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر سلام بھیجنا تو بتا دیا ہے پس آپ نے فرمایا کہو'' اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ

علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید"۔

(مشکوۃ صفحہ ۱۹۶)

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"

۱۶۔ حضرت ابوکاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

عن ابی کاھل (رضی اللہ عنہ) قال قال رسول اللہ ﷺ یا ابا کاھل من صلی علی کل یوم ثلاث مرات وکل لیلۃ ثلاث مرات حبالی وشوقا الی کان حقا علی اللہ ان یغفر لہ ذنوبہ تلک الیلۃ وذالک الیوم

(الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۵۲)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوکاہل رضی اللہ عنہ جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔

۱۷۔ حضرت رویفع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

عن رویفع (رضی الله عنه) ان رسول الله ﷺ قال من صلی علی محمد وقال "اللهم انزله المقعد المقرب عندک یوم القیمة" وجبت له شفاعتی۔
(احمد مشکوة ج ۱ ص ۱۹۹)

تحقیق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی محمد ﷺ پر درود بھیجے اور کہے یا اللہ تعالیٰ اتار اس کو بیچ اس جگہ کے کہ مقرب ہے تیرے نزدیک قیامت کے دن واجب ہوتی ہے اس کے لئے شفاعت میری۔

۱۸۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن عبد الله ابن عمر (رضی الله عنه) وقال من صلی علی النبی ﷺ واحدة صلی الله علیه وملائکته سبعین صلوة۔
(احمد مشکوة ج ۱ ص ۱۹۹)

جس نے نبی ﷺ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

۱۹۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن ابی هریرة (رضی الله عنه) قال قال رسول الله ﷺ من صلی علی عند قبری سمعته

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی میری قبر پر درود بھیجے میں اس کو سنتا ہوں اور جو کوئی دور سے

ومن صلی علی نائیا ابلغته ۔ درود بھیجے وہ پہنچایا جاتا ہے۔

(مشکوۃ ج ۱ ص ۱۹۹ شعب الایمان)

۲۰۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

عن ابی طلحة ان رسول الله ﷺ جآء ذات یوم والبشر فی وجهه فقال انه جآءنی جبرئیل فقال ان ربک یقول اما یرضیک یامحمد (ﷺ) ان لایصلی علیک احد من امتک الا صلیت علیه عشرا ولا یسلم علیک احد من امتک الا سلمت علیه عشرا

(نسائی، دارمی، مشکوۃ جلد ۱ صفحه ۱۹۸)

تحقیق رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ کے چہرے مبارک پر خوشی معلوم ہوتی تھی پس فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور یہ کہا تیرا پروردگار فرماتا ہے اے محمد ﷺ کیا آپ اس بات پر خوش نہیں ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر درود بھیجے اور میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں اور آپ کا کوئی امتی آپ پر سلام پڑھے اور میں اس پر دس بار سلام بھیجوں۔

۲۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن ابی هریرة (رضی الله عنه) قال سمعت رسول الله ﷺ یقول لاتجعلوا بیوتکم قبورا

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ اپنے گھروں کو قبروں کی مانند نہ بناؤ اور میری قبر کو عید نہ بناؤ اور مجھ پر درود بھیجو

ولا تجعلوا قبری عیدا وصلوا علی فان صلوٰتکم تبلغنی حیث کنتم ۔
(نسائی مشکوۃ ج ۱ ص ۱۹۷)

پس تحقیق درود تمہارا پہنچتا ہے مجھ پر تم جہاں بھی ہو۔
(یعنی عید کی طرح سے سال میں صرف ایک بار نہ آیا کرو جیسے عید سال میں ایک بار آتی ہے بلکہ کثرت سے آیا کرو)

۲۲۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ ملائکۃ سیاحین فی الارض یبلغونی من امتی السلام ۔
(نسائی ، دارمی، مشکوۃ جلد ۱ صفحہ ۱۹۷)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کے لئے فرشتے ہیں پھرنے والے پہنچاتے ہیں مجھ پر میری امت کی طرف سے سلام۔

۲۳۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن ابی هریرۃ (رضی اللہ عنہ) قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من احد یسلم علی الا رد اللہ علی روحی حتی ارد علیہ السلام ۔
(بیہقی نے دعوات کبیر میں تخریج کیا)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں کوئی کہ سلام بھیجے مجھ پر مگر کہ لٹاتا ہے اللہ تعالیٰ میری روح یہاں تک کہ جواب دیتا ہوں میں اس پر سلام کا۔

۲۴۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا

عن ابی بن کعب (رضی الله عنه) قال قلت یا رسول الله صلی الله علیه وسلم انی اکثر الصلاة فکم اجعل لک من صلاتی فقال ما شئت قلت الربع قال ما شئت فان زدت فهو خیر لک قلت النصف قال ما شئت فان زدت فهو خیر لک قلت فالثلثین قال ماشئت فان زدت فهو خیر لک قلت اجعل صلاتی کلها قال اذا یکفی همک ویکفر لک ذنبک ۔

(ترمذی)

میں نے دربار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوں (یا پڑھنا چاہتا ہوں) تو کتنا پڑھا کروں فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ لے میں نے عرض کی (باقی اوراد میں سے) چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا جتنا تو چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کی میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اگر زیادہ کرنے میں ہی بہتر ہے تو میں نصف درود پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اگر زیادہ کرنے میں ہی بہتر ہے) تو میں تین حصے درود پاک پڑھ لیا کروں تو فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اور زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو پھر میں ہر وقت درود پاک ہی پڑھا کروں گا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے گا تو تیرے سب کام (دنیا اور آخرت کے) سنور جائیں گے اور تیرے گناہ بخشے جائیں گے۔

۲۵۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن ابن مسعود (رضی اللہ عنه) قال قال رسول الله ﷺ اولى الناس بى يوم القيمة اكثر هم على صلوة ۔

(ترمذی مشکوۃ جلد ا صفحه۱۹۷)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب ان میں سے اکثر (کثرت سے) درود پاک پڑھنے والے ہوں گے۔

۲۶۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

وعن عبد الله بن عمرو بن العاص (رضی الله عنه) قال قال رسول الله ﷺ اذا سمعتم الموذن فقولو مثل ما يقول ثم صلوا على فانه من صلى على صلوة صلى الله عليه بها عشرا ثم سلوا الله لى الوسيلة فانها منزلة فى الجنة لاتنبغى الا لعبد من عباد الله وارجوا ان اكون انا هو فمن سال لى الوسيلة حلت عليه الشفاعة ۔

(سنن نسائی باب الاذان)

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم موذن کو سنو پس کہو جس طرح موذن کہتا ہے پھر درود بھیجو مجھ پر اس لئے کہ جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود پاک بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ مانگو پس بے شک وہ جنت میں ایک درجہ ہے اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کے سوا کسی کے لائق نہیں اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا جس نے میرے لئے وسیلہ مانگا میری شفاعت اس پر واجب ہوگئی۔

۲۷۔ حضرت سہل بن عبدالرحمان بن عوف عن ابیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

ان رسول اللہ ﷺ خرج علیھم یوما فی وجھہ البشر فقال ان جبریل جاءنی فقال الا ابشرک یا محمد بما اعطاک ربک من امتک وبما اعطی امتک منک من صلی علیک منھم صلوٰۃ صلی اللہ علیہ ومن سلم علیک منھم سلم اللہ علیہ۔

(القول البدیع صفحہ ۱۷۷)

رسول اللہ ﷺ ایک دن اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے اور چہرے پر بشاشت تھی آپ ﷺ نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس آئے اور بتایا اے محمد ﷺ میں تجھے بشارت نہ دوں اس عنایت پر جو تیرے رب عزوجل نے تیری امت کے بارے میں تجھ پر فرمائی ہے اور جو عنایت تیری امت کو تیری طرف سے عطا فرمائی ہے جو بھی تیرے امتیوں میں سے تجھ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجے گا اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر سلام بھیجے گا۔

جمعرات اور جمعہ کے روز درود پاک پڑھنا

۲۸۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قال

نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو جمعہ

رسول الله ﷺ من صلى على يوم الجمعة كانت شفاعته له عندی يوم القيامة ـ

(القول البديع صفحه ۳۴۲)

کے دن مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن اس کی شفاعت مجھ پر ہوگی۔

۲۹۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن انس رضی الله عنه قال رسول الله ﷺ من صلى على مرة فی كل يوم جمعة اربعين مرة محا الله عنه ذنوب اربعين سنة ومن صلى على مرة واحدة فتقبلت منه محا الله عنه ذنوب ثمانين سنة ومن قرء قل هو الله احد حتى ختم السورة بنى الله له منارا فی جمر جهنم حتى يجاوز الجمر ـ

(القول البديع ص ۳۴۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو ہر جمعہ کو مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمائے گا اور جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اور قبول ہوگیا تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ معاف فرمائے گا جس نے پوری سورت قل ہو اللہ احد پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جہنم کی بڑھکتی آگ پر ایک منارہ بنادے گا حتی کہ وہ اس آگ سے گذر جائے گا۔

۳۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن ابی هريرة قال رسول الله

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے روز

ﷺ اذا کان یوم الخمیس بعث اللہ ملائکتہ معھم صحف من فضۃ و اقلام من ذھب یکتبون یوم الخمیس ولیلۃ الجمعۃ اکثر الناس صلاۃ علی النبی ﷺ ۔

اللہ تعالیٰ اپنے فرشتے بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے دفتر (کاغذ) اور سونے کی قلمیں ہوتی ہیں وہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات نبی پاک ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنے والوں کے نام لکھتے ہیں۔

(القول البدیع صفحہ ۳۴۵)

۳۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

قال علی رضی اللہ عنہ من صلی علی النبی ﷺ یوم الجمعۃ مائۃ مرۃ جاء یوم القیامۃ ومعہ نور لو قسم ذالک النور بین الخلق کلھم لوسعھم ۔

جس نے جمعہ کے دن نبی پاک ﷺ پر سو بار درود پاک پڑھا وہ قیامت کے دن اپنے ساتھ ایک ایسا نور لے کر آئے گا اگر اسے تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو کافی ہوگا۔

(القول البدیع صفحہ ۳۴۸)

۳۲۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن ابی ھریرۃ (رضی اللہ عنہ) قال رسول اللہ ﷺ من صلی صلوۃ العصر یوم الجمعۃ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن نماز عصر پڑھ کر اسی جگہ بیٹھے ہوئے اَسی بار یہ

فقال قبل ان یقوم من مکانه اللهم صل علی محمد النبی الامی وعلی آله وسلم تسلیما ثمانین مرة غفرت له ذنوب ثمانین عاما و کتب له عبادة ثمانین سنة۔

(سعادة الدارین صفحه ۸۲)

درود پاک پڑھا ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا'' تو اس کے اَسی سال کے گناہ بخشے جائیں گے اور اس کے نامہ اعمال میں اَسی سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

۳۳۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا

من افضل ایامکم یوم الجمعة فیه خلق آدم وفیه قبض وفیه النفخة وفیه الصعقة فاکثروا فیه من الصلٰوة علی فان صلٰوتکم معروضة علی قالوا یا رسول الله

تمہارے دنوں میں سے افضل ترین دن جمعہ کا ہے اسی دن میں آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی اسی دن میں ان کا وصال ہوا اسی دن قیامت قائم ہوگی اسی دن مخلوق خدا عزوجل پر بے ہوشی طاری ہوگی لہذا تم اس دن میں مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا درود پاک میرے دربار میں پیش کیا جاتا ہے صحابہ

وکیف تعرض صلاتنا علیک وقد ارمت یعنی بلیت قال ان اللہ عزوجل حرم علی الارض ان تأکل اجساد الانبیاء۔

(سعادۃ الدارین ص۷۸)

کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیسے حضور ﷺ کے دربار میں پیش ہوگا درود پاک حالانکہ انسان قبر میں جا کر بوسیدہ ہو جاتا ہے تو سرکار ابد قرار ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اجسام مبارکہ کا کھانا زمین پر حرام کر دیا ہے (یعنی نبیوں کے جسم پاک صحیح وسالم رہتے ہیں لہذا تمہارا درود پاک میرے وصال کے بعد بھی میرے دربار میں اسی طرح پیش کیا جائے گا)۔

۳۴۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

عن النبی ﷺ انہ قال اکثروا من الصلوۃ علی یوم الجمعۃ ولیلۃ الجمعۃ فان فی سائر الایام تبلغنی الملائکۃ

تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ باقی دنوں میں فرشتے تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں مگر

صلاتکم الا لیلۃ الجمعۃ ویوم الجمعۃ فانی اسمع صلاتی ممن یصلی علی باذنی۔
(نزھۃ المجالس ج ۲ ص ۱۱)

جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو مجھ پر درود پاک پڑھتے ہیں میں اس کو اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

۳۵۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

ان للہ ملائکۃ خلقوا من النور لایھبطون الا لیلۃ الجمعۃ ویوم الجمعۃ بایدیھم اقلام من ذھب ودوی من فضۃ وقراطیس من نور لایکتبون الا الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔
(سعادۃ الدارین صفحہ ۶۱۰)

کچھ نوری فرشتے ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف نبی اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں۔

۳۶۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

جو شخص مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ روز تین بار اور جمعہ کے دن سو بار نبی پاک ﷺ پر درود پاک پڑھے تحقیق اس نے تمام مخلوق کے درود کے ساتھ آپ ﷺ پر درود پاک پڑھا قیامت کے دن اس کا حشر آپ ﷺ کے زمرہ میں ہوگا آپ ﷺ اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے

" صَلَوَاتُ اللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَاَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه "

(القول البدیع ص ۳۵۱)

۳۷۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا

اذا کان یوم الجمعة ولیلة الجمعة فاکثروا الصلاة علی ۔
(سعادة الدارین ص ۵۷)

جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات آئے تو تم مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو۔

۳۸۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا

من عسرت علیه حاجة فلیکثر من الصلاة علی فانها تکشف الهموم والغموم والکروب وتکثر الارزاق وتقضی الحوائج ۔
(دلائل الخیرات صفحه ۱۶)

جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک پریشانیوں دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں برلاتا ہے۔

درود پاک میں بخل کرنے والوں کا انجام

۳۹۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا

قال النبی ﷺ الاعمال موقوفة والدعوات محبوسة حتی یصلی علی اولاً وآخرًا ۔
(جوهره نیره)

تمام اعمال ٹھہرے رہتے ہیں اور تمام دعائیں رکی رہتی ہیں یہانتک کہ ان کے اول وآخر مجھ پر درود پاک پڑھا جائے۔

۴۰۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا

قال النبی ﷺ کل امر ذی بال لایبدأ فیه بحمد الله والصلٰوة علی فهو اقطع ابتر ممحوق من کل برکة ۔

(الجامع الصغیر)

ہر شاندار کام جو اللہ تعالیٰ کی تعریف اور مجھ پر درود پاک پڑھے بغیر شروع کیا جائے وہ نامکمل اور ہر برکت سے خالی ہے

۴۱۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

قال رسول الله ﷺ البخیل الذی من ذکرت عنده فلم یصل علی۔

(مشکوة صفحه ۸۷)

بخیل وہ ہے کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

۴۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

عن عائشة رضی الله عنها قالت قال رسول الله ﷺ لایری وجهی ثلاثة انفس العاق لوالدیه وتارک سنتی ومن لم یصل علی اذا ذکرت بین یدیه

(القول البدیع ص ۲۶۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جو میری زیارت سے محروم رہیں گے (العیاذ باللہ)

۱۔ اپنے والدین کا نافرمان
۲۔ میری سنت کا تارک
۳۔ جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے میری ذات پر درود پاک نہ پڑھا

۴۳۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن جابر (رضی الله عنه) قال قال رسول الله ﷺ ما اجتمع قوم ثم تفرقوا عن غير ذكر الله عزوجل وصلاة على النبی ﷺ الا قاموا عن نتن جيفة۔
(عمل الیوم واللیلۃ میں نسائی کی تخریج)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی قوم (لوگ) جمع ہوتے ہیں پھر اٹھ جاتے ہیں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں نہ نبی پاک ﷺ پر درود پاک پڑھتے ہیں تو وہ یوں اٹھتے ہیں جیسے بدبو دار مردار کھا کر اٹھے ہیں۔ (العیاذ باللہ)

۴۴۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

وعن ابی هريرة (رضی الله عنه) قال رسول الله ﷺ رغم انف رجل ذكرت عنده فلم يصل علی ورغم انف رجل دخل عليه رمضان ثم انسلخ قبل ان يغفر له ورغم انف رجل ادرك عنده ابواه الكبر او احدهما فلم يدخلاه الجنة۔
(ترمذی، مشکوۃ ج ۱ ص ۱۹۷)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو کہ میرا نام لیا گیا اس کے پاس پس مجھ پر درود پاک نہ بھیجا اور اس کی ناک خاک آلود ہو کہ اس پر رمضان آیا پھر گزر گیا قبل اس کے کہ اس کی بخشش کی جاوے اور اس شخص کی ناک خاک آلود ہو کہ اس کے پاس اس کے والدین نے بڑھاپا پایا یا ان دونوں میں سے ایک اور نہ داخل کرایا انہوں نے اس کو جنت میں۔

۴۵۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

قال رسول الله ﷺ کل امر ذی بال لایبدأ فیه بذکر الله ثم بالصلوٰة علی فهو اقطع اکتع ۔	ہر بامقصد کام جو بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے اور بغیر درود پاک کے شروع کیا جائے وہ بے برکت ہے اور خیر سے کٹا ہوا ہے ۔

(مطالع المسرات ص ٦)

۴٦۔ حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

وعن عبد الله بن جراد (رضی الله عنه) قال قال رسول الله من ذکرت عنده فلم یصل علی دخل النار ۔	نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

(القول البدیع ص ۲۵۹)

۴۷۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

شقی عبد ذکرت عنده فلم یصل علی شقی۔	بد بخت ہے وہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

(الطبرانی، القلوب البدیع صفحہ ۲۵۷)

۴۸۔ سیدہ ام انس بنت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ

عن ام انس ابنة حسين بن على عن ابيها رضى الله عنهم قال قالوا للنبى ﷺ يا رسول الله ﷺ ارأيت قول الله عزوجل ان الله وملائكته يصلون على النبى فقال عليه الصلوة والسلام ان هذا من العلم المكنون ولولا انكم سالتمونى عنه ما اخبرتكم به ان الله عزوجل وكل بى ملكين فلا اذكر عند عبد مسلم فيصلى على الا قال ذانك الملكان غفر الله لك وقال الله عزوجل وملائكته جوابا لذينك الملكين آمين ولا اذكر عند عبد مسلم فلا يصلى على الا قال

رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ آیت پاک ان اللہ وملائکتہ الخ کے متعلق کچھ فرمائیے تو فرمایا یہ ایک پوشیدہ علم سے ہے اگر تم نہ پوچھتے تو میں نہ بتاتا بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ دو فرشتے مقرر کئے ہیں جب میرا ذکر پاک کسی مسلمان کے پاس ہوتا ہے اور وہ مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ عزوجل تجھے بخش دے فرشتوں کی اس دعا پر اللہ تعالیٰ کے باقی فرشتے کہتے ہیں آمین ایک روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ فرمایا جب میرا ذکر پاک کسی مسلمان کے پاس ہوتا ہے اور وہ مجھ پر

ذانک الملکان لاغفر اللہ لک وقال اللہ عزوجل وملائکتہ جوابا لذینک الملکین آمین ۔
(القول البدیع صفحہ ۱۹۹)

درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تیری مغفرت نہ کرے تو اس دعا پر بھی اللہ تعالیٰ اور باقی سارے فرشتے کہتے ہیں ۔ (آمین)

اللھم صل وسلم وبارک علی حبیبہ اطیب الطیبین اطھر الطاھرین وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ واولادہ وذریتہ اجمعین فالحمد للہ رب العالمین الی یوم الدین ٥

☆☆☆☆☆☆

باب دوئم

﴿انوار درود وسلام﴾

درود پاک کی برکت سے دنیاوی پریشانی ومصائب کا تدارک:

۱۔ حضرت ابوعبداللہ رصاع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب تحفہ میں لکھا ہے کہ بغداد میں ایک شخص فقیر حاجتمند عیال دار صابر وعابد رہتا تھا ایک دن وہ رات کو نماز کیلئے اٹھا تو اس کے بچے بھوک کی وجہ سے رو رہے تھے جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے بچوں اور بیوی کو بلایا اور کہا بیٹھو اور اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ پر درود پڑھو اور دیکھو کہ اللہ تعالیٰ درود پاک کی برکت سے اپنے فضل وجود اور احسان سے ہمیں کیسے غنی کرتا ہے۔

لہذا وہ سب بیٹھ گئے اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا درود پاک پڑھتے پڑھتے سو گئے اور اللہ تعالیٰ نے اس مرد صالح پر بھی نیند طاری کر دی جب آنکھ سوگئی تو قسمت جاگ گئی اور وہ شاہ کونین ﷺ کے دیدار کی دولت سے مشرف ہوا آقائے دو جہاں ﷺ نے تسلی دی اور فرمایا جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے صبح ہو تو اے پیارے امتی تو فلاں مجوسی کے گھر جانا اور اسے میرا اسلام کہنا نیز یہ کہنا کہ تیرے حق میں جو دعا ہے وہ قبول ہو چکی ہے اور تجھے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے دیئے میں سے مجھے دے یہ فرما کر

رسول اللہ ﷺ تشریف لے گئے اور وہ مرد صالح بیدار ہوا تو فرط مسرت وشادمانی انتہا کو پہنچی ہوئی تھی اس نے دل میں سوچا بیشک جس نے حضور ﷺ کو دیکھا الحق اس نے آپ ﷺ کو ہی دیکھا کیونکہ شیطان حضور ﷺ کی شکل میں نہیں آسکتا اور یہ بھی محال ہے کہ حضور ﷺ مجھے ایک آگ کے پجاری مجوسی کی طرف بھیجیں اور پھر اس کو سلام بھی فرمائیں یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ پھر سو گیا تو پھر قسمت کا ستارہ چمکا پھر نبی اکرم ﷺ نے وہی حکم دیا۔

جب صبح ہوئی تو مجوسی کے گھر کا پوچھتا ہوا پہنچ گیا مجوسی کا گھر تلاش کرنا کچھ مشکل نہ تھا کیونکہ وہ بہت مالدار تھا اس کا کاروبار وسیع تھا جب مجوسی کے سامنے ہوا تو چونکہ مجوسی کے کارندے کافی تھے اس نے اسے اجنبی دیکھکر پوچھا کیا آپ کو کوئی کام ہے اس مرد صالح نے فرمایا وہ میرے تیرے درمیان علیحدگی کی بات ہے اس نے نوکروں غلاموں کو حکم دیا کہ وہ باہر چلے جائیں جب تخلیہ ہوا تو مرد صالح نے کہا تجھے ہمارے نبی ﷺ نے سلام فرمایا ہے یہ سن کر مجوسی نے پوچھا کون تمہارا نبی؟ فرمایا حضرت محمد ﷺ یہ سن کر مجوسی نے سوال کیا۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میں مجوسی ہوں اور میں ان کے لائے ہوئے دین کو نہیں جانتا اس پر اس مرد صالح نے فرمایا میں جانتا ہوں لیکن میں نے دوبار حضور پرنور ﷺ کو دیکھا ہے اور مجھے میرے آقا کی طرف سے یہ ہی حکم ہے یہ سن کر مجوسی نے اللہ تعالیٰ کی قسم دلائی کہ کیا تجھے واقعی تمہارے نبی

نے بھیجا ہے اس نے کہا اللہ تعالیٰ شاہد ہے اور مجھے یہ ہی فرمایا ہے پھر مجوسی نے پوچھا اور کیا کہا ہے اس نیک مرد نے کہا نیز نبی پاک ﷺ نے فرمایا ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کے دیئے میں سے مجھے کچھ دے اور یہ کہ تیرے حق میں کی گئی دعا قبول ہوگئی ہے اس مجوسی نے پوچھا تجھے معلوم ہے کہ وہ کونسی دعا ہے؟ اس نے جواباً فرمایا مجھے علم نہیں پھر مجوسی نے کہا میرے ساتھ اندر آ میں تجھے بتاؤں وہ کونسی دعا ہے جب وہ اندر گیا اور بیٹھے تو مجوسی نے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کروں اور اس نے ہاتھ پکڑ کر کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمد رسول اللہ ﷺ اسلام قبول کرنے کے بعد اس نے اپنے ہم نشینوں کارندوں کو بلایا اور فرمایا سن لو میں گمراہی میں تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دی ہے اور میں نے ہدایت قبول کر لی اور میں نے تصدیق کی اور میں ایمان لایا ہوں اللہ تعالیٰ سبحانہ پر اور اس کے نبی محمد مصطفیٰ ﷺ پر لہذا تم میں سے جو ایمان لے آئے تو اس کے پاس میرا جو مال ہے وہ اس پر حلال ہے اور جو ایمان نہ لائے وہ میرا مال ابھی واپس کر دے اور آئندہ نہ وہ مجھے دیکھے نہ میں اسے دیکھوں تو چونکہ اس کے مال سے کافی مخلوق تجارت کرتی تھی اس کے اعلان سے اکثر ان میں سے ایمان لے آئے اور جو ایمان نہ لائے وہ اس کا مال واپس کر کے چلے گئے پھر اس نے اپنے بیٹے کو بلایا اور فرمایا بیٹا میں نے اسلام قبول کر لیا ہے لہذا اگر تم بھی اسلام قبول کر لو تو تم میرے بیٹے

اور میں تمہارا باپ ورنہ آج سے نہ تو میرا بیٹا اور نہ میں تیرا باپ یہ سن کر بیٹے نے کہا ابا جان جو آپ نے راستہ اختیار کیا ہے میں اس کی مخالفت ہرگز نہیں کروں گا لیجئے سن لیجئے اشہدان لا الہ الا اللہ واشہدان محمد رسول اللہ ﷺ پھر اس نے اپنی بیٹی کو بلایا جو کہ اپنے ہی بھائی کے ساتھ شادی شدہ تھی اور یہ مجوسیوں کے مذہب کے مطابق تھا اس باپ نے اپنی بیٹی سے بھی وہی کہا جو اس نے اپنے بیٹے سے کہا تھا یہ سن کر بیٹی نے کہا مجھے قسم ہے خدا عزوجل کی میرا شادی کے دن سے آج تک اپنے بھائی سے ملاپ نہیں ہوا بلکہ مجھے سخت نفرت رہی ہے اور ساتھ ہی کہا اشہدان لا الہ الا اللہ واشہدان محمد رسول اللہ ﷺ یہ سن کر باپ بہت خوش ہوا پھر اس نے اس مرد صالح سے کہا کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کو وہ دعا بتاؤں جس کی قبولیت کی خوشخبری آپ لائے ہیں وہ کیا چیز ہے جس نے رسول اکرم ﷺ کو مجھ سے راضی کیا مرد صالح نے فرمایا ہاں ضرور بتائیں۔

اس نے کہا جب میں نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے بیٹے سے کی تھی تو میں نے عام دعوت کی تھی سب لوگوں کو کھانا کھلاتا رہا حتیٰ کہ کیا شہری کیا دیہاتی سب کھا گئے جب سب کھا کر فارغ ہو کر چلے گئے تو چونکہ میں تھک کر چور ہو چکا تھا میں نے چھت پر بستر لگوایا تا کہ آرام کرسکوں میرے پڑوس میں ایک سیدزادی جو کہ سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہے اور اس

کی چھوٹی بچیاں رہتی ہیں جب میں اوپر لیٹا تو میں نے ایک صاحبزادی کو سنا وہ اپنی والدہ سے کہہ رہی تھی امی جان آپ نے دیکھا کہ ہمارے پڑوسی مجوسی نے کیا کیا ہے اس نے ہمارا دل دکھایا ہے سب کو کھلایا ہے مگر ہمیں اس نے پوچھا تک نہیں ہے اللہ تعالیٰ اسے ہماری طرف سے اچھی جزا نہ دے جب میں نے اس شاہزادی کی یہ بات سنی تو میرا دل پھٹ گیا اور سخت کوفت ہوئی ہائے میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں جلدی سے نیچے اترا اور پوچھا کہ یہ کتنی شاہزادیاں ہیں تو مجھے بتایا گیا کہ تین شاہزادیاں ہیں اور ایک ان کی والدہ محترمہ ہے۔

میں نے کھانا چنا اور بہترین جوڑے کپڑوں کے لئے اور کچھ نقدی رکھ کر نوکرانی کے ہاتھ ان کے گھر بھیجا اور خود میں دوبارہ مکان کی چھت پر چڑھ کر بیٹھ گیا جب وہ چیزیں جو میں نے حاضر کی تھیں ان کے ہاں پہنچیں تو وہ بہت خوش ہوئیں اور شاہزادیوں نے کہا امی جان ہم کیسے یہ کھانا کھالیں حالانکہ بھیجنے والا مجوسی ہے یہ سن کر ان شاہزادیوں کی والدہ محترمہ نے فرمایا بیٹی یہ اللہ تعالیٰ کا رزق ہے اس نے بھیجا ہے تو شاہزادیوں نے کہا ہمارا مطلب یہ نہیں ہے بلکہ ہمارا مطلب یہ ہے کہ ہم اس کھانے کو کیسے کھالیں جبکہ بھیجنے والا مجوسی ہی رہے پہلے اس کے لئے اپنے نانا جان کی شفاعت سے اس کے مسلمان ہونے اور اس کے جنتی ہونے کی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں ان

شاہزادیوں نے دعا کرنا شروع کی اور والدہ محترمہ آمین کہتی رہیں لہذا یہ وہ دعا ہے کہ جس کی قبولیت کی بشارت حبیب خدا ﷺ نے تیرے ہاتھ بھیجی ہے اور اب میں حضور ﷺ کے حکم کی تکمیل یوں کرتا ہوں کہ جب میں نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے بیٹے سے کی تھی تو میں نے ساری جائیداد میں سے نصف ان لڑکے لڑکی کو دی تھی اور نصف میں نے رکھی تھی اور اب چونکہ ہم سب مسلمان ہو گئے ہیں اور اس مبارک اسلام نے دونوں بہن بھائیوں کے درمیانی جدائی کردی ہے اب وہ مال جوان کو دیا تھا وہ آپ کا ہے آپ لیجائیں۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۹۱)

۲۔ کتاب مصباح الظلام میں ہے کہ حضرت ابوحفص عداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا بھوک سخت لگی ہوئی تھی یوں ہی پندرہ دن گزر گئے جب میں زیادہ ہی نڈھال ہو گیا تو میں نے اپنا پیٹ روضہ مقدس کے ساتھ لگا دیا اور کثرت سے درود پاک پڑھا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اپنے مہمان کو کچھ کھلایئے بھوک نے نڈھال کر دیا ہے وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے دائیں جانب اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بائیں جانب ہیں اور سیدنا حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سامنے ہیں۔

مجھے حضرت مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا اٹھ سرکار تشریف لائے ہیں میں اٹھا اور دست بوسی کی آقائے دوجہاں ﷺ نے مجھے روٹی عنایت فرمائی میں نے آدھی کھائی اور آنکھ کھل گئی میں بیدار ہوا تو آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

(نزھۃ الناظرین ص ۳۳)

۳۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ صحابی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس سلام کرنے کیلئے آیا تو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے فرمایا مرحبا اے میرے بھائی میں نے رات عالم رویا میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت کی ہے مجھے حضور اکرم ﷺ نے پانی کا ڈول دیا میں نے اس میں سے سیر ہو کر پیا ہے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں میں نے پوچھا حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے؟ فرمایا کثرت درود پاک کی وجہ سے۔

(سعادۃ الدارین ص ۳۶۹)

۴۔ ایک شخص دربار نبوی ﷺ میں حاضر ہوا اور دوسرے شخص پر دعویٰ کر دیا کہ اس نے میرا اونٹ چوری کر لیا ہے اور دو گواہ بھی لے آیا ان دونوں نے گواہی بھی دی نبی اکرم ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ فرمایا تو مدعیٰ علیہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ اونٹ کو حاضر کرنیکا حکم دیجئے اور اونٹ سے پوچھ لیجئے کہ اصل حقیقت کیا ہے میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید

کرتا ہوں کہ وہ اونٹ کو بولنے کی قوت عطا فرمائے گا چنانچہ حضور ﷺ نے اونٹ کو حاضر کرنیکا حکم دیا اونٹ آیا حضور ﷺ نے فرمایا اے اونٹ میں کون ہوں اور یہ کیا ماجرا ہے۔

اونٹ فصیح زبان سے بولا کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں حقاً حقاً یارسول اللہ ﷺ اس میرے مالک کے ہاتھ نہ کاٹیں کیونکہ مدعی منافق ہے اور دونوں گواہ بھی منافق ہیں انہوں نے حضور ﷺ کی عداوت اور دشمنی کی بناء پر میرے مالک کے ہاتھ کٹوانے کا منصوبہ بنایا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے اونٹ کے مالک سے پوچھا وہ کونسا عمل ہے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے تجھے اس مصیبت سے بچالیا ہے؟ عرض کیا حضور میرے پاس کوئی بڑا عمل نہیں ہے لیکن ایک عمل ہے وہ یہ کہ اٹھتا بیٹھتا میں آپ ﷺ کی ذات اقدس پر درود پاک پڑھتا رہتا ہوں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اس عمل پر قائم رہ اللہ تعالیٰ تجھے دوزخ سے یوں ہی بری کردے گا جیسے تجھے ہاتھ کٹ جانے سے بری کیا ہے نیز جب تو پل صراط پر گزرنے لگے گا تو چہرہ یوں چمکے گا جیسے چودہویں رات کا چاند چمکتا ہے۔

(نزھة المجالس ج ۲ ص ۱۰۶)

۵۔ حضرت ابو محمد جرزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ میرے گھر کے دروازے پر باز اشہب آیا تھا لیکن میری قسمت کہ میں اسے

شکار نہ کر سکا اور چالیس سال گزرنے کو ہیں بہت جال پھینکتا ہوں مگر ایسا باز پھر ہاتھ نہیں آیا کسی نے پوچھا وہ کونسا شاہی باز تھا تو فرمایا ایک دن جبکہ میں سرائے میں تھا نماز عصر کے بعد ایک درویش سرائے میں داخل ہوا وہ نوجوان تھا زرد رنگ، بال بکھرے ہوئے، برہنہ سر پاؤں ننگے اس نے آکر تازہ وضو کیا اور دو رکعت پڑھ کر سر گریبان میں ڈال کر بیٹھ گیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا مغرب تک یونہی درود پاک میں مشغول رہا نماز مغرب کے بعد پھر اسی طرح مشغول ہو گیا اچانک شاہی پیغام آیا کہ آج سرائے والوں کی بادشاہ کے ہاں دعوت ہے میں اس درویش کے پاس بھی گیا اور پوچھا تو بھی ہمارے ساتھ بادشاہ کے ہاں ضیافت پر چلے گا اس نے کہا مجھے بادشاہوں کے ہاں جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن آپ میرے لئے گرم گرم حلوا لیتے آئیں میں نے اس کی بات کو پھینک دیا کہ یہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں جاتا اور میں نے یہ سوچا کہ یہ بیچارا ابھی نیا نیا اس راہ چلا ہے اسے کیا معلوم؟

الحاصل ہم اسے چھوڑ کر چلے گئے اور شاہی مہمان بن گئے وہاں ہم نے کھانا کھایا نعت خوانی ہوتی رہی رات کے آخری حصہ میں ہم فارغ ہو کر لوٹ آئے جب میں سرائے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ وہ درویش اسی طرح بیٹھا ہوا درود پاک میں مشغول ہے میں بھی مصلی بچھا کر بیٹھ گیا لیکن مجھے نیند نے دبا لیا۔

آنکھ لگ گئی تو دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ اجتماع ہے اور کوئی کہہ رہا ہے

کہ یہ حبیب خدا ﷺ ہیں اور یہ ارد گرد انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم الصلوۃ والسلام ہیں میں آگے بڑھا اور حضور پرنور ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوکر سلام عرض کیا حضور ﷺ نے چہرہ انور دوسری طرف پھیر لیا کئی بار ایسا ہوا تو میں ڈر گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھ سے کونسی غلطی ہوگئی کہ حضور ﷺ توجہ نہیں فرما رہے ہیں۔

فرمایا میری امت کے ایک درویش نے تجھ سے ایک خواہش ظاہر کی تھی مگر تو نے اس کی پرواہ نہیں کی یہ سن کر میں گھبرا کر بیدار ہوا اور ارادہ کیا کہ میں اس درویش کو جسے میں نے معمولی جان کر نظر انداز کر دیا تھا حالانکہ یہ تو سچا موتی ہے یہ تو یگانہ روزگار ہے یہ وہ ہے جس پر حبیب خدا ﷺ کی نظر عنایت ہے میں اسے ضرور کھانا لا کر دوں گا لیکن جب میں اس جگہ پر پہنچا جہاں وہ بیٹھ کر درود پاک پڑھ رہا تھا وہ جگہ خالی تھی وہ وہاں سے جا چکا تھا ہائے قسمت کہ شکار ہاتھ سے نکل گیا ہے اچانک میں نے سرائے کے گیٹ کے بند ہونے کی آواز سنی خیال کیا کہ شاید وہی نہ ہو میں نے جلدی سے باہر نکل کر جھانکا دیکھا تو وہی جا رہا تھا میں آوازیں دیتا رہا لیکن کون سنے آخر میں نے آواز دی اے اللہ تعالیٰ کے بندے آمیں تجھے کھانا لا کر دوں یہ سن کر اس نے فرمایا ہاں میری ایک روٹی کیلئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی رسول علیہم الصلوۃ والسلام سفارش کریں تو پھر تو مجھے روٹی لا کر دے مجھے تیری روٹی کی ضرورت نہیں

ہے اور وہ مجھے اسی حیرانی میں چھوڑ کر چلا گیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۷۳)

۷۔ شب معراج رسول اکرم ﷺ نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے ایک یہ دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ نے ایک فرشتہ دیکھا اس کے پر جلے ہوئے تھے یہ دیکھ کر فرمایا اے جبرئیل علیہ السلام اس فرشتے کو کیا ہوا عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہر تباہ کرنے کیلئے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اسے رحم آ گیا یہ اسی طرح واپس آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی ہے یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے جبریل علیہ السلام کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے جبریل علیہ السلام نے عرض کی قرآن پاک میں موجود ہے ''وانی لغفار لمن تاب''، یعنی جو توبہ کرے میں اسے بخش دیتا ہوں۔

یہ سن کر نبی رحمت ﷺ نے دربار الٰہی میں عرض کی یا اللہ عزوجل اس پر رحمت فرما اس کی توبہ قبول فرما اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کی توبہ یہ ہے کہ آپ پر دس بار درود پاک پڑھے آپ ﷺ نے اس پر فرشتے کو حکم سنایا تو اس نے دس بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کو بال و پر عطا فرمائے اور وہ اوپر کو اڑ گیا اور ملائکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے کروبیین پر رحم فرمایا ہے۔

(رونق المجالس ص ۱۱)

بغداد میں ایک تاجر رہتا تھا جو کہ بہت مالدار صاحب ثروت تھا اس کا کاروبار اتنا وسیع تھا کہ سمندروں اور خشکی میں اس کے قافلے رواں دواں رہتے تھے لیکن اتفاق سے گردش کے دن آ گئے کاروبار ختم ہو گیا قرضے سر پر چڑھ گئے ہاتھ خالی ہو گئے قرضخواہوں نے اسے پریشان کر دیا ایک صاحب دین آیا اس نے اپنے قرضہ کا مطالبہ کیا مقروض نے معذرت کی لیکن صاحب دین نے کہا ہم نے تیرے ساتھ وفا کا معاملہ کیا تھا مگر تجھ میں وفا نہیں پائی مقروض نے کہا اللہ عزوجل کیلئے مجھے رسوا نہ کرو میرے ذمہ اور لوگوں کے بھی قرضے ہیں آپ کے ایسا کرنے سے وہ بھی بھڑک اٹھیں گے حالانکہ میرے پاس کچھ بھی ایسا نہیں ہے صاحب دین نے کہا میں تجھے ہرگز نہیں چھوڑوں گا اور اسے قاضی کی عدالت میں لے گیا قاضی صاحب نے پوچھا تو نے اس سے قرض لیا ہوا ہے مقروض نے کہا ہاں لیا تھا لیکن اس وقت میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ میں ادا کر سکوں قاضی صاحب نے ضامن مانگا مگر کوئی شخص ضمانت اٹھانے پر تیار نہ ہوا۔

قرض خواہ نے اسے جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا مقروض نے منت سماجت کی لیکن کسی کو رحم نہ آیا آخر کار صاحب دین سے عرض کی اللہ تعالیٰ کے نام پر مجھے آج رات بچوں میں گزارنے کی مہلت دی جائے کل میں خود حاضر ہو جاؤں گا اور پھر بے شک جیل بھیج دینا پھر میری قبر بھی وہیں ہو گی مگر یہ کہ اللہ

تعالیٰ کوئی سبیل بنا دے یہ سن کر صاحب دین نے ایک رات کیلئے بھی ضامن مانگا مقروض نے کہا اس رات کیلئے میرے ضامن مدینے کے تاجدار ﷺ ہیں قرضخواہ نے منظور کرلیا اور وہ مقروض گھر آ گیا اسے حد درجہ غمزدہ و پریشان دیکھ کر بیوی نے سبب پوچھا تو سارا ماجرا کہہ سنایا اور بتایا کہ آج کی رات کیلئے آقائے دو جہاں ﷺ کو ضامن دے کر آیا ہوں بیوی جو کہ نہایت ہی بیدار بخت عورت تھی اس نے تسلی دی کہ غم نہ کھا فکر کرنے کی کوئی بات نہیں جس کے ضامن رسول اللہ ﷺ ہوں وہ کیوں مغموم و پریشان ہو؟ یہ سن کر غم کافور ہوئے ڈھارس بندھ گئی رات کو درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور درود پاک پڑھتے پڑھتے سو گیا جب سویا تو امت کے والی ﷺ تشریف لائے اور تسلی دی اور بشارت سنائی (اے میرے پیارے امتی کیوں پریشان ہے فکر مت کر) تم صبح بادشاہ کے وزیر کے پاس جانا اور اسے کہنا تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے سلام فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ میری طرف سے پانصد دینار قرضہ ادا کر دو کیونکہ قاضی نے اس کے بدلے مجھے جیل بھیجنے کا حکم صادر کیا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ کی ضمانت پر آج باہر ہوں اور اس امر کی صداقت کہ مجھے رسول اکرم ﷺ نے یوں فرمایا ہے اس کی نشانی یہ ہے کہ اپ محبوب کبریا ﷺ پر ہر رات ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتے ہیں لیکن گزشتہ رات آپ کو غلطی لگ گئی اور آپ شک میں پڑ گئے کہ پورا ہزار مرتبہ پڑھا گیا ہے یا نہیں حالانکہ وہ تعداد پوری ہی تھی۔

یہ فرما کرامت کے والی ﷺ تشریف لے گئے اور وہ مقروض بیدار ہوا بڑا ہی خوش تھا مسرت سے پھولا نہیں سمار ہا تھا صبح نماز پڑھ کر وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا تو وزیر صاحب دروازے پر کھڑے تھے اور سواری تیار تھی پہنچ کر فرمایا السلام علیکم وزیر صاحب نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟ کس نے بھیجا ہے؟ فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے بھیجا ہے پوچھا کس لیئے بھیجا ہے فرمایا اس لئے کہ آپ میرا قرضہ جو کہ پانچ صد دینار ہے ادا کر دیں جب وزیر نے نشانی طلب کی تو سید العالمین ﷺ کا فرمان سنایا۔

وزیر صاحب سنتے ہی اسے مکان کے اندر لے گئے اور بہترین جگہ بٹھا کر عرض کیا ایک مرتبہ پھر مجھے میرے آقا کا پیغام سنا دیجئے وزیر سن کر باغ باغ ہو گیا اور اس آنے والے کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا کہ یہ رحمت عالم ﷺ کا دیدار کر کے آیا ہے نیز وزیر صاحب نے کہا مرحبا برسول اللہ ﷺ پھر وزیر صاحب نے اسے پانصد دینار دیئے کہ یہ آپ کے گھر والوں کیلئے پھر پانچ سو دیا کہ یہ آپ کے بچوں کیلئے پھر پانچ سو دیئے کہ یہ اس لئے کہ آپ خوشخبری لائے ہیں اور پھر پانچ صد دینار دیئے کہ آپ نے سچا خواب سنایا ہے وہ مقروض یہ رقم لے کر خوشی خوشی گھر آیا اور قرض خواہ سے کہا کہ چلو میرے ساتھ قاضی کی عدالت میں چلو اور اپنا قرضہ وصول کر لو۔

جب قاضی کی عدالت میں پہنچے تو قاضی صاحب اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور قاضی صاحب نے اس مقروض کو مؤدبانہ سلام پیش کیا اور کہا کہ رات مدینے کے تاجدار ﷺ عالم رویا میں تشریف لائے تھے اور مجھے حکم دیا کہ اس مقروض کا قرضہ ادا کر دے اور اتنا اپنے پاس سے دے دے، یہ سن کر صاحب دین نے کہا میں نے قرضہ معاف کیا اور پانچ سو دینار اپنی طرف سے پیش کرتا ہوں کیونکہ مجھے بھی سرکار ابد قرار ﷺ نے یوں ہی حکم دیا ہے وہ شخص خوشی خوشی گھر واپس آ گیا اس کے پاس چار ہزار دینار تھے یہ درود پاک کی بے مثال برکت ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۴۰۱)

مشکل جو سر پر آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

۹۔ حضرت ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں خواب میں زیارت مصطفیٰ ﷺ سے نوازا گیا تو دیکھا کہ آقائے نامدار ﷺ نے میرے منہ پر بوسہ دیا اور فرمایا میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ پر ہزار بار دن میں ہزار بار رات میں درود پڑھتا ہے پھر فرمایا ''انا اعطینک الکوثر'' کتنا اچھا ورد ہے اگر تو اس کو رات میں پڑھا کرے اور فرمایا تیری دعا ہونی چاہئے'' اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ کَرْبَاتِنَا اَللّٰھُمَّ اَقِلْ عَشْرَاتِنَا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ زَلَّاتِنَا '' اور درود

پاک پڑھ کر یوں کہا کرے ''والسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین''۔

(سعادۃ المدارین ص ۳۶۴)

۱۰۔ کسی شخص نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہوگئی جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو ہوتا وہی ہے اس شخص کا کاروبار معطل ہوگیا اور وہ بالکل کنگال ہوگیا قرض خواہ نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کی عدالت میں دعویٰ دائر کردیا، قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو، وہ مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں ممکن ہے اس نے کہیں سے یہ پڑھا ہو یا علمائے کرام سے یہ سنا ہو کہ رسول اکرم نور مجسم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے جس بندے پر کوئی مصیبت کوئی پریشانی آجائے تو وہ محمد ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے الحاصل اس نے عاجزی اور رازی کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کردیا جب ستائیس دن گزر گئے تو اسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا کوئی کہنے والا کہتا ہے اے بندے تو پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ کارساز ہے تیرا قرض ادا ہوجائے گا تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس جا اور جا کر اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کیلئے مجھے تین ہزار دینار دیدے۔

فرمایا جب میں بیدار ہوا تو بڑا خوشحال تھا پریشانی ختم ہو چکی تھی لیکن یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب نے کوئی دلیل یا نشانی طلب کی تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے دوسری رات ہوئی جب آنکھ سوگئی تو قسمت جاگ گئی مجھے آقائے دوجہاں رحمت دوعالم شفیع اعظم ﷺ کا دیدار نصیب ہوا حضور ﷺ نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا جب آنکھ کھلی تو خوشی کی انتہا نہ تھی تیسری رات پھر امت کے والی ﷺ تشریف لاتے ہیں اور پھر حکم فرماتے ہیں کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اسے یہ فرمان سناد وعرض کیا یا رسول اللہ ''ﷺ (فداک انا ابی وامی) میں کوئی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو یہ سن کر حضور ﷺ نے میری عرض کی تحسین فرمائی اور فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس کی سچائی کی علامت یہ ہے کہ آپ نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار درود پاک کا تحفہ دربار رسالت میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ اور کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا یہ فرما کر سید دوعالم ﷺ تشریف لے گئے میں بیدار ہوا نماز فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا میں وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی اور میں نے حضور محبوب کبریا ﷺ کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا مرحبا برسول اللہ ﷺ حقاً اور پھر وزیر صاحب اندر

گئے اور نو ہزار دینار لے کر آ گئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا یہ تین قرضہ کی ادائیگی کیلئے پھر تین ہزار اور دیئے اور کہا یہ تیرے بال بچوں کا خرچہ اور پھر تین ہزار دینار اور دیئے اور کہا یہ تیرے کاروبار کیلئے اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدارا یہ تعلق محبت والا نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام کوئی حاجت درپیش ہو بلا روک ٹوک آ جانا میں آپ کے کام دل وجان سے کیا کروں گا فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مبہوت کھڑا ہے میں نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی رقم کہاں سے لے آیا ہے؟ حالانکہ تو مفلس تھا کنگال تھا میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آ گئے اور فرمایا ساری برکتیں وزیر صاحب نے ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی انہیں سرکار کا غلام ہوں تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اپنا قرض اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کیلئے معاف کر دیا ہے اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا آپ کا شکریہ لیجئے اپنی رقم سنبھال لیجئے تو

قاضی صاحب نے فرمایا اللہ عزوجل اور اس کے پیارے رسول اللہ ﷺ کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہرگز تیار نہیں ہوں یہ آپ کا ہے آپ اسے لے جائیں تو میں بارہ ہزار دینار لے کر گھر آ گیا اور قرضہ بھی معاف ہوگیا یہ برکت ساری کی ساری درود پاک کی ہے۔

(جذب القلوب ص ۲۶۳ مع تصرف)

۱۱۔ حضرت یحییٰ کرمانی نے فرمایا کہ ایک دن میں ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تھا کہ ایک نوجوان داخل ہوا جس کو ہم میں سے کوئی بھی نہیں جانتا تھا اس نے ہمیں سلام کیا اور پوچھا تم میں سے ابوعلی بن شاذان کون ہے ہم نے ان کی طرف اشارہ کیا تو اس نے کہا اے شیخ میں خواب میں سید دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا ہوں حضور ﷺ نے حکم فرمایا کہ ابوعلی بن شاذان کی مسجد پوچھ کر وہاں جانا اور جب تو ان سے ملاقات کرے تو میرا سلام ان کو کہنا۔

یہ کہہ کر وہ نوجوان چلا گیا اور حضرت ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ آبدیدہ ہوگئے اور فرمایا مجھے تو کوئی ایسا عمل نظر نہیں آتا کہ جس سے میں اس کرم وعنایت کا مستحق ہوا ہوں مگر یہ کہ میں صبر کے ساتھ حدیث مصطفیٰ ﷺ پڑھتا ہوں اور جب بھی نبی کریم ﷺ کا نام پاک یا ذکر پاک آیا ہے تو میں درود پاک پڑھتا ہوں اس کے بعد شیخ ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ دو یا تین ماہ زندہ رہے پھر

وصال فرما گئے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۵۱)

۱۲۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں میں حج کرنے گیا تو وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو ہر جگہ کثرت سے درود پاک پڑھتا ہے حرم شریف میں منیٰ میں عرفات میں الغرض جہاں دیکھا قدم اٹھاتا ہے تو درود پاک قدم رکھتا ہے تو درود پاک پڑھتا ہے آخر میں نے سوال کیا اے اللہ تعالیٰ کے بندے یہاں ہر مقام کی علیحدہ علیحدہ دعائیں ہیں نوافل ہیں مگر تو ہر جگہ درود پاک ہی پڑھتا ہے دعا کی جگہ بھی درود پاک نوافل کی جگہ بھی درود پاک یہ کیوں اس نے بتایا کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حج کرنے کے ارادہ سے خراسان سے چلا جب ہم کوفہ پہنچے تو میرا باپ بیمار ہو گیا اور پھر بیماری دن بدن بڑھتی گئی حتی کہ میرا باپ فوت ہو گیا تو میں نے اس کا چہرہ کپڑے سے ڈھانپ دیا تھوڑی دیر بعد جب میں نے باپ کے چہرے سے کپڑا اٹھایا تو دیکھا کہ میرے باپ کا چہرہ گدھے کا سا ہو گیا ہے میں بہت سخت گھبرایا اور پریشان ہوا اور مجھے تشویش لاحق ہوئی کہ میں کسی کو کیا کہہ سکتا ہوں کہ تجہیز و تکفین میں میری اعانت کرو میں باپ کی میت کے پاس مغموم و پریشان ہو کر اپنا سر زانو میں ڈال کر بیٹھ گیا اونگھ آ گئی اور دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین و جمیل پاکیزہ صورت تشریف لائے اور قریب آ کر میرے باپ کے چہرے سے کپڑا اٹھایا اور ایک نظر میرے باپ کے چہرے کو دیکھا اور کپڑے سے ڈھانپ دیا پھر مجھے فرمایا تو پریشان کیوں ہے میں نے عرض کی میں کیوں پریشان و غمگین نہ ہوں حالانکہ میرے

باپ کا یہ حال ہے فرمایا تجھے بشارت ہو کہ تیرے باپ پر خدا تعالیٰ نے فضل وکرم کر دیا ہے اور کپڑا ہٹا کر مجھے دکھایا میں نے دیکھا تو میرے باپ کا چہرہ بالکل ٹھیک ہو گیا ہے اور چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہے جب وہ بزرگ واپس جانے لگے تو میں نے ان کا دامن تھام لیا اور کہا کہ آپ یہ تو بتاتے جائیں کہ آپ کون ہیں آپ کا تشریف لانا ہمارے لئے باعث برکت ورحمت ہوا آپ نے میری بیکسی میں مجھ پر رحم فرمایا۔

یہ سن کر فرمایا میں ہی شفیع مجرماں ہوں میں ہی گناہگاروں کا سہارا ہوں میرا نام محمد مصطفیٰ ﷺ ہے یہ سن کر میرا دل باغ باغ ہو گیا پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اللہ (عزوجل) کیلئے یہ تو فرمایئے کہ میرے باپ کا چہرہ کیوں تبدیل ہو گیا تھا فرمایا کہ تیرا باپ سود خور تھا اور قانون قدرت ہے کہ سود خور کا چہرہ یا دنیا میں تبدیل ہو گا یا آخرت میں اور تیرے باپ کا چہرہ دنیا میں ہی تبدیل ہو گیا تھا لیکن تیرے باپ کی یہ عادت تھی کہ رات بستر پر لیٹنے سے پہلے سو بار اور بعض کتابوں میں تین سو بار اور بعض کتابوں میں ہے کہ وہ کثرت سے مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا تھا اور جب اس پر یہ مصیبت آئی تو اس نے مجھ سے فریاد کی تھی ''وانی غیاث لمن یکثر الصلوۃ علی''، یعنی میں ہر اس شخص کا فریادرس ہوں جو مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

(تنبیہ الغافلین ص ۱۶۱، رونق المجالس ص ۱۰، نزھۃ الناظرین ص ۳۲)

یہاں اتنا زیادہ ہے کہ جب صبح ہوئی تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ لوگ

چاروں طرف سے جوق در جوق آ رہے ہیں میں حیران تھا کہ ان کو کس نے خبر کر دی ہے میں نے ان آنے والوں سے پوچھا کہ تمہیں کیسے پتہ چلا انہوں نے بتایا کہ ہم نے ایک ندا سنی ہے کہ جو چاہے کہ اس کے گناہ بخشد یئے جائیں وہ فلاں جگہ فلاں شخص کی نماز جنازہ میں شریک ہو جائے پھر نہایت ہی احتیاط سے تجہیز و تکفین کی گئی اور بڑی عزت وشان کے ساتھ نماز جنازہ پڑھ کر دفن کر دیا گیا۔ (وعظ بے نظیر ص ۲۴)

۱۳۔ حضرت ابوالفضل قرسانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میرے پاس ایک شخص خراسان سے آیا اور فرمایا مجھے خواب میں رسول اکرم ﷺ کا دیدار نصیب ہوا ہے میں نے دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ مسجد نبوی شریف میں جلوہ افروز ہیں اور مجھے حکم دیا کہ جب تو ہمدان میں جائے تو فضل بن زیرک کو میرا اسلام کہنا میں نے عرض کی حضور ﷺ اس پر ایسا کرم کس وجہ سے ہے تو فرمایا وہ روزانہ سو بار مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے جب اس آنے والے نے سرکار مدینہ ﷺ کا پیغام مبارک پہنچا دیا تو پھر مجھ سے پوچھا کہ وہ درود پاک مجھے بھی بتا دیجئے تو فرمایا میں روزانہ سو بار یا اس سے زیادہ یہ درود پاک پڑھتا ہوں ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا ﷺ مَا ھُوَ اَھْلُہ'' اس نے مجھ سے یہ درود پاک یاد کر لیا اور قسم کھا کر کہنے لگا کہ میں آپ کو نہیں جانتا تھا اور نہ ہی

آپ کا نام جانتا تھا مجھے آپ کا نام اور پتہ رسول اکرم ﷺ نے بتایا پھر میں نے اس آنے والے کو کچھ ہدیہ دینا چاہا مگر اس نے قبول نہ کیا اور کہا کہ میں سید دو عالم ﷺ کے پیغام مبارک کو حطام دنیا کے بدلے نہیں بیچنا چاہتا اور وہ چلا گیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۳۴۰)

۱۵۔ ایک نیک صالح بزرگ محمد بن سعید بن مطرف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اوپر لازم کیا ہوا تھا کہ اتنی تعداد میں درود پاک پڑھ کر سویا کروں گا اور روزانہ پڑھتا رہا ایک دن میں اپنے بالا خانے میں درود پاک پڑھ کر بیٹھا تھا کہ میری آنکھ لگ گئی اتفاق سے میری بیوی اسی بالا خانے میں سوئی ہوئی تھی کیا دیکھتا ہوں کہ وہ ذات گرامی جس پر میں درود پاک پڑھا کرتا تھا یعنی آقائے دوجہاں رسول مکرم ﷺ بالا خانے کے دروازے سے اندر تشریف لے آئے حضور اکرم ﷺ کے نور سے بالا خانہ جگمگا اٹھا نور و نور بلکہ نور علیٰ نور ہو گیا۔

پھر سرکار محبوب کبریا شفیع معظم رسول مکرم ﷺ میرے قریب تشریف لائے اور فرمایا اے میرے پیارے امتی جس منہ سے تو مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا ہے لا میں اس کو بوسہ دوں۔

مجھے یہ خیال کر کے (چہ نسبت خاک را با عالم پاک) شرم آئی میں نے اپنا منہ پھیر لیا رحمت عالم نور مجسم ﷺ نے میرے رخسار پر بوسہ دیا تو ایسی

خوشبو مہکی کہ کستوری کیا ہوتی ہے اور اس خوشبو کی مہک کی وجہ سے میری بیوی اٹھ گئی اور ہم کیا دیکھتے ہیں کہ سارا گھر خوشبو سے مہک رہا ہے بلکہ میرے رخسار سے آٹھ دن تک خوشبو کی لپیٹیں نکلتی رہیں۔

(جذب القلوب ص ۲۶۵، القول البدیع ص ۲۴۰)

۱۶۔ حضرت ابو سعید شعبان قرشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں ۸۱۱ھ میں بیمار ہو گیا ایسا بیمار ہوا کہ موت کے قریب پہنچ گیا تو میں نے وہ قصیدہ جس میں میں نے دو جہاں کے سردار رفیع الشان شفیع اعظم ﷺ کی مدح لکھی تھی پڑھ کر جناب الٰہی میں فریاد کی اور شفا طلب کی اور میری زبان درود پاک کے ورد سے تر تھی۔

جب صبح ہوئی تو مکہ مکرمہ کا ایک باشندہ شہاب الدین احمد آیا اور کہا آج رات میں نے بڑا اچھا خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے گھر سویا ہوا تھا اور اذان کا وقت تھا میں نے دیکھا کہ میں حرم شریف میں باب عمرہ کے پاس کھڑا ہوں اور کعبہ مکرمہ کی زیارت کر رہا ہوں اچانک دیکھا کہ رسول اکرم ﷺ چل رہے ہیں اور خلق خدا محو نظارہ ہے۔

میرے آقا ﷺ باب مدرسہ منصوریہ سے گزر کر باب ابراہیم کی طرف تشریف لا کر رباط حوری کے دروازے کے پاس ضیاء حموی کے چبوترے پر تشریف لائے اور تو اس چبوترے پر بیٹھا تھا تیرے نیچے سبز رنگ کا

جائے نماز تھا اور تو رکن یمانی کی طرف منہ کر کے بیت اللہ شریف کی زیارت کر رہا تھا۔

جب حضور اکرم ﷺ تیرے سامنے تشریف لائے تو اپنے داہنے دست مبارک کی شہادت کی انگشت مبارکہ سے اشارہ فرمایا اور دو مرتبہ فرمایا ''وعلیک السلام یا شعبان'' یہ میں اپنے کانوں سے سن رہا تھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔

میں نے شہاب الدین احمد سے پوچھا کہ میں اس وقت کس حال مین تھا تو فرمایا تو اپنے قدموں پر کھڑا اعرض کر رہا تھا یَاسَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ پھر حضور ﷺ باب صفا سے اندر آ گئے اور تو اپنے مکان کی طرف لوٹ گیا یہ سن کر میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ پر احسان کرے اگر میری جان میرے ہاتھ میں ہوتی تو میں آپ کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کر دیتا۔

(سعادۃ الدارین ص ۳۸۳)

۱۷۔ ایک شخص کو انحصار بول (پیشاب کی بندش) کا عارضہ لاحق ہوا جب وہ علاج معالجہ سے عاجز آ گیا تو اس نے عالم زہد عارف باللہ شیخ شہاب الدین ابن ارسلان کو خواب میں دیکھا اور ان کی خدمت میں اس عارضہ کی

شکایت کی آپ نے فرمایا ارے بندہ خدا تو تریاق مجرب کو چھوڑ کر کہاں کہاں بھاگا پھرتا ہے لے پڑھ:

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ "

جب میں بیدار ہوا تو میں نے یہ درود پاک پڑھنا شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا دیدی۔ (نزہۃ المجالس ج ۲ ص ۱۱۰)

۱۸۔ شیخ ابوالقاسم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میرے گھر شیخ ابوعمران بروعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تشریف لائے اتفاق سے وہاں حضرت شیخ ابوعلی خراز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی موجود تھے میں نے دونوں کیلئے کھانا تیار کیا میرے والد ماجد کو زکام دائمی مرض تھا کہ ان کا ناک ہمیشہ بند رہتا تھا یہ معلوم کر کے شیخ ابوعمران نے شیخ ابوعلی خراز سے کہا اے ابوعلی! تمہیں آٹھ سال ہو گئے بتاؤ درود وسلام نے تمہارے اندر کیا اثر کیا۔ انہوں نے فرمایا جناب میرے پاس فلاں فلاں نیکی کا اضافہ ہوا ہے۔ شیخ ابوعمران نے کہا یہ اثر تو بچوں پر بھی ظاہر ہو جاتا ہے، نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے حوالے سے ایسی معمولی باتیں قابل ذکر نہیں ہوتیں پھر کہا۔ آپ ابوالقاسم کے والد صاحب کی ہتھیلی پر دم کریں۔

انہوں نے جب میرے والد ماجد کی ہتھیلی میں پھونک لگائی تو اللہ تعالیٰ کی قسم نہایت تیز خوشبو کستوری جیسی مہکی اور اس خوشبو نے میرے والد ماجد کے نتھنے پھاڑ دیئے اور خون رسنے لگا خوشبو سارے گھر میں پھیل گئی بلکہ ہمسایوں کے گھروں تک پہنچ گئی (یہ درود پاک کی برکت سے ہے)۔

(سعادۃ الدارین ص ۳۹۱)

۱۹۔ ابن بشکوال نے اس واقعہ کو ابوالقاسم خفاف سے نقل کیا ہے کہ حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے تو حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کیلئے اٹھ کر کھڑے ہو گئے شاگردوں نے چہ میگوئیاں کیں اور پھر حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمہ اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ آپ کے پاس جب مملکت کا وزیر علی بن عیسیٰ آتا ہے تو آپ اس کے لئے کھڑے نہیں ہوتے مگر شبلی کیلئے کھڑے ہو جاتے ہیں تو فرمایا کیا میں ایسے بزرگ کیلئے کھڑا نہ ہوں جس کا اکرام حبیب خدا ﷺ نے فرمایا ہو میں نے خواب میں شفیع معظم ﷺ کی زیارت کی تو مجھے فرمایا اے ابن مجاہد کل تیرے پاس ایک جنتی مرد آئے گا اس کی تعظیم کرنا اس لئے میں نے شیخ شبلی کی تعظیم کی ہے۔

پھر چند راتوں کے بعد مجھے خواب میں زیارت نصیب ہوئی تو رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ نے فرمایا اے ابوبکر تجھے اللہ تعالیٰ عزت عطا

فرمائے جیسے تو نے ایک جنتی کی عزت کی ہے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کس سبب سے اس اکرام کا مستحق ہوا ہے فرمایا یہ پانچوں نمازوں کے بعد مجھے یاد کرتا ہے (یعنی درود پاک پڑھتا ہے) اور پھر آیت......

......"لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّاهُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"......

......پڑھتا ہے اور اسی (۸۰) سال گزرے یوں ہی کرتا ہے۔

(سعادة الدارين ص ۳۴۳)

۲۰۔ زہرۃ الریاض میں ہے کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام دربار رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے آج ایک عجیب وغریب واقعہ دیکھا ہے حضور اکرم ﷺ نے پوچھا وہ واقعہ کیا ہے جبرائیل امین علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے کوہ قاف جانے کا اتفاق ہوا وہاں مجھے آہ وفغاں رونے چلانے کی آوازیں سنائی دیں جدھر سے آوازیں آرہی تھیں میں ادھر گیا تو مجھے ایک فرشتہ دکھائی دیا جس کو میں نے اس سے پہلے آسمان پر دیکھا تھا جو کہ اسوقت بڑے اعزاز واکرام میں رہتا تھا وہ ایک نورانی تخت پر بیٹھا رہتا ستر ہزار فرشتے اس کے گرد صف بستہ

کھڑے رہتے تھے وہ فرشتہ سانس لیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس کی سانس کے بدلے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا تھا لیکن آج میں نے اسی فرشتہ کو کوہ قاف کی وادی میں سرگرداں و پریشان آہ وزاری کنندہ دیکھا ہے میں نے اس سے پوچھا کیا حال ہے اور یہ کیا ہو گیا؟

اس نے بتایا معراج کی رات جب میں اپنے تخت پر بیٹھا تھا تو میرے قریب سے اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ گزرے تو میں نے حضور ﷺ کی تعظیم وتکریم کی پرواہ نہ کی اللہ رب العزت کو میری یہ ادا یہ بڑائی پسند نہ آئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ذلیل کر کے نکال دیا اور اس بلندی سے اس پستی میں پھینک دیا پھر اس نے کہا اے جبرئیل اللہ تعالیٰ کے دربار میں میری سفارش کر دو کہ اللہ تعالیٰ میری اس غلطی کو معاف فرمائے اور مجھے پھر بحال کر دے۔

یا رسول اللہ ﷺ میں نے اللہ تعالیٰ کے دربار بے نیاز میں نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کی درخواست کی دربار الٰہی عزوجل سے ارشاد ہوا اے جبرئیل علیہ السلام اس فرشتہ کو بتا دو اگر وہ معافی چاہتا ہے تو میرے نبی ﷺ پر درود پاک پڑھے۔

یا رسول اللہ ﷺ جب میں نے اس فرشتہ کو فرمان الٰہی عزوجل سنایا تو وہ سنتے ہی حضور اکرم ﷺ کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا پھر میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے بال و پر نکلنا شروع ہو گئے اور پھر وہ

اس ذلت وپستی سے اڑکر آسمان کی بلندیوں پر جا پہنچا اور اپنی مسند اکرام پر براجمان ہو گیا۔

(معارج النبوۃ جلد ۱ ص ۳۱۷)

۲۱۔ حضرت شیخ ابوالحسن حارث لیثی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ پابند شرع متبع سنت اور کثرت سے درود پاک پڑھنے والے تھے فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آ گئے فقر وفاقہ کی نوبت آ گئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آ گئی اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کرا سکوں نہ کوئی کپڑا نہ کوئی چیز کھانے کو۔

جب عید کی رات آئی وہ میرے لئے نہایت ہی کرب و پریشانی کی رات تھی رات کی گھڑیاں کچھ گزری ہوں گی کسی نے میرے دروازے پر دستک دی اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں انہوں نے شمعیں اٹھائی ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک سفید پوش جو کہ اپنے علاقے کا رئیس تھا وہ آگے آیا ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں اس نے بتایا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں آج رات میں سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شاہ کونین امت کے والی ﷺ تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابوالحسن اور اس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر وفاقہ کے دن گزار رہے ہیں تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت

کچھ دے رکھا ہے جا جا کر ان کی خدمت کر اس کے بچوں کے کپڑے لے جاؤ اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ تا کہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں لہذا یہ کچھ سامان عید قبول کیجئے اور میں درزی کو ساتھ لایا ہوں جو یہ کھڑے ہیں لہذا آپ بچوں کو بلائیں تا کہ ان کے لباس کی پیمائش کر لیں ان کے کپڑے سل جائیں پھر اس نے درزیوں کو حکم دیا پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو اور بعد میں بڑوں کے لہذا صبح ہونے سے پہلے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح کو گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔

(سعادۃ الدارین ص ۴۰۴)

۲۲۔ ایک بادشاہ بیمار ہوا بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا بادشاہ کو پتا چلا کہ حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ آئے ہوئے ہیں اس نے عرض کر بھیجا کہ سرکار یہاں تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا آپ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا (یہ فیضان درود سے ہے)۔

(راحۃ القلوب ص ۶۱)

۲۳۔ حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے جو درود پاک کی برکات دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میرا ایک دوست فوت ہو گیا اور میں نے اسے خواب میں دیکھا میں نے اس کے احوال

دریافت کئے تو اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور اپنے فضل سے انعام واکرام عطا کیا ہے پھر میں نے پوچھا اے بھائی کچھ تم پر ہمارا حال بھی ظاہر ہوا ہے یا نہیں اس نے کہا اے بھائی تجھے بشارت ہو کہ تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیقوں سے ہے میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے تو اسنے بتایا کہ اس وجہ سے کہ تو نے درود پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے۔

(سعادۃ الدارین ص ۳۱۷)

۲۴۔ ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا اس کا بیان ہے کہ میں جنگل کی طرف بھاگ گیا ایک جگہ ایک خط کھینچ کر یہ تصور کیا کہ یہ آقائے دوجہاں ﷺ کا روضہ مقدس ہے اور میں نے ایک ہزار بار درود پاک پڑھ کر دربار الٰہی عزوجل میں عرض کیا یا اللہ عزوجل میں اس روضہ پاک والے کو تیرے دربار میں شفیع بناتا ہوں مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے امن عطا فرما ہاتف غیبی سے ندا آئی میرا حبیب ﷺ بہت اچھا شفیع ہے وہ اگرچہ مسافت میں بہت دور ہے لیکن مرتبے اور بزرگی میں قریب ہے جا ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے جب وہ واپس آیا تو پتہ چلا کہ وہ ظالم بادشاہ مرگیا ہے

(نزھۃ المجالس جلد ۲ ص ۱۰۷)

۲۵۔ علی بن عیسیٰ وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں

دیکھا کہ میں دراز گوش پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دو جہاں رحمۃ للعالمین ﷺ تشریف فرما ہیں میں براہ ادب جلدی سے سواری سے اتر کر پیدل ہو گیا تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اے علی اپنی جگہ واپس چلا جا (یعنی ہم نے بعطائے رب جلیل عزوجل تجھے کرسی وزارت پر بحال کر دیا ہے) میری آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی (یہ برکت درود شریف ہے)۔ (سعادۃ الدارین ص ۳۷۰)

۲۶۔ انور قدوائی صاحب لکھتے ہیں کہ میرے والد صاحب امیر الدین قدوائی کے علامہ راغب احسن کے ساتھ برادرانہ تعلقات تھے پاکستان کے معرض وجود میں آنے پر علامہ صاحب کلکتہ والے مکان کی چوتھی منزل پر مقیم تھے بھارتی حکومت نے علامہ صاحب کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیئے سپرنٹنڈنٹ پولیس چند دیگر افسران علاقہ کے ساتھ آپ کی گرفتاری کے لئے آیا اور اس مکان کو گھیرے میں لے لیا علامہ صاحب کو بھی پتا چلا آپ نے اپنے ضروری کاغذات بغل میں لیئے اور کمرہ سے باہر آ گئے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا آپ سیڑھیاں اتر رہے تھے اور عملہ پولیس سیڑھیاں چڑھ رہا تھا مگر کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکا حالانکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس آپ کو جانتا تھا علامہ صاحب ہوائی اڈے پر پہنچے اپنے نام کا ڈھاکہ کا ٹکٹ خریدا اور بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ سے ڈھاکہ پہنچ گئے یہ سارا واقعہ علامہ صاحب نے ایک خط میں اپنے

دوست امیر الدین قدوائی کو تحریر کیا اور درود شریف کی برکت بیان کی کہ یہی اسم اعظم ہے۔ (خزینہ کرم ص ۶۹۱)

۲۷۔ حضرت قاضی شرف الدین بازری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب توثیق عری الایمان میں حضرت شیخ محمد بن موسی ابن نعمان رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ نقل کیا ہے۔

شیخ ابن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ۶۳۷ھ میں ہم حج سے واپس لوٹے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستہ میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اترا پھر مجھ پر نیند غالب ہوگئی اور میں سوگیا اور بیدار اس وقت ہوا جبکہ سورج غروب ہونے کو تھا میں نے بیدار ہوکر دیکھا کہ میں غیر آباد جنگل میں ہوں میں بڑا خوف زدہ ہوا اور ایک طرف چل دیا لیکن مجھے نہیں معلوم تھا کہ کس طرف جانا ہے اور ادھر رات کی تاریکی چھا گئی مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت ہوئی پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام تک نہ تھا گویا میں ہلاکت کے کنارے پر پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا زندگی سے ناامید ہوکر رات کی تاریکی میں یوں ندا دی۔

"یَا مُحَمَّدَاهُ یَا مُحَمَّدَاهُ اَنَا مُسْتَغِیْثٌ بِکَ (ﷺ)"

یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ میں آپ سے فریاد کرتا ہوں میری فریاد رسی کیجئے

ابھی میرا کلام پورا بھی نہ ہوا تھا کہ میں نے آواز سنی ادھر آؤ میں

نے دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں انہوں نے میرا ہاتھ تھام لیا بس ان کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی نہ پیاس اور مجھے ان سے انس سا ہوگیا پھر وہ مجھے لے کر چلے ابھی چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جارہا تھا اور امیر قافلہ نے آگ روشن کی ہوئی تھی اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے میں مارے خوشی کے پکار اٹھا اور ان بزرگ نے فرمایا یہ تیری سواری ہے اور مجھے اٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا اور واپس ہونے پر فرمانے لگے:

''جو ہمیں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے''

اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو حبیب خدا ﷺ ہیں یہی تو امت کے والی اور امت کے غمخوار ہیں اور جب سرکار ﷺ واپس تشریف لے جارہے تھے تو اسوقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کے اندھیرے میں حضور اکرم نور مجسم ﷺ کے انوار مبارک چمک رہے تھے پھر مجھے سخت وشدید کوفت ہوئی کہ ہائے قسمت میں نے حضور اکرم ﷺ کی دست بوسی کیوں نہ کی ہائے میں کیوں نہ آپ ﷺ کے قدموں سے لپٹ گیا۔

(نزھۃ الناظرین ص ۳۳)

۲۸۔ مستری بابا نور محمد صاحب سوڈیوال والے بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ گیا وہاں ایک دفعہ ایسا ہوا کہ میرے پاس خرچہ ختم ہوگیا کوئی روپیہ پیسہ نہ تھا میں مزدوری کیلئے نکلا تو مجھے کوئی کام نہ ملا یوں ہی تین دن گزر گئے ایک دن میں نے حرم شریف میں بیٹھ کر صبح صبح درود پاک پڑھنا شروع کردیا اچانک مجھے اونگھ آ گئی۔

جب طبیعت سنبھلی تو دیکھا کہ میرے پاس ایک اعرابی بیٹھا ہوا تھا اور مجھے کہہ رہا تھا میرے سر میں درود ہے مجھے دم کردو میں نے اسے دم کردیا اور وہ مجھے بیس ریال دے کر چلا گیا اس کے بعد وہ ہر سوموار کو آتا اور دم کروا کر مجھے دس ریال دے کر چلا جاتا اس وقت مجھے حضرت صاحب کا ارشاد مبارک یاد آیا کہ درود شریف پڑھنے سے تمام مشکلات ختم ہو جاتی ہیں۔

(خزینہ کرم ص ۲۵۴)

''اللھم صل علی محمد وعلی اھل بیتہ وعلی ازواجہ وذریتہ کما صلیت علی ابراھیم وآل ابراھیم انک حمید مجید وبارک علی محمد وعلی اھل بیتہ وعلی ازواجہ وذریتہ کما بارکت علی ابراھیم وآل ابراھیم انک حمید مجید''

☆☆☆☆☆

درود پاک کی برکت سے بشارتیں

۲۹۔ شیخ احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے درود پاک کے جو فیوض و برکات دیکھے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ ایک دن میں رات کے آخری حصے میں اٹھا وضو کیا نماز تہجد پڑھی اور دیوار کے ساتھ پشت لگا کر صبح کے انتظار میں بیٹھ گیا کہ مجھے نیند آ گئی کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ لوگ میرے قریب چل رہے ہیں میں ان کے ساتھ چلا اور میں ایک نوجوان نوعمر کے پاس پہنچ گیا چونکہ وہ میرا ہم عمر تھا اس لئے مجھے اس سے انس ہوا تو میں جلدی سے اس کی طرف گیا تاکہ اس سے پوچھوں کہ آپ لوگ کون ہیں میں نے اس کے قریب جا کر سوال کیا اے اللہ تعالیٰ کے بندے میں تجھ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کے نام پر پوچھتا ہوں کہ آپ کس مخلوق سے ہیں اس نے کہا کہ ہم جن ہیں اور ہم مسلمان ہیں اور جنوں میں سے ایک بزرگ عابد جن کی زیارت کیلئے جا رہے ہیں مگر یہ اس نے پست آواز میں کہا پھر میں نے سوال کیا اللہ تعالیٰ کے نام پر اور ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام کے نام سے سوال کرتا ہوں کہ آپ لوگ کون ہیں تو اس نے بلند آواز سے کہا ہم مسلمان جن ہیں اس کی اس بات کو سب نے سن لیا پھر ہم چلتے گئے یہاں تک کہ ایک شہر میں پہنچ گئے جس کو میں نہیں جانتا تھا ہم شہر میں داخل ہوئے تو اس نوجوان ساتھی نے مجھے قسم دے کر کہا کہ ہمارے گھر چلو تاکہ میری والدہ آپ

کی زیارت کرے میں اس کے ساتھ اس کے گھر چلا تو اس ساتھی نے اپنی والدہ سے کہا امی جان یہ احمد بن ثابت ہیں یہ سن کر اس کی والدہ نے پوچھا آپ احمد بن ثابت ہیں تو میں نے کہا ہاں اور اس کو سلام کیا اور پھر پوچھا آپ لوگوں کو کیسے معلوم ہے کہ میں احمد بن ثابت ہوں اس پر اس ساتھی کی والدہ نے کہ ہم اس وقت سے تمہیں جانتے ہیں جب سے آپ نے درود پاک سے معلق کتاب لکھنا شروع کی تھی پھر میں نے سوال کیا کہ کیا تم کسی ولی اللہ کو جانتے ہو جس کے ساتھ تم ولیوں کا معاملہ کرتے ہو اور اس کی خدمت کرتے ہو تو اس کی والدہ نے کہا ہم صرف سید محمد سعدی کو جانتے ہیں جو کہ علاقہ عروسی کے باشندے ہیں میں نے کہا سبحان اللہ کیا اللہ تعالیٰ کا ولی صرف سید محمد سعدی ہی ہے تو اس نے کہا ہم صرف ان کو جانتے ہیں اوروں کو نہیں جانتے وہ مرد ہے کہ تمہارے نزدیک چھپا ہوا ہے لیکن ہمارے جنوں کے ہاں اس کی ولایت ظاہر ہے پھر میرے اس ساتھی نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اس اللہ والے کے پاس لے گیا جس کی زیارت کیلئے ہم چلے تھے تو میں نے انہیں اونچے مکان میں دیکھا کہ ایک جماعت ان کے ساتھ ہے اور وہ ذکر الٰہی عزوجل میں مشغول ہے اور حبیب خدا ﷺ پر درود پاک پڑھ رہے ہیں اور وہ بار بار یوں عرض کرتے ہیں:

"ماطلعت شمس ولاقمرا ضوء من وجهک یاسید البشر "

اے انسانوں کے سردار ﷺ نہیں چمکا کبھی سورج نہ چاند جو آپ کے چہرہ انور سے زیادہ روشن ہو۔

جب اس بزرگ نے مجھے دیکھا تو اٹھ کھڑے ہوئے اور مجھے سلام کرنے کے بعد اپنے پاس بٹھا لیا اور جو لوگ وہاں حاضر تھے وہ خاموش ہو گئے وہ بزرگ اپنے ہم نشینوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا یہ احمد بن ثابت ہے یہ سن کر ان کے ہم نشین کھڑے ہو گئے اور میرے پاس آ گئے پھر میں نے کہا اے میرے آقا میں اللہ تعالیٰ اور محمد مصطفیٰ ﷺ کے نام پر سوال کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے کیسے پہچانا ہو سکتا ہے کہ وہ احمد بن ثابت کوئی اور ہو جس کی تعریف آپ نے اپنے معتقدین سے کی ہے فرمایا نہیں بلکہ وہ آپ ہی ہیں پھر میں نے پوچھا کہ آپ مجھے کیسے جانتے ہیں تو فرمایا جب سے آپ نے درود پاک کے متعلق کتاب لکھنا شروع کی ہے اس وقت سے ہم آپ کو جانتے ہیں آپ کیلئے بشارت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں آپ کیلئے خیر و بھلائی ہے اور آپ ڈریں نہیں پھر میں نے کہا اے آقا مجھے خدا تعالیٰ اور رسول خدا ﷺ کے لئے بتائیں کہ آپ کا نام و نسب کیا ہے۔

فرمایا میرا نام عبداللہ خنجرہ بن محمد ہے اور میں شہر واق واق کا رہنے والا ہوں میں یہاں جنوں کی ملاقات کیلئے آیا ہوں (یا باغات دیکھنے آیا ہوں) اور پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور وصیت فرمائی کہ درود پاک کی

کثرت رکھنا اور فرمایا کہ اس سے آپ کو فوائد کثیرہ حاصل ہونگے۔

(سعادة الدارين ص ٣٢٢)

٣٠۔ ایک مرتبہ کسی سوداگر کا بحری جہاز سمندر میں جارہا تھا اس میں ایک آدمی روزانہ درود پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن وہ درود پاک پڑھ رہا تھا دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ آرہی ہے اور وہ درود پاک سن رہی ہے بعد ازاں وہ مچھلی اتفاق سے شکاری کے جال میں پھنس گئی شکاری اس کو پکڑ کر بازار میں فروخت کرنے کے لئے لے گیا وہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے خرید لی کہ سرکار دوعالم ﷺ کی دعوت کروں گا۔

وہ مچھلی لے کر گھر گئے اور بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ اس کو اچھی طرح بنا کر پکاؤ اس نے مچھلی کو ہنڈیا میں ڈال کر چولہے پر رکھا اور نیچے آگ جلائی مچھلی کا پکنا تو درکنار آگ بھی نہ جلتی تھی جب آگ جلاتے بجھ جاتی تھک کر دربار رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوکر ماجرا عرض کیا گیا۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا دنیا کی آگ تو کیا اسے دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی کیونکہ جہاز پر سوار ایک آدمی درود پاک پڑھ رہا تھا یہ سنتی رہی ہے۔

(وعظ بے نظیر ، ص ۲۲)

٣١۔ شیخ احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب میں نے درود

پاک کے متعلق کتاب لکھنا شروع کی میں غار بلخ میں (جو کہ شیخ علی مکی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے قریب ہے) تھا میں نے تقریباً دو باب لکھ لئے تھے کہ میرے پاس میرے پیر بھائی حضرت احمد بن ابراہیم حیدری رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ہم دونوں شیخ احمد بن موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ اکٹھے ہوئے۔

جب ہم نے عشاء کی نماز ادا کی اور ہر ایک نے اپنا اپنا وظیفہ پڑھا تو اپنے اپنے بستروں پر لیٹ گئے میرے ساتھی تو سو گئے اور میں درود پاک کے متعلق سوچ رہا تھا جب ایک تہائی رات گزری تو شیخ احمد بن ابراہیم رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے انہوں نے تازہ وضو کیا نوافل پڑھے اور دعا مانگ کر پھر سو گئے اور میں اپنے کام میں مشغول رہا وہ پھر بیدار ہوئے اور مجھ سے کہا اے بھائی میرے لئے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس دعا سے نفع عطا کرے میں نے کہا آپ کو میرے حال سے کیا ظاہر ہوا ہے کہ میں آپ کے لئے دعا کروں۔

یہ سن کر فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص منادی کر رہا ہے جو کوئی رسول اللہ ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں کے ساتھ چل رہے ہیں اچانک ایک مکان سامنے آیا اس کا دروازہ بند تھا اور سب لوگ منتظر تھے کہ کب کھلے چنانچہ میں آگے بڑھا تا کہ دروازہ کھول سکوں میں نے کوشش کی لیکن مجھ سے دروازہ نہ

کھل سکا اور پھر آپ نے کہا پیچھے ہٹ جاؤ میں کھولتا ہوں آپ نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو وہ کھل گیا۔

جب دروازہ کھلا تو میں آپ کو پیچھے کر کے خود آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہو گیا دیکھا تو رسول اکرم ﷺ جلوہ افروز ہیں میں نے جب حضور اکرم ﷺ کو دیکھا تو سرکار دو عالم ﷺ نے اپنا چہرہ انور مجھ سے دوسری طرف پھیر لیا بلکہ چہرہ انور ڈھانپ لیا اور مجھے فرمایا اے فلاں پیچھے ہٹ جا اور نبی کریم ﷺ آپ کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگالیا تو میں پریشان ہو کر بیدار ہوا اور وضو کر کے نوافل پڑھے کچھ تلاوت کی اور یہ دعا کر کے سو گیا کہ یا اللہ عزوجل مجھے پھر اپنے حبیب پاک ﷺ کی زیارت کرو۔

جب میں سویا تو پھر منادی کی ندا سنائی دی پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم نے بھاگنا شروع کر دیا جب اس مکان پر پہنچے تو اس کا دروازہ بند تھا اور سب لوگ کھلنے کے انتظار میں تھے کہ کب کھلے پھر میں آگے بڑھا تا کہ دروازہ کھول سکوں میں نے کوشش کی لیکن مجھ سے دروازہ نہ کھل سکا، اور پھر آپ نے کہا پیچھے ہٹ جاؤ میں کھولتا ہوں آپ نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو وہ کھل گیا۔

جب دروازہ کھلا تو میں پھر آپ کو پیچھے کر کے خود آگے ہو کر جلدی سے اندر

داخل ہو گیا دیکھا تو رسول اکرم ﷺ جلوہ افروز ہیں میں نے جب حضور اکرم ﷺ کو دیکھا تو سرکار دو عالم ﷺ نے پھر مجھے فرمایا کہ اے فلاں مجھ سے دور ہو جا اور جب آپ حاضر ہوئے تو حضور اکرم ﷺ نے آپ پر بڑی شفقت فرمائی اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگا لیا تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا کوئی عمل ہے جس نے رحمۃ للعالمین ﷺ کو آپ سے راضی کر دیا ہے اس لئے میں کہتا ہوں کہ آپ میرے لئے دعائے خیر کریں۔

اس واقعہ سے میں نے جان لیا کہ میری نیت خیر ہے اور میرا درود پاک مقبول ہے مردود نہیں اور ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل ہم پر زیادہ کرے گا اور ہم پر اپنے حبیب ﷺ کی زیارت سے احسان فرمائے گا بحرمت اس ذات والا صفات کے جس پر وہ خود اور اس کے جن وانس سب درود بھیجتے ہیں۔

(سعادۃ الدارین ص ۲۹۳)

۳۲۔ حضرت عبداللہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیر ومرشد کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا رہے تھے، راستہ میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی خلیفہ صاحب نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انہوں نے کہا ہاں خلیفہ صاحب نے فرمایا اچھا اس آوے میں جا کر کھڑے ہو جاؤ یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں

جا کھڑے ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ صاحب اسی آوے میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے مگر ان کا کپڑا تک نہیں جلا۔

آخر ان کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو وہ کسی قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پسینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا کیا حال ہے عرض کیا جب میں اس آوے میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درود شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا۔

(ذکر خیر ص ۱۴۹)

۳۳۔ حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے درود پاک کے فضائل جو دیکھے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ دو آدمی آپس میں جھگڑتے ہیں ایک نے کہا آ میرے ساتھ چل رسول اکرم ﷺ سے فیصلہ کرواتے ہیں چنانچہ وہ دونوں چلے تو میں بھی ان کے ساتھ ہو گیا دیکھا تو سید دو عالم ﷺ ایک بلند جگہ پر جلوہ افروز ہیں جب حاضر ہوئے تو ایک نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس شخص نے مجھ پر

گھر جلا دینے کا الزام لگایا ہے۔

یہ سن کر شاہ کونین ﷺ نے فرمایا اس نے تجھ پر افترا کیا ہے اسے آگ کھا جائے گی پھر میں بیدار ہو گیا اور میں دربار رسالت ﷺ میں کوئی عرض نہ کر سکا پھر میں نے دربار الٰہی میں عرض کیا یا اللہ عزوجل مجھے پھر زیارت مصطفی ﷺ سے سرفراز فرما دعا کے بعد میں سو گیا دیکھتا ہوں کہ منادی ندا کر رہا ہے کہ جو شخص رسول اکرم ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے اور میں نے دیکھا کہ کافی لوگ اس ندا کرنے والے کے پیچھے جا رہے ہیں جن کے لباس سفید ہیں تو میں نے ایک سے پوچھا کہ اللہ عزوجل اور رسول خدا ﷺ کیلئے مجھے بتاؤ کہ حضور اکرم ﷺ کہاں تشریف فرما ہیں؟

اس نے کہا کہ سرکار دو عالم ﷺ فلاں مکان میں جلوہ گر ہیں یہ سن کر میں نے دعا کی یا اللہ عزوجل درود پاک کی برکت سے مجھے اپنے حبیب پاک ﷺ تک ان لوگوں سے پہلے پہنچا دے تا کہ میں تنہائی میں زیارت کر سکوں اور اپنی مراد حاصل کر سکوں تو مجھے کسی چیز نے بجلی کی طرح حضور ﷺ کے دربار میں حاضر کر دیا جب حاضر ہوا تو دیکھا کہ سرکار دو عالم ﷺ تنہا قبلہ رو تشریف فرما ہیں اور حضور ﷺ کے چہرہ انور سے نور چمک رہا ہے میں نے عرض کی ''اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ'' یہ سن کر حضور ﷺ نے مرحبا فرمایا تو میں اپنے چہرے کے ساتھ حضور اکرم ﷺ کی گود مبارک میں

رکھ دیا۔

سامنے روئے یار ہو سجدے میں ہو سر نیاز
یونہی حریمِ ناز میں آٹھوں پہر نماز ہو

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی نصیحت فرمائیے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے فرمایا درود پاک کی کثرت کرو پھر میں نے عرض کی حضور ﷺ آپ اس بات کے ضامن ہو جائیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ولی بن جائیں تو فرمایا میں تیرا ضامن ہو کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہو گا پھر میں نے وہی عرض کی تو فرمایا کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ولی سارے کے سارے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے لہذا میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہو گا میں نے عرض کی ہاں یا رسول اللہ ﷺ مجھے منظور ہے پھر میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ مجھے حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت کرائے میں یہ دربار رسالت میں عرض کرنے ہی والا تھا کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پاک کی کثرت کو لازم پکڑ و اور اس مقام کی زیارت اور ہر وہ بات جو تجھے درجات تک پہنچانے والی ہے ہم اس کو پورا کریں گے پھر میرے دل میں اس بات کی حشمت و رعب پیدا ہوا کہ میں کون و مکان زمین و آسمان کے آقا کی زیارت سے نوازا گیا ہوں تو مجھے اور کیا چاہیئے تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہر نبی و رسول ہر ولی اور

حضرت خضر علیہ السلام نے حضور ﷺ کے نور سے ہی اقتباس کیا ہے اور حضور ﷺ کے بحر ذخار سے سب نے چلو بھرا ہے۔

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

تو جب مجھے حضور ﷺ کی زیارت ہوگئی تو گویا میں نے سب کی زیارت کر لی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، بعدازاں باقی لوگ جن کو میں پیچھے چھوڑ آیا تھا وہ حاضر ہو گئے اور وہ بلند آواز سے پڑھتے آرہے تھے ''اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ'' جب وہ حاضر ہوئے تو میں حضور ﷺ کے حضور ایک جانب بیٹھا تھا رسول اکرم شفیع معظم ﷺ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بشارتیں دیں لیکن ان کے ساتھ ایک شخص اور بھی آیا تھا اس کو حضور اکرم ﷺ نے دھتکار دیا اور فرمایا اے مردود اے آگ کے چہرے والے تو پیچھے ہٹ جا۔

عتاب سے ان کے خدا (عزوجل) بچائے
جلال باری عتاب میں ہے

میں نے اس کی صورت دیکھی تو وہ ان آنے والوں جیسی نہ تھی کیونکہ وہ شیطان تھا اور پھر سید دو عالم نور مجسم ﷺ ان حاضرین کے ساتھ گفتگو سے فارغ ہوئے تو فرمایا اب تم جاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں برکتیں عطا کرے اور مجھے

میرے پوتے کے ساتھ (میری طرف اشارہ کر کے) رہنے دو۔ تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں سید ہوں فرمایا ہاں تو سید ہے میں نے عرض کی کیا میں حضور اکرم ﷺ کی اولاد پاک سے ہوں فرمایا ہاں تو میری نسل پاک سے ہے تو میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا پھر میں نے عرض کی حضور ﷺ مجھے نصیحت فرمائیے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے تو فرمایا تجھ پر لازم ہے کہ درود پاک کی کثرت کرے اور تو کھیل تماشے سے پرہیز کرے۔

میں بیدار ہوا تو میں نے سوچا وہ کونسا کھیل تماشا ہے کہ میں اسے ترک کردوں میں نے بہت غور کیا مگر مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کیا ہے پھر میں نے خیال کیا شاید کوئی آئندہ رونما ہونے والی کوئی بات ہو" لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِـــاللهِ"، فعل بد سے (عذاب الٰہی سے) وہی بچ سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

(سعادة الدارين ص ۲۹۷)

کیا فائدہ فکر بیش وکم سے ہوگا
ہم کیا ہیں جو کوئی کام ہم سے ہوگا
جو کچھ کہ ہوا ہوا کرم سے تیرے
جو کچھ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا

۳۴۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد حضرت

شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ایک بار مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہو گیا اور بیماری طول پکڑ گئی حتی کہ زندگی سے ناامیدی ہوگئی اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شیخ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے ہیں اور فرماتے ہیں بیٹا رسول اکرم ﷺ تیری عیادت کیلئے تشریف لا رہے ہیں اور غالباً اس طرف سے تشریف لائیں گے جس طرف تیری چارپائی کی پائنتی بنتی ہے لہذا اپنی چارپائی کو پھیر لو تا کہ تیرے پاؤں اس طرف نہ ہوں یہ سن کر مجھے افاقہ ہوا اور چونکہ مجھے گفتگو کرنے کی طاقت نہ تھی میں نے حاضرین کو اشارہ سے سمجھایا کہ میری چارپائی پھیر دو انہوں نے میری چارپائی پھیری ہی تھی کہ شاہ کونین ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا ''کَیْفَ حَالُکَ یَا بُنَیَّ'' اے میرے بیٹے کیا حال ہے اس ارشاد گرامی کی لذت مجھ پر ایسی غالب ہوئی کہ مجھے وجد آ گیا اور زاری و بے قراری کی عجیب حالت مجھ پر طاری ہوئی پھر مجھے میرے آقا امت کے والی ﷺ نے اس طرح گود مبارک میں لے لیا کہ حضور ﷺ کی ریش مبارک میرے سر پر تھی اور حضور ﷺ کا پیراہن مبارک میرے آنسوؤں سے تر ہو گیا پھر آہستہ آہستہ یہ حالت سکون سے بدل گئی پھر میرے دل میں خیال آیا کہ مدت گزر گئی اس شوق سے کہ کہیں سے سرکار دو عالم ﷺ کے بال مبارک دستیاب ہوں کتنا کرم ہوگا اگر آقا ﷺ مجھے یہ دولت عنایت فرمائیں بس یہ خیال آنا تھا کہ حضور اکرم ﷺ

میرے اس خطرہ پر مطلع ہو گئے اور شاہ کونین ﷺ نے اپنی ریش مبارک پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور دو بال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔

پھر مجھے خیال آیا کہ بیدار ہونے کے بعد یہ نعمت میرے پاس رہے گی یا نہیں تو حضور ﷺ نے فوراً فرمایا بیٹا یہ دونوں بال مبارک تیرے پاس رہیں گے زاں بعد سرکار دو عالم ﷺ نے مجھے صحت کلی اور درازی عمر کی بشارت دی تو مجھے اسی وقت آرام ہو گیا میں نے چراغ منگوایا اور دیکھا تو میرے ہاتھ میں وہ موئے مبارک نہ تھے میں غمگین ہو کر پھر دربار رسالت ﷺ کی طرف متوجہ ہوا تو غیبت واقع ہوئی اور دیکھا کہ آقائے دو جہاں ﷺ جلوہ افروز ہیں اور فرما رہے ہیں بیٹا ہوش کرو میں نے دونوں بال تیرے تکیے کے نیچے احتیاط سے رکھ دیئے ہیں وہاں سے لے لو۔

میں نے بیدار ہوتے ہی تکیئے کے نیچے سے وہ موئے مبارک لے لئے اور ایک پاکیزہ جگہ میں نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ محفوظ کر لئے اب چونکہ بخار اتر گیا تو کمزوری غالب آ گئی حاضرین نے سمجھا کہ شاید موت کا وقت آ گیا ہے اور وہ رونے لگے (کمزوری کی وجہ سے) مجھ میں بات کرنے کی طاقت نہ تھی اس لئے میں اشارہ کرتا رہا پھر کچھ عرصہ بعد مجھے قوت حاصل ہو گئی اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔

ان دونوں موئے مبارک کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے

لیکن جب درود پاک پڑھا جاتا تو دونوں جدا ہوکر کھڑے ہو جاتے دوسرے یہ دیکھا کہ ایک مرتبہ تین آدمی جو اس معجزے کے منکر تھے آئے اور آزمائش چاہی میں بے ادبی کے خوف سے آزمانے پر رضامند نہ ہوا لیکن جب مناظرہ طول پکڑ گیا تو عزیزوں نے وہ بال مبارک پکڑے اور دھوپ میں لے گئے اسی وقت بادل آیا اور اس نے سایہ کر دیا حالانکہ سخت دھوپ تھی اور بادل کا موسم بھی نہ تھا یہ دیکھ کر ان میں سے ایک نے توبہ کر لی اور مان گیا۔

دوسرے دونوں نے کہا یہ اتفاقی امر تھا دوسری بار پھر وہ موئے مبارک دھوپ میں لے گئے تو پھر بادل نے آ کر سایہ کر دیا دوسرا بھی تائب ہوا تیسرے نے کہا اب بھی اتفاقی امر ہے تیسری بار پھر دھوپ میں لے گئے تو پھر فوراً بادل نے سایہ کر دیا تو تیسرا بھی تائب ہو گیا۔

سوئم یہ کہ ایک بار کچھ لوگ موئے مبارکہ کی زیارت کیلئے آئے تو میں موئے مبارکہ والے صندوق کو باہر لایا لوگ کافی جمع ہو گئے تھے میں نے تالا کھولنے کیلئے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا بڑی کوشش کی مگر تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہوسکا پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ ان لوگوں میں فلاں آدمی جنبی ہے اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھل رہا میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب سے کہا جاؤ دوبارہ طہارت کر کے آؤ جب وہ جنبی مجمع سے باہر ہوا تو تالا کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی حضرت شاہ ولی اللہ محدث

دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرے والد ماجد نے جب آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت فرمایا۔

۳۵۔ حضرت سید محمد بن سلیمان جزولی صاحب رحمۃ اللہ علیہ مصنف دلائل الخیرات ایک جگہ تشریف لے گئے وہاں پر نماز کا وقت ہو گیا آپ نے وضو کا ارادہ کیا دیکھا تو ایک کنواں ہے جس میں پانی موجود ہے لیکن اس پر کوئی پانی نکالنے کا سامان (رسی، ڈول) وغیرہ نہیں ہے فرمایا میں اسی فکر میں تھا کہ ایک بچی نے مکان کے اوپر جھانکا اور پوچھا آپ کیا تلاش کر رہے ہیں فرمایا بیٹی مجھے وضو کرنا ہے مگر پانی نکالنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے اس نے پوچھا آپ کا نام کیا ہے۔

فرمایا مجھے محمد بن سلیمان جزولی (رحمۃ اللہ علیہ) کہتے ہیں سن کر اس بچی نے کہا اچھا آپ ہی ہیں کہ جن کی مدح وثنا کے ڈنکے بج رہے ہیں مگر کنویں سے پانی نہیں نکال سکتے یہ کہہ کر اس بچی نے کنویں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا تو آناً فاناً پانی کناروں تک آ گیا بلکہ زمین پر بہنے لگا آپ نے وضو کیا اور نماز سے فارغ ہو کر اس بچی سے پوچھا بیٹی میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ بتا تو نے یہ کمال کیسے حاصل کیا۔

بچی نے کہا یہ جو کچھ آپ نے دیکھا ہے یہ اس ذات گرامی پر درود پاک کی برکت ہے جو کہ اگر جنگل میں تشریف لے جائیں تو درندے چرندے

آپ ﷺ کے دامن میں پناہ لے لیں تو حضرت شیخ جزولی قدس سرہ' نے وہاں قسم کھائی کہ درود پاک کے متعلق کتاب لکھوں گا۔ (اور پھر آپ نے وہ شہرہَ آفاق کتاب لکھی جس کا نام دلائل الخیرات ہے جسے عاشقوں میں ایک اعلیٰ مقام حاصل ہے)۔

(سعادۃ الدارین ص ۳۹۴)

(صلی اللہ علی حبیبہ محمد وآلہ وسلم)

درود وسلام کی وجہ سے جانکنی میں آسانی وانعامات اخروی

۳۶۔ امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مالدار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اسے درود پاک کا بہت شوق تھا کسی وقت درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا جب اس کا آخری وقت آیا اور جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی حتی کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جانکنی کی حالت میں ندا دی ''اے اللہ کے محبوب ﷺ میں آپ سے محبت رکھتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہوگیا اور پھر جب اس کی تجہیز وتکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتف سے آواز سنائی دی ہم نے اس بندے کی قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب ﷺ پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے:

''اِنَّ اللّٰهَ وَمَلآئِكَتَه، يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا''

(درۃ الناصحین ص ۱۷۲)

۳۷۔ ہناد بن ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ میں خواب میں زیارت سید کونین ﷺ سے مشرف ہوا اور دیکھا کہ رسول اکرم ﷺ میری طرف سے منقبض ہیں (ہاتھ کھینچ رہے ہیں) میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر حضور ﷺ کے دست مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اصحاب حدیث سے ہوں اور اہل سنت سے ہوں اور غریب ہوں۔

یہ سن کر آقائے دو جہاں ﷺ نے تبسم فرمایا اور فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود پاک پڑھتا (یعنی لکھتا) ہے تو سلام کیوں چھوڑ دیتا ہے اس کے بعد جب بھی میں درود پاک لکھتا تو صرف صلی اللہ علیہ نہیں بلکہ پورا صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا۔

(سعادۃ الدارین ص ۳۵۴)

۳۸۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش ذہن کا تھا اور فسق و فجور میں مبتلا تھا میں اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔

جب وہ مرگیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے میں نے اس سے پوچھا تو یہاں کیسے؟ اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی؟ اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے ان کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفیٰ ﷺ پر بلند آواز سے درود پاک پڑھے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے یہ سن کر میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطا کردی۔ (نزہۃ المجالس جلد۲ص ۱۱۲)

۳۹۔ حضرت احمد بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں ایک رات تہجد کے لئے اٹھا تہجد پڑھ کر بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا پڑھتے پڑھتے مجھے اونگھ آ گئی تو میں نے یہ دیکھا کہ کچھ لوگ ایک شخص کو پکڑے ہوئے گھسیٹتے لے جارہے ہیں جس کے گلے میں طوق تھا گندھک کا لباس جو کہ ٹخنوں تک تھا پہنا ہوا ہے اور وہ بڑے جسم والا بڑے سر والا آدمی تھا اس کا چہرہ سیاہ ناک بڑے اور منہ پر چیچک کے داغ تھے میں نے ان گھسیٹنے والوں سے کہا میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول اللہ ﷺ کا نام دیکر پوچھتا ہوں کہ بتاؤ یہ کون ہے۔

انہوں نے جواب دیا یہ ابوجہل ملعون ہے تو میں نے اس سے کہا اے

خدا تعالیٰ کے دشمن تیری یہی سزا ہے اور یہ سزا اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم ﷺ کے ساتھ کفر کرے پھر میں نے دعا کی یا اللہ عزوجل یہ تو تھا تیرا اور تیرے پیارے نبی کا دشمن یا اللہ عزوجل اب مجھے اپنے حبیب ﷺ کے دیدار سے مشرف فرمایا اللہ عزوجل مجھے یہ انعام عطا کر تو ارحم الراحمین ہے پھر میں نے دیکھا میں اس جگہ ہوں جس کو میں پہچانتا نہیں اچانک ایک جان پہچان والا دوست ملا جو کہ حاجی اور نیک بزرگ تھا میں نے اسے سلام کیا اس نے جواب دیا میں نے پوچھا آپ کہاں جارہے ہیں فرمایا میں رسول اکرم ﷺ کی مسجد شریف کو جارہا ہوں میں بھی اس کے ساتھ ہولیا ایک گھڑی گزری تھی کہ ہم مسجد نبوی ﷺ میں پہنچ گئے تو ساتھی نے فرمایا یہ ہے ہمارے آقا ﷺ کی مسجد مبارک۔

میں نے کہا یہ تو حضور ﷺ کی مسجد ہے لیکن مسجد والے آقا ﷺ کہاں ہیں اس نے کہا ذرا صبر کرو ابھی حضور ﷺ تشریف لانے والے ہیں تو شاہ کونین ﷺ تشریف لے آئے اور ان کے ساتھ ایک اور کامل بزرگ بھی تھے جن کے چہرہ انور میں نور تھا میں نے آقائے دوجہاں ﷺ کی بارگاہ میں سلام عرض کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کو بھی سلام عرض کرو پھر میں نے ان کی خدمت بابرکت میں بھی سلام عرض کیا اور دونوں سرکاروں سے دعا کی درخواست کی تو دونوں حضرات نے دعا فرمائی۔

پھر میں نے دونوں کے حضور عرض کی کہ آپ دونوں میرے ضامن ہو جائیں تو آقائے دوجہاں ﷺ نے فرمایا میں تیرے لئے اس بات کا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا پھر میں نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمایئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا کرے یہ سن کر فرمایا زد فی الصلوۃ علی یعنی مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جب میں درود پاک پڑھتا ہوں تو کیا آپ میرا درود پاک خود سنتے ہیں تو فرمایا ہاں سنتا ہوں اور تیری مجلس میں ملائکہ مقربین بھی آتے ہیں پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ میرے ضامن ہو جائیں تو فرمایا تو میری ضمانت میں ہے میں نے عرض کی حضور ﷺ میرے متوسلین کے بھی ضامن ہو جائیں فرمایا میں ان کا بھی ضامن ہوا میں نے عرض کی حضور ﷺ میرے متوسلین میں سے فلاں بھی ہے فرمایا وہ نیکو کاروں سے ہے پھر مَیں نے اپنے شیخ کے متعلق عرض کی تو فرمایا وہ اولیاء اللہ میں سے ہے پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ حضور ان سب کے ضامن ہو جائیں جو میری اس کتاب کو پڑھیں جو میں نے درود پاک کے متعلق لکھی ہے فرمایا میں اس کتاب کے پڑھنے والوں کا اور جو اس میں مندرجہ درود پاک پڑھنے والے ہیں سب کا ضامن ہوا اور تجھ پر لازم ہے کہ تو اس درود پاک کو پڑھے اور کثرت کرے اور تیرے لئے ہر وہ نعمت ہے جو تو نے سوال کیا۔

پھر میں بیدار ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے درود پاک کی کثرت کی توفیق عطا فرمائے گا اور یہ کہ وہ ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی زیارت سے دونوں جہاں میں محروم نہیں رکھے گا۔ (سعادۃ الدارین ص ۳۰۰)

۴۰۔ بلخ میں ایک امیر کبیر سوداگر تھا اس کے دو لڑکے تھے اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی دولت کے علاوہ ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سید دو عالم ﷺ کے تین بال مبارک تھے جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے کے متعلق بڑے نے کہا کہ ہم اس کو آدھا آدھا کر لیں چھوٹے نے کہا اللہ تعالیٰ کی قسم میں ایسا نہیں ہونے دونگا کون ہے جو حضور اکرم نبی محتشم ﷺ کے بال مبارک کو توڑے۔

بڑے لڑکے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تقاضا دیکھا تو بولا کہ اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی عقیدت ہے تو یوں کر کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے چھوٹے نے یہ سن کر کہا واہ رے قسمت مجھے اور کیا چاہئے (بے شک ایمان والا ہی اس نعمت عظمیٰ کی قدر جانتا ہے) چنانچہ بڑے نے دنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں موئے مبارک لے لئے اور انہیں بڑے ادب و محبت سے رکھ لیا

جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارکہ کی زیارت کرتا اور درود پاک پڑھتا اور پھر اس بے نیاز رب عزوجل کی بے نیازی دیکھو کہ اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہو گیا اور وہ فقیر و کنگال ہو گیا۔

اور اللہ عزوجل نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا پھر جب وہ حبیب خدا ﷺ کا جانثار یعنی چھوٹا بھائی فوت ہو گیا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کو دیکھا اور ساتھ ہی اسے دیکھا۔

سید دو عالم ﷺ نے فرمایا اے میرے امتی تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس کسی کو کوئی حاجت کوئی مشکل درپیش ہو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے اس نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا تو اس عاشق رسول ﷺ کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑ اس قبر مبارک پر حاضر ہونے لگے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہ ادب سواری سے اتر جاتا اور پیدل چلتا۔

(القول البدیع ص ۲۲۷ سعادۃ الدارین ص ۳۳۶)

نزہۃ المجالس میں ہے کہ بڑے بھائی کا مال جب ختم ہو گیا اور وہ بالکل فقیر ہوا تو اس نے خواب میں رسول اکرم ﷺ کو دیکھا اور اپنی حالت کی شکایت کی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے بدنصیب تو نے موئے مبارک پر مال

دنیا کو ترجیح دی اور تیرے بھائی نے وہ بال (مبارک) لے لئے اور جب وہ ان مبارک بالوں کو دیکھتا ہے تو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو دونوں جہانوں میں نیک بخت اور سعید کر دیا ہے پھر وہ بیدار ہوا تو چھوٹے بھائی کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے خادموں میں شامل ہو گیا۔

(نزھۃ المجالس جلد ۲ ص ۱۱۱)

۴۱۔ ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے میں چاہتی ہوں کہ خواب میں میری اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جا کر نماز عشا کے بعد چار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد ''الھکم التکاثر'' ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتی پڑھتی سو جا اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے گندھک کا لباس پہنا ہوا ہے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور پاؤں میں آگ کی بیڑیاں ہیں یہ دیکھ کر گھبرا کر بیدار ہوئی اور پھر جا کر حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا آپ نے سن کر فرمایا کچھ صدقہ کر شاید اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے بعد ازاں حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ ہے باغ میں تخت بچھا ہوا ہے اور اس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی

ہے اور اس کے سر پر نورانی تاج ہے اس نے دیکھ کر عرض کی حضرت آپ مجھے پہچانتے ہیں حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا نہیں۔

عرض کیا حضرت میں وہی ہوں جس کی والدہ نے آپ سے میری ملاقات کیلئے پوچھا تھا اور آپ نے پڑھنے کو بتایا تھا اس پر خواجہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے بیٹی تیری والدہ نے تو تیری حالت کچھ اور بتائی تھی مگر میں اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں۔

یہ سن کر لڑکی نے عرض کی حضرت جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا اس طرح صرف میری ہی حالت نہیں تھی بلکہ اس قبرستان میں ستر ہزار مردہ تھا جس کو عذاب ہو رہا تھا ہماری خوش نصیبی کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسول ﷺ گزرا اور اس نے درود پاک پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس درود پاک کو قبول فرما کر ہم سب سے عذاب معاف کر دیا ہے اور سب کو یہ انعام واکرام عطا فرمایا جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔

(القول البدیع ص ۲۳۳ ، نزھة المجالس ص ۳۲ ، سعادة الدارین)

۴۲۔ ابوالحفص کاغذی رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں بھیج دیا دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل

ہوئے تو فرمایا کہ جب میں دربارِ الٰہی عزوجل میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیرہ وکبیرہ غلطیاں لغزشیں سب شمار کر کے دربارِ الٰہی میں پیش کر دیئے۔

پھر فرمانِ الٰہی عزوجل ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب ﷺ پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلے تو مولیٰ کریم عزوجل نے فرمایا اے فرشتو میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہذا اسے بغیر حساب وکتاب کے جنت میں لے جاؤ۔

(القول البدیع ص ۲۰۴ ، سعادۃ الدارین ص ۳۳۲)

۴۳۔ ایک نیک صالح آدمی نے خواب میں ایک عیب (ڈراؤنی) صورت دیکھی اور گھبرا کر پوچھا تو کون ہے اس نے جواب دیا کہ میں تیرے عمل ہوں پھر اس نے پوچھا کہ تجھ سے نجات کی کیا صورت ہوسکتی ہے اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے سے نجات ہوسکتی ہے۔

(سعادۃ الدارین ۳۳۲)

۴۴۔ النمیری اور ابن بشکوال نے روایت کیا کہ ابو العباس

الخیاط ابو محمد بن رشیق رحمہم اللہ تعالیٰ کی مجلس میں حاضر ہوئے شیخ نے ان کی تعظیم کی اور فرمایا کیا شیخ کو کسی چیز کی طلب ہے جو پیش کی جائے انہوں نے فرمایا پڑھتے جاؤ پھر فرمایا میں نے رسول اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا حضور ﷺ نے مجھے فرمایا ابن رشیق کی مجلس میں حاضری دو کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر اتنی اتنی مرتبہ درود وسلام بھیجتے ہیں۔

(سعادۃ الدارین ص ۳۵۹)

۴۵۔ حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہوگیا تھا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا اس نے جواب دیا حضرت آپ کیا پوچھتے ہیں بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر ونکیر کے سوال کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی دشوار اور خطرناک آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے پھر جب عذاب کے فرشتے نے مجھے مارنے کا ارادہ کیا تو دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہوگیا جو کہ نہایت حسین وجمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی منکر ونکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں

فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں اس نے جواب دیا میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ پر پڑھا کرتا تھا اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

(القول البدیع ص ۲۱۲ ، جذب القلوب ص ۲۶۶ ، سعادۃ الدارین ص ۳۳۳)

۴۶۔ حضرت احمد بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے جو برکتیں درود پاک کی دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک چٹیل میدان ہے اس میں ایک منبر ہے میں نے اس پر چڑھنا شروع کر دیا جب میں کچھ درجے چڑھ گیا اور زمین کی طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ منبر ہوا میں ہے اور اوپر کو جا رہا ہے اور وہ زمین سے کافی اونچا جا چکا ہے میں نے دل میں خیال کیا کہ میں اوپر کے درجے تک چڑھتا ہوں پھر جہاں تک مجھے اللہ تعالیٰ لے جائے جاؤں گا حالانکہ واپس آنے کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی جب میں اوپر کے درجہ تک پہنچا اور نیچے کی طرف دیکھا تو نیچے والے درجے غائب دیکھے پھر میں نے دائیں بائیں دیکھا تو ہوا ہی ہوا ہے اور میں نے دربار الٰہی میں دعا کی یا اللہ عزوجل مجھے درود پاک کی برکت سے سلامتی کے راستہ پر لے چل

پھر میں نے ایک باریک سا دھاگہ دیکھا جو کہ اندھیرے میں کھینچا ہوا

ہے گویا کہ وہ پل صراط ہے میں نے یہ منظر دیکھا تو اپنے آپ کو کہا تجھ پر افسوس کہ پلصراط پر پہنچ گیا ہے لیکن تیرے پاس کوئی عمل نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے اور سوا درود پاک کے اچانک میں نے ہاتف کی آواز سنی اے احمد اگر تو پل صراط کو عبور کر گیا تو تو رسول اکرم ﷺ کی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زیارت سے مشرف ہوگا میں یہ سن کر بہت خوش ہوا اور میں نے درود پاک کا وسیلہ پیش کر کے دعا کی۔

کیا دیکھتا ہو کہ ایک نور کا بادل نمودار ہوا اور اس نے مجھے پل صراط کے پار اتار کر سید دو عالم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر کر دیا آقائے دو عالم ﷺ جلوہ افروز ہیں دائیں طرف سیدنا صدیق اکبر بائیں جانب سیدنا فاروق اعظم پیچھے سیدنا عثمان ذوالنورین اور آگے سیدنا مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ عنہم بیٹھے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ میرے ضامن ہو جائیں فرمایا میں تیرا ضامن ہوں اور تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا پھر میں نے دعا کی درخواست کی تو فرمایا تجھ پر درود پاک کی کثرت لازم ہے اور تو لہو (کھیل) سے پرہیز کر پھر میں سیدنا حیدر کرار رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کی ماموں جان آپ میرے لئے دعا کریں۔

یہ سن کر سیدنا مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے میرا کندھا پکڑ کر جھٹکا دیا اور فرمایا میں تیرا ماموں کیسے ہوا میں تو تیرا دادا ہوں اور سید دو عالم ﷺ بھی

تیرے جدِ مکرم (دادا) ہیں اور اس جھٹکے سے مرعوب ہو کر میں بیدار ہو گیا اور کافی دیر تک میرا کندھا درد کرتا رہا اور میں کافی عرصہ شرمسار رہا کہ یہ میری جہالت اور غفلت تھی کہ میں نے حضرت مولیٰ علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کو ماموں کہا۔

پھر میں نے غور کیا کہ وہ لہو کیا ہے بعد ازاں معلوم ہوا کہ وہ رشتہ داری کا جھگڑا تھا جس میں میں ملوث ہو گیا اور ایک سال تک زیارت مصطفیٰ ﷺ سے محروم رہا اور پھر میں نے توبہ کی اور درود پاک کا وسیلہ پیش کر کے دربار الٰہی عزوجل میں عرض کی یا اللہ عزوجل مجھے اپنے حبیب مکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرما۔

پھر میں نے عالم رویا میں دیکھا کہ میں دربار الٰہی عزوجل میں حاضر ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھے ڈانٹ رہا ہے اور تنبیہ فرما رہے ہیں لہو ولعب اور دنیا کے جھگڑے میں ملوث ہونے کی وجہ سے اور میں عرض کئے جا رہا ہوں یا اللہ عزوجل تیری رحمت یا اللہ عزوجل تیرا فضل یا اللہ عزوجل تیرا کرم لیکن مجھ پر مسلسل ڈانٹ پڑ رہی ہے تو میں نے خیال کیا کہ شاید میں دوزخی ہوں مگر فورا یاد آیا میں کیسے دوزخ والوں سے ہو سکتا ہوں حالانکہ میرے ضامن نبی پاک ﷺ ہیں تو میں نے دربار الٰہی عزوجل میں عرض کی یا اللہ عزوجل میں تیرے حبیب ﷺ پر درود پاک پڑھتا ہوں اور وہ میرے ضامن ہیں اتنا عرض کرنا تھا کہ دیکھا نبی اکرم ﷺ موجود ہیں اور فرما رہے ہیں میں صاحب

شفاعت ہوں میں صاحب عنایت ہوں میں صاحب وسیلہ ہوں۔

پھر میں نے کسی کہنے والے کو کہتے سنا کہہ رہا ہے یا اللہ عزوجل کیا یہ دوزخ والوں سے ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہیں یہ دوزخ سے امن میں ہے پھر میں گھبرا کر بیدا ہو گیا اور میں اللہ تعالیٰ کی کریم بارگاہ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ ہم پر اپنی رحمت سے احسان فرمائیگا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہیں کرے گا (انشاء اللہ تعالیٰ) (سعادۃ الدارین ص ۳۰۶)

۴۷۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام عرش الٰہی عزوجل کے پاس سبز حلہ پہن کر تشریف فرما ہوں گے اور یہ دیکھتے ہوں گے کہ میری اولاد میں کس کس کو جنت لے جاتے ہیں اور کس کس کو دوزخ لے جاتے ہیں اچانک آدم علیہ السلام یہ دیکھ کر ندا دیں گے اے اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ آپ کے ایک امتی کو ملائکہ کرام دوزخ لے جا رہے ہیں سید دو عالم ﷺ فرماتے ہیں یہ سن کر میں اپنا تہبند مضبوط پکڑ کر ان فرشتوں کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا اے رب تعالیٰ کے فرشتو ٹھہر جاؤ۔

فرشتے یہ سن کر عرض کریں گے یا حبیب اللہ ﷺ ہم فرشتے ہیں اور فرشتے اللہ تعالیٰ کی حکم عدولی کر سکتے ہی نہیں اور ہم وہ کام کرتے ہیں جس کا ہمیں دربار الٰہی عزوجل سے حکم ملتا ہے۔

یہ سن کر نبی اکرم ﷺ اپنی ریش مبارک کو پکڑ کر دربار الٰہی عزوجل میں عرض کریں گے اے میرے رب کریم عزوجل کیا تیرا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری امت کے بارے میں رسوانہیں کروں گا تو عرش الٰہی سے حکم آئے گا اے فرشتو میرے حبیب ﷺ کی اطاعت کرواور اس بندے کو واپس میزان پر لے چلو فرشتے اس کو فوراً میزان کے پاس لے جائیں گے اور جب اس کے اعمال کا وزن کریں گے تو میں اپنی جیب سے ایک نور کا سفید کاغذ نکالوں گا اور اس کو بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھدوں گا تو اس کا نیکیوں والا پلڑا وزنی ہوجائے گا اچانک ایک شور برپا ہوگا کہ کامیاب ہوگیا کامیاب ہوگیا اس کی نیکیاں وزنی ہوگئیں اس کو جنت میں لے جاؤ جب فرشتے اس کو جنت لے جاتے ہوں گے تو وہ کہے گا اے میرے رب عزوجل کے فرشتوں ٹھہرو میں اس بزرگ سے کچھ عرض کرلوں۔

پھر وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجائیں آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپ کا خلق کتنا عظیم ہے آپ نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میری لغزشوں کو معاف کردیا آپ کون ہیں فرمائیں گے میں تیرا نبی محمد مصطفٰی ﷺ ہوں اور یہ تیرا درود پاک تھا جو تو نے مجھ پر پڑھا ہوا تھا وہ میں نے تیرے آج کے دن کے لئے محفوظ رکھا ہوا تھا۔

(القول البدیع ص ۲۱۶، معارج النبوۃ جلد ۱ ص ۳۰۳)

۴۸۔ حضرت شیخ سید محمد بن سلیمان جزولی صاحب رحمۃ اللہ علیہ مصنف دلائل الخیرات قدس سرہ جو کہ درود پاک کی کثرت کرتے تھے کے وصال کے ستر سال بعد آپ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا جب آپ کا جسد مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور بالکل صحیح وسالم ہیں جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں نہ تو زمین نے آپ کو چھیڑا ہے نہ آپ کی کوئی حالت بدلی ہے

جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور سَتّر سال کے بعد جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی بنوایا ہے بلکہ کسی نے براہ امتحان آپ کے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دبایا اور انگلی اٹھائی تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آ رہی تھی پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سرخ ہوگئی جیسے زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے اور دبانے سے یوں ہی ہوتا ہے اور یہ ساری بہاریں درود پاک کی کثرت سے ہیں۔

(مطالع المسرات صفحہ ۴)

۴۹۔ حضرت عبد اللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے خواب میں حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

فرمایا مجھ پر رحم فرمایا اور بخش دیا اور میرے لئے جنت یوں سجائی گئی

جیسے کہ دلہن کو سجایا جاتا ہے اور مجھ پر نعمتیں یوں نچھاور کی گئیں جیسے کہ دولہا پر نچھاور کرتے ہیں میں نے پوچھا کس عمل کے سبب فرمایا (میں نے اپنی کتاب) رسالہ میں جو درود پاک لکھا ہے اس کے سبب میں نے پوچھا وہ کیا ہے فرمایا وہ یوں ہے:

''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَاغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ''

میں بیدار ہوا صبح کو میں نے رسالہ دیکھا تو وہی لکھا ہوا دیکھا جو انہوں نے خواب میں فرمایا تھا۔ (سعادۃ الدارین ص ۳۲۹)

۵۰۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت گنہگار اور مجرم تھا اس نے سو سال یا دو سو سال فسق و فجور میں گزار دیئے جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ کی جگہ ڈال دیا تو اللہ تعالٰی نے حضرت موسی علیہ السلام پر وحی بھیجی اے پیارے کلیم علیہ السلام ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اور بنی اسرائیل نے اسے گندگی کے ڈھیر میں پھینک دیا ہے آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ وہ اسے وہاں سے اٹھائیں تجہیز و تکفین کر کے آپ اس کا جنازہ پڑھیں اور لوگوں کو بھی جنازہ پڑھنے کی رغبت دلائیں۔

جب حضرت موسی کلیم اللہ علیہ السلام وہاں پہنچے تو اس میت کو دیکھ کر

پہچان لیا تعمیل حکم کے بعد عرض کی یا اللہ عزوجل یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزا کے یہ اس عنایت کا حقدار کیسے ہوا فرمایا:

بے شک یہ بہت بڑی سزا و عذاب کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن توریت مبارک کھولی اور اس میں میرے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کا نام پاک لکھا ہوا دیکھا محبت سے اسے بوسہ دیا اور درود پاک پڑھا تو اس نام پاک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے میں نے اس کے گناہ معاف کر دیئے۔

(مقاصد السالکین صفحہ ۵۰، القول البدیع صفحہ ۲۰۴)

تعظیم جس نے کی محمد (ﷺ) کے نام کی
خدا عزوجل نے اس پر آتش دوزخ حرام کی

جزی اللہ عنا سیدنا ومولانا محمدا (ﷺ) ما ھو اھلہ

☆☆☆☆☆

﴿ درود وسلام میں بخل کرنے والوں کا انجام ﴾

۵۱۔ بعض بزرگوں نے فرمایا میں نے یمن میں ایک شخص دیکھا جو کہ اندھا کوڑھا اور گونگا تھا میں نے کسی سے اس کے متعلق پوچھا تو بتایا گیا یہ پہلے بالکل صحیح وسالم تھا۔

اس کی آواز بہت اچھی تھی اور بہت اچھا قرآن پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن اس نے آیت مبارکہ ''ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی'' پڑھی اور ''علی النبی'' کی جگہ اس نے پڑھ دیا ''یُصَلُّوْنَ عَلَی عَلِیٍّ'' اس دن سے اس کی یہ حالت ہوگئی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔

(نزھۃ المجالس جلد ۲ ص ۱۰۴)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا ﷺ مَا ھُوَ اَھْلُہ،

۵۲۔ ایک شخص جب کبھی رسول اکرم ﷺ کا ذکر پاک سنتا تو وہ درود پاک پڑھنے میں بخل کرتا تو اس کی زبان گونگی ہوگئی آنکھوں سے اندھا ہوگیا پھر وہ حمام کی نالی میں گر گیا اور پیاسا مر گیا۔

(نعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا)

(سعادۃ الدارین ص ۳۹۵)

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آلہ

بعدد قطرات الامطار

۵۳۔ ایک شخص حضور اکرم ﷺ کے نام پاک کے ساتھ صرف ''علیہم'' لکھا کرتا تھا تو وہ اندھا ہو گیا حتی کہ وہ بازاروں میں گھومتا اور لوگوں سے مانگتا پھرتا تھا۔ (معاذ اللہ تعالیٰ)

سعادة الدارين ص ۳۶۲)

(اللهم صل على محمد وعلى آله وبارك وسلم)

۵۴۔ ایک شخص حضور اکرم نور مجسم ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ صرف ''صلعم'' لکھتا تھا اس کی موت سے پہلے زبان کاٹ دی گئی (معاذ اللہ تعالیٰ)

(سعادة الدارين صفحه ۳۶۲)

'' صلى الله عليه وآله وصحبه وبارك وسلم ''

۵۵۔ شفا الاسقام میں ہے کہ ایک کاتب تھا کتابت کرتے وقت جہاں نبی اکرم ﷺ کے نام نامی کے ساتھ ''صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم'' لکھا ہوتا وہ اس کی جگہ صرف ''صلعم'' لکھتا تو اس کا مرنے سے پہلے ہاتھ کٹ گیا۔ (معاذ اللہ تعالیٰ)

(سعادة الدارين ص ۳۶۲)

اللهم صل على محمد وعلى آله وصحبه وبارك وسلم

۵۶۔ حضرت ابوزکریا عابدی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے ایک دوست نے بتایا کہ بصرہ میں ایک آدمی حدیث پاک لکھتا تھا اور قصداً نبی پاک ﷺ کے نام پر درود پاک لکھنا چھوڑ دیتا تھا کاغذ کی بچت کے لئے تو اس کے دائیں ہاتھ کو آکلہ کی بیماری لگ گئی اور وہ اسی درد میں مر گیا۔ (معاذ اللہ تعالیٰ)

(سعادة الدارين ص ٣٦٢)

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا محمد
عدد مافی علم الله صلوة دائمة بدوام ملک الله

نبی پاک ﷺ کے ذکر کے وقت کیفیات کے بارے میں

نبی پاک ﷺ کا ذکر کرنے سننے یا پڑھنے کے وقت ہر مومن مسلمان پر واجب ہے کہ وہ خشوع وخضوع کا اظہار کرے اپنی حرکات سے رک جائے اپنے خیالات کو پاکیزہ کرے اور اس طرح آپ ﷺ کی ہیبت وجلال کو مدنظر رکھے جیسے آپ ﷺ سامنے تشریف فرما ہوں اور اس طرح ادب کرے جیسے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ادب سکھایا کیونکہ ہمارے سلف وصالحین کا ہمیشہ سے یہی طریقہ رہا ہے جیسے علامہ السخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے القول البدیع میں لکھا ہے۔

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے جب حضور پرنور ﷺ کا ذکر پاک ہوتا تو ان کا رنگ بدل جاتا اور اتنے خشوع وخضوع کا اظہار فرماتے کہ اہل مجلس پر گراں ہو جاتا ایک دن اس کیفیت کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا جو کچھ میں دیکھتا ہوں اگر تم دیکھتے تو تم مجھ پر تعجب وانکار نہ کرتے میں نے محمد بن المنکدر رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا کہ آپ سید القراء تھے ان سے جب کسی حدیث شریف کے متعلق پوچھا جاتا تو آپ اتنا روتے کہ ہمیں ان پر رحم آنے لگتا میں نے جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا جو انتہائی قسم کے خوش مزاج اور

مسکرانے والے تھے ان کے سامنے حضور نبی کریم ﷺ کا ذکر پاک ہوتا تو ان کا رنگ زرد ہو جاتا میں نے ہمیشہ ان کو باوضو حدیث بیان کرتے ہوئے دیکھا عبد الرحمٰن بن القاسم رحمۃ اللہ علیہ نبی اکرم ﷺ کا ذکر پاک کرتے تو ہم ان کے رنگ کو دیکھتے یوں لگتا جیسے ان کے جسم سے خون نکل گیا ہے اور منہ میں زبان خشک ہو گئی ہے یہ سب نبی کریم ﷺ کی ہیبت کی وجہ سے کرتے تھے۔

میں عامر بن عبد اللہ بن الزبیر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آتا تھا جب ان کے سامنے نبی کریم ﷺ کا ذکر پاک ہوتا تو اتنا روتے کہ آنکھوں سے آنسو ختم ہو جاتے میں نے الزہری کو دیکھا کہ وہ تمام لوگوں سے خوشگوار طبیعت تھے جب ان کے سامنے حضور علیہ السلام کا ذکر ہوتا تو یوں لگتا جیسے انہوں نے تجھے نہیں پہچانا اور تم نے انہیں نہیں پہچانا میں صفوان بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جاتا تھا وہ انتہائی عبادت گزار تھے جب ان کے سامنے حضور علیہ السلام کا ذکر ہوتا تو وہ اتنا روتے کہ لوگ انہیں چھوڑ کر چلے جاتے ہم ایوب السختیانی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جاتے تھے ان کے سامنے بھی نبی پاک ﷺ کی حدیث پاک بیان کی جاتی تو وہ اتنا روتے کہ ہمیں ان پر رحم آنے لگتا (اے قاری) جب تو نے یہ سب کچھ سمجھ لیا تو تجھ پر آپ ﷺ کے نام پاک کو سنتے پڑھتے اور ذکر کے وقت خشوع وخضوع کرنا عزت وادب کا خیال کرنا اور درود وسلام پر مواظبت کرنا واجب ہے۔

"صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تسلیما کثیراً کثیراً"

(القول البدیع ص ۴۲۶)

باب سوئم

مخصوص اوقات میں درود پاک پڑھنے کے بارے میں

یہ باب مخصوص اوقات میں حضور پرنور حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی ذات بابرکات پر درود وسلام عرض کرنے کے بارے میں ہے جیسے وضو سے فارغ ہونے کے بعد نماز واوقات نماز، غم اور فقر وغیرہ کے وقت اس کے علاوہ اہم فوائد کا ذکر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

ا۔ وضو سے فارغ ہونے کے بعد

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اِذَا فَرَغَ اَحَدُکُمْ مِنْ طُهُوْرِهٖ فَلْيَقُلْ اَشْهَدُ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ يُصَلِّ عَلَیَّ فَاِذَا قَالَ ذَالِکَ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ''

جب تم میں سے کوئی وضو سے فارغ ہو تو کلمہ شہادت پڑھے پھر مجھ پر

درود پڑھے جب یہ پڑھے گا تو اس کے لئے رحمت کے دروازے کھولدیئے جائیں گے۔ (القول البدیع ص۳۰۳)

۲۔ حضرت سہل بن سعید رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں اس کا وضو (کامل) نہیں جس نے اپنے نبی پر درود نہ پڑھا۔

(ابن ماجہ)

۲۔ نماز میں درود پڑھنا

ا۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں جس نے اس طرح کہا جس طرح موذن کہتا ہے پھر جب موذن قد قامت الصلوۃ کہتا ہے تو وہ:......

''اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَبْلِغْہُ دَرَجَۃَ الْوَسِیْلَۃِ فِی الْجَنَّۃِ''

...... یہ دعا پڑھتا ہے تو وہ محمد ﷺ کی شفاعت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(القول البدیع ص ۳۰۸)

(ii)۔ حضرت یوسف بن اسباط سے مروی ہے فرمایا مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ جب نماز کھڑی ہوتی ہے اور آدمی '' اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْمُسْتَمِعَۃِ الْمُسْتَجَابِ لَھَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ '' کے الفاظ

سے دعا نہیں مانگتا تو آہو چشم حوریں کہتی ہیں تو ہم سے کتنا دور ہو گیا ہے۔

(نمیری)

۳۔ تشہد میں درود شریف پڑھنا

i۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے بریدہ جب تو نماز میں بیٹھے تو مجھ پر درود پاک کبھی ترک نہ کر کیونکہ یہ نماز کی زکوۃ ہے اور سلام بھیج مجھ پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء اور رسل پر اور اللہ عزوجل کے نیک بندوں پر۔ (دار قطنی)

ii۔ حضرت شعبی (عامر بن شرجیل رضی اللہ عنہ) سے مروی ہے فرماتے ہیں ہم تشہد سکھاتے تھے کہ جب مصلی ''اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ'' پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے پھر اپنی حاجت کا سوال کرے۔

(بیھقی شریف)

iii۔ حضرت ابو مسعود الانصاری البدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے نماز پڑھی مگر اس میں مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ پڑھا تو اس کی نماز قبول نہیں۔ (دار قطنی، بیہقی)

نماز میں نبی پاک ﷺ کو حاضر جاننے کے بارے میں

(امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان)

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

"واحضر فی قلبک النبی ﷺ وشخصه الکریم وقل سلام علیک ایها النبی ورحمة الله وبرکاته ولتصدق املک فی انه یبلغه ویرد علیک ما هو اوفی منه"

(نماز میں) کہنے سے پہلے ذات نبوی ﷺ کو اپنے دل میں حاضر سمجھو اور تمہیں اس امر کی امید واثق ہونا چاہئے کہ تمہارا سلام نبی پاک ﷺ کو پہنچ رہا ہے اور آپ ﷺ سلام کا جواب عطا فرما رہے ہیں جو کہ تمہارے سلام کی نسبت کافی ووافی ہے۔

(احیاء العلوم ج ۱ ص ۹۹، مرقاۃ ج ۲ ص ۳۳۲)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

"وبعضے از عرفاء گفته ان که ایں خطاب بجهت سریان حقیقت محمدیه است درذرائر موجودات وفراد ممکنات پس آں حضرت در ذات مصلیاں موجود وحاضر است، پس مصلی باید که ازیں معنی آگاه باشد وازیں شهود غافل نه بود تابانور قرب

واسرار معرفت متنور وفائض گردد“

(اشعة اللمعات ج ا ص ۴۰۱)

پس عرفاء کے کلام میں مذکور ہے کہ نمازی ”السلام علیک“ میں خطاب کرتے وقت آنحضرت ﷺ کے روح مقدس کے حاضر ہونے اور موجودات کے ہر ذرہ بالخصوص نمازیوں کی ارواح میں ان کے نفوذ کا لحاظ رکھے پس نمازی کو اس حالت خطاب اور تشہد میں آقا ﷺ کے وجود وحضور سے غافل نہیں ہونا چاہئے تاکہ ان کے روح مقدس منبع جود وعطا سے فیوض وبرکات حاصل کر سکے۔

۴۔ دعاء قنوت میں درود شریف پڑھنا

حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے رسول اکرم ﷺ نے وتر میں یہ کلمات سکھائے فرمایا پڑھ:

”اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَایُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَایُذَلُّ مَنْ وَالَیْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ“

اے اللہ عزوجل مجھے ہدایت عطا فرما ان بندوں میں جنہیں تو نے ہدایت عطا فرمائی ہے اور برکت دے اس میں جو تو نے مجھے عطا فرمایا

ہے اور میرا نگہبان ہو جا ان میں جن کا تو نگہبان اور ولی ہے جو چیزیں
تیری قضا میں آ چکی ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ فرما تو فیصلہ فرماتا ہے
تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا جس کا تو والی ہوتا ہے وہ رسوا نہیں ہوتا
اے ہمارے رب عزوجل تیری ذات برکت والی ہے تو بلند و بالا ہے
درود ہو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر

(نسائی شریف)

۵۔ نیند سے بیدار ہو کر قیام اللیل کے وقت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ عزوجل دو بندوں پر اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے ایک وہ جو دشمن سے ملے در آں حالیکہ وہ اپنے ساتھیوں کے گھوڑوں جیسے گھوڑے پر سوار ہو وہ تمام پسپا ہو جائیں مگر وہ ثابت قدم رہے اگر قتل ہو گیا تو شہید اگر زندہ رہا تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے دوسرا وہ شخص جو نصف رات کو اٹھتا ہے حالانکہ اس کی کسی کو خبر نہیں ہوتی وہ وضو کرتا ہے اور مکمل وضو کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد اور بزرگی بیان کرتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اور قرآن شروع کرتا ہے یہ وہ شخص ہے جس پر اللہ تعالیٰ اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے اور فرماتا ہے میرے بندے کو دیکھو کھڑا ہے اور میرے سوا اسے کوئی نہیں دیکھ رہا۔ (نسائی شریف)

۶۔ نماز تہجد کے بعد

حضرت سعید بن ہشام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہم حضور نبی کریم ﷺ کے لئے مسواک اور پانی تیار کرتے پھر اللہ تعالیٰ جتنا چاہتا آپ کو رات کے وقت بیداری کی توفیق عطا فرماتا آپ ﷺ رات کو اٹھ کر مسواک فرماتے وضوفرماتے پھر نو رکعت ایسی ادا فرماتے جس میں قعدہ صرف آٹھویں رکعت پر کرتے قعدہ میں پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے پھر درود پڑھتے اور دعا مانگتے مگر سلام نہ پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھتے اور قعدہ کرتے اس میں بھی پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد پھر اپنے آپ پر درود اور دعا فرماتے اس کے بعد سلام پھیرتے جو ہم سن لیتے پھر علیحدہ دو رکعت بیٹھ کر ادا فرماتے۔ (سنن ابن ماجہ)

۷۔ مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجے پھر ''اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکْ'' کہے جب نکلے تو نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجے پھر یہ دعا مانگے ''اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ''

(نسائی ، ابن ماجہ، ابن خزیمہ)

۲۔ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو محمد ﷺ پر درود اور سلام بھیجتے پھر یہ دعا مانگتے

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکْ"
اور جب باہر نکلتے تو محمد ﷺ پر درود وسلام پڑھتے پھر یہ دعا مانگتے
" اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ "
(احمد، ترمذی شریف)

۸۔ اذان کے بعد درود شریف پڑھنا

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جب تم مؤذن کو سنو پس کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے پھر درود مجھ پر بھیجو اس لئے کہ جس نے مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس سے میرے لئے وسیلہ مانگو پس بیشک وہ جنت میں ایک درجہ ہے وہ اللہ عزوجل کے بندوں میں سے ایک بندے کے لائق ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہونگا جس نے میرے لئے وسیلہ مانگا میری شفاعت اس پر واجب ہوگئی"۔

(مسلم شریف، مشکوۃ شریف ج ۱ ص ۱۴۳)

(ii) جب آپ ﷺ اذان سنتے تو یہ دعا پڑھتے:

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلاَۃِ الْقَائِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ "

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو اذان سن کر ایسا کہے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے میری شفاعت میں کردے گا۔ (الطبرانی)

بوقت اذان صلوٰۃ وسلام

درود پاک قرآن کریم، حدیث اور علماء کی تصریحات کی روشنی میں بلاممانعت ہر جگہ ہر وقت ہر حالت میں بصیغہ خطاب وغیرہ ہر طرح پڑھنا ثابت ہے اذان دینے والے جو اذان کے بعد درود وسلام پڑھتے ہیں اس کی دلیل حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ والی قوی حدیث ہے جبکہ اذان سے قبل صلوۃ وسلام کی ابتداء السلطان الناصر صلاح الدین ایوبی ابوالمظفر یوسف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ حکومت میں اس کے حکم سے ہوئی کیونکہ اس سے قبل الحکم بن العزیز کے قتل ہونے پر اس کی بہن ست الملک نے حکم دیا کہ اس کے بیٹے الظاہر پر سلام پڑھا جائے تو اس پر ''اَلسَّلَامُ عَلَی الْاِمَامِ الظَّاهِرِ'' کے الفاظ سے سلام پڑھا جاتا تھا پھر تمام خلفاء پر سلام پڑھا جاتا رہا حتی کہ صلاح الدین مذکور نے اس کو بند کروایا اللہ تعالیٰ اسے جزائے خیر عطا کرے صلوۃ وسلام کے مستحب یا مکروہ یا بدبعت یا مشروع ہونے میں اختلاف کیا گیا ہے یہ بات معلوم ہے کہ صلوۃ وسلام اجل القربات سے ہے خصوصا احادیث اس پر برانگیختہ کرنے کے متعلق کثرت سے وارد ہیں، (مثلا) اذان کے بعد کی دعا رات کے آخری حصہ میں اور فجر کے قرب میں

صلوٰۃ وسلام پڑھنے کا ذکر تاکید کے ساتھ ہے جسے حضرت عالم ابن حجر امام احمد بن محمد ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ''صلوٰۃ بوقت اذان کی اصل سنت ہے اور کیفیت بدعت (حسنہ) ہے''۔

مزید فرمایا کہ:

''اذان سے پہلے جو سنت اعتقاد کر کے درود پڑھے اسے روکا اور واضع کیا جائے''

(فتاویٰ کبریٰ جلد ۱ ص ۱۳۱ وغیرہ)

یعنی سنت سمجھ کر پڑھنا منع ہے اگر سنت اعتقاد نہ کرے بلکہ مطلقاً بہ نیت خیر کار خیر کے طور پر پڑھے جیسا کہ اہل سنت پڑھتے ہیں تو منع نہیں اس طرح اذان کے ساتھ صلوٰۃ وسلام پڑھنا چونکہ واجب وسنت نہیں ہے اس لئے ہر جگہ اس کا التزام نہیں کیا گیا چونکہ یہ درود شریف ہے اس لئے اس کیفیت میں پڑھنا ناجائز بھی نہیں بلکہ جائز ومستحب ہے لہذا اسے بدعت سئیہ وناجائز اور اذان میں اضافہ ومداخلت فی الدین وغیرہ قرار دینا بجائے خود ناجائز وغلط ہے ہاں اگر کوئی ایسے نہ پڑھے تو اس کی مرضی بحرحال اس کی مخالفت کرنا اسے ناجائز وغلط قرار دینا سراسر زیادتی ومحرومی ہے۔

درست بات یہ ہے یہ بدعت حسنہ ہے صلوٰۃ وسلام پڑھنے والے کو اس کی حسن نیت پر اجر ضرور ملے گا منع کرنے کی وجہ یہ ہے کہ فجر کے وقت

صلوٰۃ وسلام سے سونے والوں کی نیند میں خلل پڑتا ہے موذن کی وجہ سے سونے والے تنگ ہوتے ہیں اس وجہ میں نظر ہے۔ (واللہ اعلم)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں عشق ومحبت کے ساتھ حسن عمل کے ساتھ اس پر عمل کرنے کی توفیق دے ہمیں اپنی اور اپنے پیارے حبیب ﷺ کی محبت سے حصہ وافر عطا فرمائے مخالفین کو بھی ہدایت دے اور اس پر عمل کی توفیق دے۔

(آمین یا رب العالمین بجاہ نبی الامین ﷺ)

۹۔ ماہ شعبان میں

طاؤس الیمانی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے نصف شعبان کی رات کا عمل پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں اس رات کے تین حصے کرتا ہوں ایک تہائی میں اپنے نانا جان نبی مکرم ﷺ پر درود پاک پڑھتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی پیروی کرتے ہوئے جہاں فرمایا ہے ''یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا''

ایک تہائی میں اللہ تعالیٰ کے فرمان ''وَمَا کَانَ اللّٰہُ مُعَذِّبَھُمْ وَھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ'' پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں تیسری تہائی میں اللہ تعالیٰ کے فرمان ''وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ'' پر عمل کرتے ہوئے رکوع وسجود کرتا ہوں پھر میں نے پوچھا ایسا کرنے والے کا کیا ثواب ہے فرمایا

میں نے اپنے باپ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو نصف شعبان کی رات کو زندہ کرے گا وہ مقربین میں لکھا جائے گا یعنی جن لوگوں کا ذکر اللہ تعالیٰ کے فرمان ''فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ'' سے کیا گیا ہے۔

ابن ابی الصیف الیمنی الفقیہ فضل شعبان میں فرماتے ہیں حضرت جعفر الصادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں جو شعبان میں ہر روز سات سو بار (۷۰۰) درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتے مقرر فرماتا ہے تاکہ وہ درود آپ ﷺ تک پہنچائیں اس سے محمد ﷺ کی روح مبارکہ خوش ہوتی ہے پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ قیامت تک اس بندے کے لئے مغفرت طلب کرو۔

(القول البدیع ص ۳۶۴)

۱۰۔ وصیت لکھتے وقت

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی وہ حدیث جو انہوں نے حسن بن دینار عن حسن البصری رضی اللہ عنہ کے طریق سے روایت کی ہے فرماتے ہیں جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وفات کا وقت قریب آیا تو فرمایا میری وصیت لکھو کاتب نے عنوان کے طور پر لکھا:

''هٰذَا مَا اَوْصٰى بِهٖ اَبُوْبَكْرٍ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ''

تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا موت کے وقت کنیت ایسی نہیں (ہونی چاہئے) اس کو مٹا دو اور یہ لکھو:

''ھٰذَا مَااَوْصٰی بِہٖ نُفَیْعُ الْحَبْشِیْ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ....الخ''

ترجمہ: وہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ عزوجل اس کا رب ہے محمد ﷺ اس کے نبی ہیں اسلام اس کا دین ہے کعبہ اس کا قبلہ ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہے اس سلوک کی جو وہ توحید کے معترف اور اس کی ربوبیت کے اقرار سے کرے گا............(آخر تک)

(القول البدیع ص ۳۷۷)

۱۱۔ نکاح کے وقت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ''اِنَّ اللہَ وَمَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ'' کی تفسیر حضرت عبدالرحمٰن السخاوی رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی تعریف فرمائی اور اس کی بخشش فرمائی فرشتوں کو اس کے لئے مغفرت طلب کرنے کا حکم دیا ہے: ''یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ'' کا مطلب ہے:

''اَثْنُوْا عَلَیْہِ فِیْ صَلَاتِکُمْ وَمَسَاجِدِکُمْ وَفِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ وَفِیْ خُطْبَۃِ النِّسَاءِ فَلَا تَنْسَوْہُ''

یعنی اپنی نمازوں میں اپنی مساجد میں ہر جگہ پر اور عورتوں سے نکاح
میں بھی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کو نہ بھولو۔

(القول البدیع ص ۳۷۸)

۱۲۔ رنج والم کے وقت

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے کوئی مصیبت پیش آئے اسے مجھ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہئے کیونکہ مجھ پر درود پڑھنا گرہ کشا اور کشف البلاء ہے۔

(القول البدیع ص ۳۸۳)

(ii) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں جب رات کا ایک چوتھائی اور ایک روایت میں ہے رات کا تہائی گزر چکا ہوتا تو رسول اکرم ﷺ اٹھتے اور فرماتے اے لوگو اللہ تعالیٰ کی یاد کرو تھرتھرا دینے والی آ گئی اس کے پیچھے اور آنے والی ہے۔ موت اپنی تلخیوں کے ساتھ آ پہنچی موت اپنی تلخیوں کے ساتھ آ پہنچی ابی بن کعب نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں حضور ﷺ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں ارشاد فرمایئے کہ میں کس قدر پڑھا کروں فرمایا جتنا جی چاہے اور اگر اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے عرض کیا کیا نصف وقت فرمایا جتنا جی چاہے اور اگر زیادہ کرے تو بہتر ہے میں نے عرض کی دو تہائی فرمایا جتنا جی چاہے اگر زیادہ کرے تو

تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کی میں اپنا سارا وقت حضور ﷺ پر درود شریف پڑھتا رہوں گا فرمایا تب یہ درود شریف تیرے رنج والم دور کرنے کے لئے کافی ہے اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

(iii) حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اک شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں اپنے اوراد کا تیسرا حصہ آپ پر درود پڑھوں، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں بہتر ہے اگر تیرا دل چاہے عرض کی حضور دو تہائی فرمایا بہتر ہے پھر اس نے عرض کی حضور تمام وقت ہی آپ کی ذات پاک پر درود پاک پڑھتا رہوں تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا پھر تو اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت کے ہر معاملہ کی مشکل کو حل کرنے کے لئے کافی ہوگا۔ (الطبرانی)

۱۳۔ کچھ بھول جانے کے وقت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جب تمہیں کوئی چیز بھول جائے تو مجھ پر درود بھیجو ان شاء اللہ وہ تمہیں یاد آجائے گی۔ (القول البدیع ص ۳۹۷)

۱۴۔ مولی کھانے اور گدھے کی آواز سننے کے وقت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے

ارشاد فرمایا اگر تم مولی کھاؤ اور تم یہ چاہو کہ اس کی بو منہ سے نہ آئے تو پہلا لقمہ لیتے وقت مجھے یاد کرو، (یعنی درود پاک پڑھو)۔ (القول البدیع ص ۳۹)

(ii) حضرت ابی رافع رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ گدھا نہیں ہینکتا حتی کہ شیطان یا اس کی مثل دیکھ لے جب ایسا معاملہ ہو تو تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو اور مجھ پر درود پاک پڑھو۔ (الطبرانی)

۱۵۔ گناہ کرنے کے بعد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا درود تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے۔
(القول البدیع ص ۳۹۹)

(ii) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم مجھ پر درود بھیجو بے شک مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے زکوۃ ہے
(ابن ابی شیبہ)

زکوۃ میں نمو برکت اور طہارت کا معنی متضمن ہے جبکہ پہلی حدیث میں کفارہ ہے کفارہ اپنے ضمن میں گناہ مٹانے کا معنی لئے ہوئے ہے دونوں حدیثوں کے ضمن میں یہ مطلب نکلتا ہے کہ درود پڑھنے سے نفس کو طہارت حاصل ہوتی ہے اس کے لئے بڑھوتری اور اس کے کمالات میں زیادتی ثابت ہوئی ہے نفس کا کمال بھی انہی دو امور پر منحصر ہے نفس کو کمال حاصل ہو ہی نہیں سکتا بجز اس کے کہ نبی اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھا جائے۔ جیسے امام عبد الرحمان السخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ

علیہ نے القول البدیع میں فرمایا ہے۔ (مؤلف)

۱۶۔ فقر و حاجت اور غرق ہونیکے وقت

حضرت سمرہ السوائی والد جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ہم بارگاہ نبوی ﷺ میں حاضر تھے ایک شخص آیا عرض کی یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اقرب الاعمال کونسا ہے حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا سچی کلام ،امانت کی ادائیگی میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ کچھ اضافہ فرمائیے فرمایا کثرت ذکر اور مجھ پر درود پڑھنا یہ فقر کو دور کرتا ہے میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ مزید کرم فرمائیے فرمایا جو کسی قوم کی امامت کرائے وہ تخفیف کرے کیونکہ جماعت میں بوڑھے، بیمار، چھوٹے اور صاحب حاجت بھی ہوتے ہیں (القرطبی)

(ii) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور غربت اور تنگ زندگی کی شکایت کی حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تو اپنے گھر میں داخل ہوا کرے تو سلام کیا کر خواہ کوئی شخص ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر سلام پیش کر اور ایک مرتبہ سورۂ قــل هــو الله احــد کو پڑھا کر اس نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق بڑھا دیا حتی کہ اس کے پڑوسیوں اور رشتے داروں پر بھی رزق کے دروازے کھول دیئے۔ (القول البدیع ص ۲۳۱)

۱۷۔ بھائیوں کی ملاقات کے وقت

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور باہم مصافحہ کرتے ہیں اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (ابن بشکوال)

۱۸۔ دعا کی ابتداء، درمیان اور آخر میں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے قدح راکب کی طرح نہ سمجھو پوچھا گیا قدح راکب سے کیا مراد ہے؟ فرمایا مسافر جب اپنی ضرورت سے فارغ ہوتا ہے تو اپنے پیالے میں پانی ڈالتا ہے اگر اسے اس کی ضرورت پیش آتی ہے تو اس سے وضو کرتا ہے یا پی لیتا ہے اگر ضرورت پیش نہیں آتی تو اسے انڈیل دیتا ہے تم میرا ذکر دعا کی ابتداء، درمیان اور آخر میں کیا کرو۔

(بیہقی شریف)

۱۹۔ کانوں کے آواز دینے کے وقت

ابورافع مولی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب کسی کا کان آواز دینے لگے تو اسے مجھ پر درود بھیجنا چاہئے اور یہ کہنا

چاہئے ''ذَكَرَ اللهُ بِخَيْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِیْ ''۔ (الطبرانی)

۲۰۔ پاؤں سن ہو جانے کے وقت

عبدالرحمٰن بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا پاؤں سن ہو گیا تو ایک آدمی نے کہا اپنے محبوب ترین انسان کا ذکر کرو تو انہوں نے کہا ''یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)''۔

(الادب المفرد از امام بخاری ص ۱۴۲)

ابن بشکوال کہتے ہیں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہنے سے آپ کا پاؤں ایسا ہو گیا جیسے رسی سے چھوٹ گیا ہو۔ (ابن بشکوال)

۲۱۔ مجلس سے اٹھتے وقت

حضرت عثمان بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے سفیان بن سعید الثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بے شمار مرتبہ دیکھا کہ جب وہ مجلس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو کہتے: ''صَلَّى اللهُ وَمَلَائِكَتُه، عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَنْبِيَاءِ اللهِ وَمَلَائِكَتِهٖ ''۔ (القول البدیع ص ۴۲۴)

۲۲۔ ابتداء کلام میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر وہ کلام جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا

ذکر اور مجھ پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع نہ ہو تو ہر برکت سے محروم اور خالی ہے۔ (مسند الفردوس)

۲۳۔ حدیث پڑھتے وقت

ابو القاسم التیمی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت خضر علیہ السلام سے ملا اور کہا سب سے افضل عمل کونسا ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ کی اتباع اور آپ ﷺ پر درود پاک بھیجنا ہے حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا افضل ترین درود وہ ہوتا ہے جو نشر حدیث اور املاء حدیث کے وقت پڑھا جاتا ہے کیونکہ اس وقت زبان سے پڑھا جاتا ہے اور کتابوں میں لکھا جاتا ہے ، اس میں انتہائی رغبت ہوتی ہے اور بے حد فراخ دلی سے پڑھا جاتا ہے جب علماء حدیث جمع ہوتے ہیں تو میں بھی ان کی مجلس میں حاضر ہوتا ہوں۔
(الترغیب والترھیب)

۲۴۔ فتویٰ لکھتے وقت

امام النووی لکھتے ہیں کہ فتویٰ لکھتے وقت (مفتی)

''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ''...... پڑھنا اللہ تعالیٰ کی حمد کرنا نبی کریم ﷺ پر درود اور '' لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ '' پڑھنا '' رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ''پڑھنا مستحب ہے پھر فرماتے ہیں اگر سائل دعا یا حمد یا رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کو ترک کردے تو مفتی خود اپنے خط سے فتویٰ کے آخر میں یہ چیزیں لکھدے کیونکہ علماء کرام کی عادت یہی ہے۔ (القول البدیع ص ۴۲۹)

۲۵۔ نبی ﷺ کا نام مبارک لکھتے سنتے یا پڑھتے وقت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے میری حدیث لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر درود بھی لکھا تو جب تک پڑھا جاتا رہے گا اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

(الدار قطنی)

(ii) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جب قیام قیامت ہوگا اصحاب حدیث اپنی دواتوں کے ساتھ آئیں گے اللہ تعالیٰ انہیں ارشاد فرمائے گا تم اصحاب حدیث ہو تم میرے نبی ﷺ پر درود لکھتے تھے اس لئے جنت میں جاؤ''۔ (الطبرانی)

۲۶۔ جنازہ کے وقت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ کبھی جنازہ پر آتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کہتے:

اے لوگو !

میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ہر سو آدمی ایک امت شمار ہوتے ہیں اور جب کسی میت کے لئے سو آدمی جمع ہونگے اور اس کے لئے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے اس کے گناہ بخش دے گا تم اپنے بھائی کیلئے شفیع بن کر آئے ہو پس دعا میں کوشش کیا کرو پھر قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہوتے اگر مرد ہوتا تو اس کے کندھے کے برابر اگر عورت ہوتی تو اس کے وسط کے برابر کھڑے ہوتے پھر یہ دعا مانگتے:

(ترجمہ) یا اللہ تعالیٰ یہ تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا (بیٹی) ہے تو نے اسے پیدا کیا اور تو نے اس کی اسلام کی طرف رہنمائی کی تو نے اب اس کی روح قبض کی تو اس کے ظاہر و باطن کو جانتا ہے ہم اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں اے اللہ تعالیٰ ہم تیرے جوار کی رسی کی پناہ طلب کرتے ہیں تو بڑا وفادار ہے تو رحمت والا ہے اسے اس کی قبر کے فتنہ اور جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما اے اللہ تعالیٰ اگر یہ محسن ہے تو اس کے احسان میں اضافہ فرما اگر یہ مجرم ہے تو اس کی خطاؤں سے درگذر فرما اے اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں نور پیدا فرما اس کو اپنے نبی کریم ﷺ کے ساتھ ملا جب بھی تکبیر کہتے اسی طرح کہتے جب آخری تکبیر ہوتی تب بھی اسی طرح کہتے اس کے بعد یہ درود پڑھتے:

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَسْلَافِنَا وَاَفْرَاطِنَا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ "

پھر پیچھے آ جاتے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہ ترکیب جنازہ ہر مجلس کو سکھاتے تھے ان سے پوچھا گیا کیا رسول اللہ ﷺ تدفین سے فارغ ہونے کے بعد قبر پر ٹھہرتے تھے اور کوئی دعا مانگتے تھے فرمایا ہاں آپ ﷺ میت کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر پر ٹھہرتے اور یہ دعا مانگتے تھے :

ترجمہ: "اے اللہ تعالیٰ ہمارا ایک ساتھی تیرا مہمان بن کر آیا ہے دنیا کو اس نے اپنی پیٹھ کے پیچھے چھوڑا ہے تو کتنا اچھا مہمان نواز ہے اے اللہ قبر میں سوال کے وقت اسے ثابت رکھنا اور قبر میں اس سے کوئی سوال نہ فرمانا جو یہ برداشت نہ کرسکتا ہو اے اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں نور بھر دے اور اسے اپنے نبی مکرم ﷺ کے ساتھ ملا دے"

(النمیری)

۲۷۔ اعمال حج کے وقت

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے

مکہ مکرمہ میں لوگوں کو خطاب فرمایا اس میں یہ بتایا کہ جب تم میں سے کوئی حج کرنے کے لئے آئے تو بیت اللہ شریف کے سات (۷) چکر لگائے پھر مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھے پھر صفا سے شروع ہو بیت اللہ شریف کی طرف منہ کر کے سات تکبیرات کہے ہر دو تکبیرات کے درمیان اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء نبی کریم ﷺ پر درود شریف اور اپنے لئے دعا مانگے پھر مروہ پر بھی اسی طرح کرے۔ (البیہقی)

۲۸۔ قبرِ انور کی زیارت کے وقت

حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں

''میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا وہ نبی کریم ﷺ کی قبر پر انوار پر کھڑے تھے اور نبی کریم ﷺ پر درود پیش کر رہے تھے اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لئے دعا کر رہے تھے''۔

(البیھقی)

۲۹۔ ہفتہ کے روز درود پاک پڑھنا

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ہفتہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو یہود اس دن اپنے قیدیوں

کو یاد کرتے ہیں، پس جو اس دن مجھ پر دو دفعہ درود پڑھے گا تحقیق اس نے اپنے آپ کو آگ سے آزاد کر لیا شفاعت اس کے لئے واجب ہوگئی قیامت کے دن اس کی شفاعت ہوگی جس کو میں پسند کروں گا''۔

(القول البدیع صفحہ ۳۵۲)

۳۰۔ اتوار کے روز درود پاک پڑھنا

نبی مکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اتوار کے دن تم پر رومیوں کی مخالفت ضروری ہے

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی کس چیز میں رومیوں کی مخالفت کی جائے تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ اس دن اپنے کنائس (گرجا گھر) میں جاتے ہیں سولی کے نشانوں کی پوجا کرتے ہیں اور مجھے برا بھلا کہتے ہیں پس جس کسی نے اتوار کے دن صبح کی نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہوئے بیٹھا رہا حتی کہ سورج طلوع ہوگیا پھر دو رکعت نماز ادا کی جیسے اللہ تعالیٰ نے اسے توفیق دی، پھر مجھ پر سات بار درود بھیجا اور اپنے لئے اپنے والدین کے لئے اور مؤمنوں کے لئے دعا مانگی تو اس کی اور اس کے والدین کی مغفرت ہوجائے گی اور کوئی دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا اگر اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا

سوال کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے عطا کرے گا''۔ (فضائل اعمال کیلئے درج کی ہے)۔

(القول البدیع صفحہ ۳۵۲)

۳۱۔ سوموار کی رات

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ کا فرمان خوشبودار ہے:

''جو سوموار کی رات چار رکعت (۴) نماز نفل اس طرح پڑھے گا کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ھو اللہ احد پہلی رکعت میں گیارہ بار دوسری رکعت میں اکیس بار تیسری رکعت میں تیں بار چوتھی رکعت میں چالیس با رپھر سلام پھیر دے پھر قل ھو اللہ احد پچھتر بار (۷۵) اپنے اور اپنے والدین کے لئے استغفار پچھتر بار اور درود شریف پچھتر بار بھیجے گا پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کریگا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے وہ چیز عطا فرمادے جو وہ مانگے اسے صلوٰۃ حاجت بھی کہتے ہیں''۔

(القول البدیع ص ۳۵۴)

۳۲۔ منگل کی رات

حضرت جعفر بن محمد عن ابیہ عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم نور مجسم شفیع معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جومنگل کی رات عشاء کی نماز کے بعد وتر پڑھنے سے پہلے چار رکعت نفل اس طرح پڑھے گا کہ ہر رکعت میں ''الحمد للہ'' ایک مرتبہ ''قل ھو اللہ احد'' تین مرتبہ ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس'' ایک مرتبہ، جب نماز سے فارغ ہو جائے تو پچاس بار استغفار اور پچاس بار نبی مکرم ﷺ پر درود شریف بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اٹھائے گا حالانکہ اس کا چہرہ نور سے جگمگا رہا ہوگا۔

(القول البدیع ص ۳۵۵)

۳۳۔ صبح اور مغرب کے وقت

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں نبی مکرم ﷺ ایک غزوہ پر تشریف لے گئے اور مجھ کو مدینہ منورہ کا عامل مقرر فرمایا اور فرمایا:

''اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان پر عمدہ طریقہ سے خلافت فرمانا اور ان لوگوں کی خبریں مجھے لکھ بھیجنا''

آپ ﷺ پندرہ دن ٹھہرے پھر واپس تشریف لے آئے میں نے ملاقات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا:

''اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) میری طرف سے دو چیزیں محفوظ کرلے جو جبریل میرے پاس لائے ہیں سحری کے وقت کثرت سے

درود پڑھا کراور مغرب کے وقت بھی رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کثرت سے درود پڑھا کر اور اپنے لئے اور اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کثرت سے استغفار کیا کر بے شک سحر و مغرب رب تعالیٰ عزوجل کے گواہوں میں سے دو گواہ ہیں اس کی مخلوق پر''

(ابن بشکوال)

''اللھم صل علی محمد وعلی آلہ واصحابہ واولادہ وازواجہ وذریتہ واھل بیتہ واطھارہ وانصارہ واشیاعہ ومحبہ وامتہ وعلینا معھم اجمعین یا ارحم الراحمین''

☆☆☆☆☆

باب چہارم

حیات النبی ﷺ

نبی پاک صاحب لولاک حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ اپنے روضہ اقدس میں زندہ ہیں اور آپ ﷺ کی حیات مبارکہ ہمارے زندہ ہونے کی نسبت بہت افضل واعلیٰ ہے نہایت محترم وارفع ہے وہ ذات کہ ہزاروں فرشتے جس کے دربار پرانوار پر دن رات حاضری دیتے ہیں جن کے حضور امت کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں آپ ﷺ اپنے روضہ مبارک سے تمام دنیا کو ایسے ملاحظہ فرماتے ہیں جیسے کہ ہاتھ ہتھیلی پر رائی کا دانہ۔

آپ ﷺ روح حیات واصل عالم باعتبار حقیقت محمدیہ ﷺ کے اور باعتبار اصل موجودات کے اور بوجہ علم ونظر اور نورانیت کے عالم کے ذرہ ذرہ کے قریب ہیں ہر جگہ حاضر ہیں اور خلق کے ایک ایک ذرہ کے ناظر (دیکھنے والے ہیں)۔

تو زندہ ہے واللہ (عزوجل) تو زندہ ہے واللہ (عزوجل)

میرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

آپ ﷺ جسم مثالی سے آن واحد میں متعدد مقامات پر جلوہ افروز

ہو سکتے ہیں جسم بشری وعنصری ایک ہی ہے اور اس سے ہر جگہ حاضر و ناظر ہونے کے ہم دعوے دار نہیں ہاں اس جسم پاک سے جہاں چاہیں آئیں یا جائیں۔

آئمہ اربعہ حنفی، حنبلی، شافعی اور مالکی کا اتفاقی اور اجماعی عقیدہ یہ ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیہ السلام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز باجماعت اذان واقامت کے ساتھ نماز کے اوقات میں پڑھتے ہیں آیئے احادیث مبارک اور فقہائے کرام مذاہب اربعہ اہل سنت والجماعت کی نظر میں حیات النبی ﷺ کا ترتیب وار مختصراً جائزہ لیتے ہیں۔

۱۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا ''بے شک انبیاء کرام علیہ السلام چالیس راتوں کے بعد اپنی قبروں میں نہیں چھوڑے جاتے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے نماز پڑھتے رہتے ہیں یہانتک کہ صور پھونکا جائے گا''۔ (البیہقی)

۲۔ ''دوسری روایت میں ہے انبیاء کرام علیہ السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں نمازیں پڑھتے ہیں''۔ (البیہقی شریف)

فقہائے احناف اور حیات النبی ﷺ

ا۔ فقیہ فاضل علامہ عبد اللہ بن محمود بن مودود موصلی رحمۃ اللہ علیہ کا آداب زیارت قبر النبی ﷺ کے بارے میں فرمان:

"ویقف کما یقف فی الصلوۃ ویمثل صورته الکریمة البهیة ﷺ کانه نائم فی لحده عالم به یستمع کلامه قال ﷺ من صلی علی عند قبری سمعته"

(الاختیار لتعلیل المختار)

اور جب روضہ اطہر پر حاضر ہو تو حضور ﷺ کے سامنے ایسے کھڑا ہو جیسے نماز میں کھڑا ہوتا ہے اور یقین کرے آپ ﷺ کی صورت کریمہ کو کہ آپ (ﷺ) اپنی قبر مبارک میں سوئے ہوئے ہیں اور حاضر ہونے والے کو پہچان رہے ہیں اور اس کی کلام سن رہے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص نے میری قبر کے پاس کھڑے ہو کر مجھ پر درود بھیجا اسے میں خود سنتا ہوں۔

۲۔ حضرت علامہ ابن عابدین مشہور بہ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ:

"فقد افاد فی الضرار المنتقی انه خلاف الاجماع واما ما نسب الی امام الاشعری امام اهل السنة والجماعة نسب من انكار نبوتها بعد الموت فهو افتراء وبهتان والمصرح به فی كتبه وكتب اصحابه خلاف ما نسب اليه بعض اعدائه لان الانبياء عليهم السلام احياء فی قبورهم"

(شامی جلد سوم ص ۴۳۲)

کتاب ضرار المنتقی میں اس امر پر نص ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم وصال (ظاہری) کے بعد اپنی رسالت پر حقیقۃً ہیں اور اس نص کو تسلیم نہ کرنا اجماع کے خلاف ہے اور امام اہل سنت و جماعت امام اشعری کی طرف جس بات کی نسبت ان کے دشمنوں نے کی ہے، کہ وہ بعد موت مجازی نبوت کے قائل ہیں یہ سراسر بہتان اور افتراء ہے کیونکہ ان کی اپنی کتابوں اور ان کے ساتھیوں کی کتابوں میں رسالت حقیقی بعد موت کی تصریح موجود ہے کہ انبیاء کرام علیہ السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور زندگی حقیقی ہے نہ کہ مجازی۔

۳۔ شرح مختار میں ہے:

"اذا فرغوا من مناسکھم وقفلوا عن المسجد الحرام وقصدوا المدینۃ زائرین قبر نبی ﷺ ازھی من افضل المندوبات والمستحبات بل تقرب من درجۃ الواجبات فانہ حرض علیھا و بالغ فی الندب الیھا فقال من وجد سعۃ ولم یزرنی فقد جفانی وقال علیہ الصلٰوۃ والسلام من زار قبری وجبت لہ شفاعتی من زار قبری بعد مماتی فکانما زارنی فی حیاتی الی غیر ذالک من الاحادیث" (صفحہ ۱۷۵)

(حاجی) جب احکام حج سے فارغ ہو اور مسجد حرام سے رخصت ہو اور مدینہ منورہ کا قصد کرے کہ نبی کریم ﷺ کی قبر کی زیارت کرے کیونکہ یہ زیارت مندوبات اور مستحبات سے افضل ہے بلکہ درجہ وجوب کے قریب ہے کیونکہ اس کے لئے حضور ﷺ نے (خود) ترغیب دی ہے اور اس کی زیارت میں مبالغہ فرمایا ہے فرمایا کہ جو شخص طاقت رکھتا ہو اور اس نے میری زیارت نہ کی تو اس نے ظلم کیا اور حضور ﷺ نے فرمایا جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی جس نے میری موت کے بعد میری زیارت کی گویا اس

نے میری زندگی میں میری زیارت کی اس طرح کی اور بہت سی حدیثیں موجود ہیں۔

۴۔ نورالایضاح مع شرح مراقی الفلاح ومع طحطاوی

''ثم تنهض متوجها الى قبر الشريف فتقف اربعة اذرع بعيدا عن المقصورة الشريفية بغاية الأدب مستدبرا القبلة محاذ بالرأس النبى ﷺ ووجهه الاكرم ملاحظا نظره السعيد اليک و سماعه كلامک ورده عليک سلامک وتامينه على دعائک''

(صفحه ۴۳۲)

پھرتم قبرشریف کی طرف منہ کر کے چار گز کے فاصلے پر نہایت ادب سے قبلہ کی طرف پشت کر کے کھڑے ہو حضور اکرم ﷺ کے سر مبارک کے سامنے یوں کہ جیسے حضور ﷺ کی نظر مبارک تم پر پڑ رہی ہے تمہاری بات سنتے ہیں (اس کا) جواب دیتے ہیں اور تمہاری دعا پر آمین کہتے ہیں۔

۵۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں

''حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایام حرہ

(واقعہ یزید) میں نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس (پر حاضر ہوا تو وہاں) سے اذان وتکبیر کی آواز سنتا رہا" (مدارج النبوۃ جلد۱ صفحہ ۲۵۷)

فقہائے حنبلیہ اور حیات النبی ﷺ

۶۔ شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ مکی حنبلی

"ملاحظا انہ (رسول ﷺ) کسائر الانبیاء فی قبرہ یراہ وجب لہ من الاحترام مالہ قبل موتہ وعندہ عدم رفع الصوت بحضرتہ فانہ ﷺ لیسمعہ واسر دیراہ وان بعد"

(حسن التوسل فی زیارۃ افضل الرسل صفحہ ۱۱۳)

وقت حاضری روضہ اطہر پر یہ تصور کرے کہ نبی کریم ﷺ مثل تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اپنی قبر شریف میں زندہ ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں اور حضور ﷺ کا وہی احترام واجب ہے جو حضور ﷺ کی دنیوی زندگی میں تھا اور اسی ادب میں ہے کہ حضور ﷺ کے پاس آواز پست رہے کیونکہ آپ سن رہے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں اگر چہ وہ دور بھی ہو۔

۷۔ علامہ حسن بن عبدالحسن المشھور بابن عذبہ رحمۃ اللہ علیہ

" ان رسالة نبينا و كل نبى هل تبقى بعد موتهم وهل يصح ان يقال كل منهم الآن حقيقة ام لا قال ابو حنيفة انه رسول الآن حقيقة وقالت الكرامية لا. وقال الشيخ عبد الحق فى شرحه على الصحيح وهو صلی اللہ علیہ وسلم بعد موته باق على رسالته ونبوته حقيقة كما يبقى وصف الايمان للمؤمن بعد موته و ذلك الوصف باق للروح والجسد معاً لان الجسد لاتاكله الارض "

" ونقل السبكى فى طبقاته عن ابن فورك انه صلی اللہ علیہ وسلم حى فى قبره رسول الى الابد حقيقتًا لامجازا"

" قال بن عقيل من الحنابلة هو صلى الله عليه وسلم حى فى قبره يصلى باذان واقامة فى اوقات الصلاة"

(روضه البهيه صفحه ۱۴، ۱۳)

سوال تھا کہ کیا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہر نبی کی رسالت ان کی موت کے بعد حقیقی طور پر باقی رہتی ہے یا نہیں؟ تو اس کے جواب میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آپ حقیقتاً نبی ورسول ہیں اور کرامیہ کہتے ہیں کہ حقیقی رسول نہیں ہیں شیخ عبدالحق اسفرائنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شرح بخاری میں فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موت آپ کی موت کے بعد بھی حقیقی طور پر باقی ہے جیسا کہ مومن کا ایمان اس کی

موت کے بعد باقی رہتا ہے اور رسالت کا یہ وصف روح اور بدن دونوں کے لئے ہوتا ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا جسد مبارک محفوظ اور زندہ ہے۔

امام سبکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے طبقات الشافعیہ میں ابن فورک سے نقل کیا ہے کہ حضور اکرم ﷺ اپنی قبر میں زندہ ہیں اور ابد تک حقیقی ہی ہیں مجازی نہیں۔

اور ابن عقیل حنبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا حضور اکرم ﷺ قبر مبارک میں زندہ ہیں اور اوقات نماز میں اذان واقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

فقہائے شافعیہ اور حیات النبی ﷺ

۸۔ حافظ الحدیث شیخ احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

" واللہ الذی نفسی بیدہ لایذیقک اللہ موتین ابد ومرادہ الرد علی عمر حیث قال ان اللہ یبعثہ حتی یقطع ایدی رجال وارجلھم لانہ لوصح ماقالہ لزم ان یموت موتۃ اخری فاشار اذانہ اکرم علی اللہ من ان

یجمع الیہ موتین کما جمعها الی غیرہ کالذی مر علی قریة اوبها یحیی فی قبرہ ثم لایموت "

(ارشاد الساری شرح بخاری جلد ٦ ص ٢٨١)

(امام قسطلانی شرح بخاری میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس قول کی کہ) اللہ تعالیٰ آپ کو دو موتیں نہیں دیگا شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خیال تھا کہ حضور ﷺ کو دوبارہ زندہ کریگا اس کی تردید مقصود ہے کیونکہ دنیا میں اگر دوبارہ زندگی ملے تو پھر دوبارہ موت بھی آئے گی جیسا کہ حضرت عزیر علیہ السلام کو دو موتیں آئیں کیونکہ حضور ﷺ اللہ کے ہاں بہت مکرم ہیں لہذا ان کو دو موتیں نہیں آئیں گی یا دو موتوں سے مراد یہ ہے کہ ایک موت دنیا کی جو آچکی ہے اور ایک موت قبر کی جو نہیں آئے گی مگر نبی کریم ﷺ کو قبر میں جب حیات ملے گی تو وہ دائمی ہوگی پھر موت نہیں آئے گی دو مرتبہ جمع نہیں ہوگی۔

٩۔ حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ

" قوله ان الله حرم علی الارض اجساد الانبیاء ای من ان تاکلها بان الانبیاء فی قبورهم احیاء قال الغزالی فی الاحیاء حیاۃ الانبیاء جسمانیة"

(انوار محمود جلد ١ ص ٣٥١)

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کے اجساد زمین پر حرام کر دیئے ہیں یعنی وہ نہیں کھائے گی کیونکہ انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء میں فرمایا کہ انبیاء کی زندگی حیات جسمانی ہے۔

۱۰۔ محدث احمد بن عبدالرحمٰن مصری رحمۃ اللہ علیہ شارح مسند امام احمد

"وفیھا ان النبی (ﷺ) حیی فی قبرہ فان الارض لاتاکل اجساد الانبیاء والاحادیث فی ذالک کثیرۃ

"احتج القائلون بانھا مندوبۃ بقولہ تعالیٰ ولو انھم اذ ظلموا انفسھم جاءوک فاستغفروا اللہ واستغفرلھم الرسول ......الخ"

"ووجد الاستدلال بھاانہ حی فی قبرہ بعد موتہ کما فی حدیث الانبیاء احیاء فی قبورھم وصحیح البیھقی والف فی ذلک جزءاً"

"قال الاستاد ابوالمنصور البغدادی قال المتکلمون المحققون من اصحابنا ان نبینا حی بعد وفاتہ واذا ثبت حی فی قبر کان المجیئی الیہ بعد الموت کالمجیئی الیہ قبلہ"

(بلوغ الامانی جلد ٦ ص ١٢)

ان احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی قبر میں زندہ ہیں اور زمین پر حرام ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے وجود کو کھائے اور اس بارے میں احادیث کثیر ہیں۔

جو لوگ (زیارت قبر نبی ﷺ کے) مندوب ہونے کے قائل ہیں ان کی دلیل یہ آیت کریمہ ہے کہ اگر یہ لوگ گناہ کریں اور آپ کے پاس حاضر ہو کر توبہ کریں اور آپ ان کی سفارش کریں تو اللہ تعالیٰ ضرور معاف فرمائے گا۔

دلیل کی بنیاد یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی قبر میں زندہ ہیں جیسا کہ حدیث ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں تو آپ کے پاس اب بھی جانا ایسا ہے جیسا وفات سے پہلے بیہقی نے اس حدیث کو صحیح کہا اور اس بارے میں ایک رسالہ لکھا۔

استاد ابو المنصور بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ ہم اہل سنت کے متکلمین محققین کا عقیدہ یہ ہے کہ ہمارے نبی کریم ﷺ وفات کے بعد بھی زندہ ہیں اور جب یہ ثابت ہو گیا کہ آپ ﷺ قبر میں زندہ ہیں تو جو شخص حضور ﷺ کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی زیارت کو آئے گا وہ بالکل ایسا ہے جیسا کہ آپ ﷺ کی وفات سے پہلے آپ ﷺ کی زیارت کو آنے والا ہے۔

فقہائے مالکیہ اور حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۱۔ حافظ محمد بن عبد الباقی زرقانی مالکی رحمۃ اللہ علیہ

''فیجب الادب معه کما فی حیاته اذ هو حی فی قبره یصلی فی اذان واقامة ویکثر من الصلوٰة بحضرة الشریفة حیث یسمعه ویرد الیه والزائر ان المراد بالعندیة قریب القبر بحیث یصدق علیه عرفاً انه عنده، وبالبعد مع اراه''

''ورد ان رد السلام علی المسلم لایختص به صلی اللہ علیہ وسلم واجیب برد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) حقیقی بالروح والجسد معاً ولاکذالک الرد من غیر الانبیاء''

(زرقانی علی المواهب جلد ٦ ص ۳۱۱،۳۰۴)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کی زیارت کرنے والے کو واجب ہے کہ ایسا ادب کرے جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں لازم ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اب بھی قبر میں زندہ ہیں اور اذان واقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور بوقت حاضری درود کی کثرت کرے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں اور قریب سے مراد قبر شریف کے اتنا قریب ہو جسے عرف عام میں

قریب کہا جاتا ہے اسی طرح بُعد سے بھی بُعد عرفی مراد ہے۔

یہ وہم نہ کرے کہ سلام کا جواب ہر مسلمان میت کے لئے آتا ہے تو انبیاء علیہم السلام کی خصوصیت کیا ہوئی؟ میں اس کے جواب میں کہتا ہوں کہ نبی کریم ﷺ کا جواب حقیقی ہے روح اور بدن دونوں کی طرف سے اور غیر نبی میں یہ بات نہیں۔

۱۲۔ علامہ محمد بن علی شوکانی رحمۃ اللہ علیہ

''وقد ثبت فی حدیث ان الانبیاء احیاء فی قبورهم رواه المنذری وصحیح البیهقی ان النبی (ﷺ) قال مورت بموسیٰ اسری عند کثیب احمر وهو قائم یصلی فی قبره''

(نیل الاوطار جلد ۳ ص ۲۴۸)

حدیث میں ثابت ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اس کو منذری نے روایت کیا اور بیہقی نے اس کو صحیح قرار دیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا معراج کی رات میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا وہ کثیب احمر کے پاس کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۳۔ علامہ وحید الزمان صاحب اہل حدیث

''ہم کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بعد وفات بھی اپنی قبر انور میں زندہ ہیں

تو جیسے (آپ ﷺ سے) توسل پہلے جائز تھا (ویسے ہی) اب بھی جائز ہوگا''۔

(سنن ابن ماجه جلد ۱ ص ۱۷۵ ناشر اهل حديث اكادمی لاهور)

اجماع بر حیات انبیاء علیہم السلام

۱۔ عبد الرحمٰن السخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ

'' السادس : رسول الله حي على الدوام يؤخذ من هذه الاحاديث انه ﷺ حي على الدوام الى ان قال ونحن نؤمن ونصدق بانه ﷺ حي يرزق في قبره وان جسده الشريف لاتأكله الارض والاجماع على ذلك'' (القول البديع ص۱۲۷)

چھٹی بات یہ ہے کہ رسول کریم ﷺ ہمیشہ کے لئے زندہ ہیں یہ امر ان احادیث سے لیا جاتا اور سمجھا جاتا ہے اور ہم ایمان رکھتے ہیں اور تصدیق کرتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ قبر انور میں زندہ ہیں قبر میں آپ ﷺ کو رزق دیا جاتا ہے اور آپ ﷺ کے جسم مبارک کو زمین نہیں کھاتی اور اس پر امت کا اجماع ہے۔

۲۔ مولانا عبدالحلیم لکھنوی صاحب

''حیات انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام پر پوری امت کا اتفاق واجماع ہے''
(نورالایمان بزیارت آثار حبیب الرحمن ص ۱۶)

۳۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

''حیات انبیاء متفق علیہ است ہیچکس رادروے اختلاف نیست حیات جسمانی دنیوی نہ حیات روحانی معنوی''
(مدارج النبوۃ جلد ۲ ص ۴۴۷ اشعۃ اللمعات ج ۱ ص ۶۱۷)

حیات انبیاء علیہم السلام پر امت کا اتفاق ہے اس میں کسی ایک فرد کا بھی اختلاف نہیں حیات بھی حیات جسمانی دنیوی نہ کہ روحانی معنوی

۴۔ جذب القلوب

ترجمہ: ''خوب جان لو کہ تمام اہل السنّت والجماعت اعتقاد رکھتے ہیں ساتھ ثبوت اوراکات اور تمام امور مثلاً میت کو علم ہونا، سننا، دیکھنا اور تمام امور ایک عام آدمی کے لئے ثابت ہیں بالخصوص انبیاء کرام علیہم السلام کے لئے اور ہم یقین رکھتے ہیں قبر میں ہر میت کے لئے حیات کے لوٹائے جانے پر جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔
(ص ۱۸۶)

۵۔ علامہ خفاجی رحمہ اللہ تعالیٰ

" فمن المعتقد المعتمد انه ﷺ حی فی قبره کسائر الانبیاء فی قبورهم والحق مع الجمهور"
(نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض جلد ۳ ص ۳۹۴)

اور معتمد علیہ عقیدہ یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی قبر انور میں زندہ ہیں جیسا کہ دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور حق ہمیشہ جمہور کے ساتھ ہوتا ہے۔

۶۔ علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ

" فکل مسئلة یقطع فیهابالاجماع وبانتفاع المنازعة من المؤمنین فانها کما بین الله فیه الهدی ومخالف مثل هذا الاجماع یکفر کما مخالف النص البین"
(طریق الوصول الی غلم المامول صف ۱۰)

ہر وہ مسئلہ جس پر یقنی طور پر امت کا اجماع ہو جائے اور کسی مومن ذی علم کا اختلاف نہ ہو تو اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت بند ہوتی ہے تو ایسے اجماع کا مخالف کافر ہے جیسا کہ نص قرآن کا منکر کافر ہے

۷۔ امام سبکی رحمہ اللہ تعالیٰ

"الانبیاء احیاء فی قبورھم فوصف النبوۃ والرسالۃ باق للروح والجسد معا"

(طبقات شافعیۃ الکبری ج ۳ ص ۴۵)

حضرات انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں بس وصف نبوت اور رسالت ان کے روح وجسم دونوں کے لئے باقی ہے۔

۸۔ امام حسن بن عبدالمحسن معروف بن ابن عذبہ رحمہ اللہ تعالیٰ

"ان رسالۃ نبینا ﷺ وکل نبی ھل تبقی بعد موتھم؟ ویصح ان یقال کل منھم رسول الآن حقیقۃ ام لا؟ قال امام ابوحنیفۃ رحمہ اللہ تعالیٰ انہ رسول الآن حقیقۃ وقال الکرامیۃ لا وقال الشیخ عبد الحق فی شرحہ علی الصحیح وھو ﷺ بعد موتہ باق رسالتہ ونبوتہ حقیقۃ کما یبقی وصف الایمان للمؤمن بعد موتہ وذلک الوصف باق للروح والجسد معا لان الجسد لاتأکلہ الارض ونقل السبکی فی طبقاتہ"

(الروضۃ البھیہ ص ۱۳، ۱۴)

رسالت نبی پاک ﷺ کی آپ کی موت کے بعد باقی ہے حقیقی روایت صحیح ہے ان کو ہر ایک کو نبی حقیقۃً کہا جائے یا نہ کہا جائے تو جواب دیا کہ

امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ آپ ﷺ کی رسالت اب بھی باقی ہے اور فرقہ کرامیہ نے کہا باقی نہیں حقیقۃً اور شیخ عبدالحق اسفرائنی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے بخاری کی شرح میں فرمایا کہ نبی کریم ﷺ اپنی نبوت اور رسالت پر حقیقت میں باقی ہیں، جسطرح وصف ایمان کی مومن کے لئے باقی رہتی ہے بعد موت کے اس طرح وصف نبوت ورسالت روح وجسم دونوں کے لئے باقی ہے چونکہ جسد نبی علیہ السلام کو زمین نہیں کھاتی اور امام سبکی نے طبقات الشافعیۃ الکبری جلد ۳ صفحہ ۴۵ میں لکھا اور نقل کیا ہے۔

۹۔ امام ابوالمظفر الاسفرائنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

"واخبر انهم يحيون فی قبورهم فقد ورد فی معنی الاحياء فی القبور مالايحصی من الآيات والاخبار والآثار" (التبصير ص ۳۹)

" ولاينكر ما استفاض فيه الاخبار ونطقت به الآيات من الاحياء فی القبر الامن ينكر عموم قدرة الله تعالیٰ ومن انكر عموم قدرة الله تعالیٰ كان خارجا من زمرة اهل الاسلام" (التبصير ص ۱۵۹)

نبی محتشم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ (مردے) قبروں میں زندہ کئے

جائیں گے اور وارد ہونا معنی حیات میں یعنی مُردوں کو قبروں میں زندہ کرنے کے بارے میں اتنی حدیثیں اور آثار صحابہ کرام علیہم الرضوان ہیں جن کا اندازہ کرنا مشکل ہے اور قبور میں زندہ ہونے کے متعلق مستفیض احادیث اور آیات قرآن وارد ہوئیں جن کا انکار وہ شخص کرے گا جو اللہ تعالیٰ کی عام قدرت کا منکر ہوگا اور جس نے عموم قدرت باری تعالیٰ کا انکار کیا وہ اسلام کی جماعت سے خارج ہے۔

۱۰۔ مولانا ادریس کاندھلوی صاحب

"منکر حیات الانبیاء کافر لان حیاتهم ثبتت بالاجماع والتواتر وکل شئ یثبت بالاجماع والتواتر فمنکره کافر. الایمان بحیاة الانبیاء واجب لان حیاتهم ثبتت بالاجماع والتواتر وکل حکم یثبت بالاجماع والتواتر فالایمان به واجب لهذاالایمان بحیات الانبیاء واجب"

(املائی تقریر ودرس بخاری وترمذی)

حیات انبیاء علیہم السلام کا منکر کافر ہے کیونکہ ان کی حیات اجماع امت اور تواتر سے ثابت ہے اور جو شے اجماع امت اور تواتر سے ثابت ہو اس کا منکر کافر ہے لہذا منکر حیات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کافر ہیں حیات انبیاء علیہم السلام پر ایمان رکھنا واجب ہے کیونکہ ان کی

حیات اجماع اور تواتر سے ثابت ہے اور جو حکم اجماع اور تواتر سے ثابت ہو اس پر ایمان لانا واجب ہے لہذا حیات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانا واجب ہے۔

۱۱۔ مجدد دین وملت فخر اہل سنت اعلی حضرت !

الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ

انبیاء کو بھی اجل آنی ہے
مگر ایسی کہ فقط آنی ہے
پھر اسی آن کے بعد ان کی حیات
مثل سابق وہی جسمانی ہے
روح تو سب کی ہے زندہ ان کا
جسم پر نور بھی روحانی ہے
اوروں کی روح ہو کتنی ہی لطیف
ان کے اجسام کی کب ثانی ہے
پاؤں جس خاک پہ رکھ دیں وہ بھی
روح ہے پاک ہے نورانی ہے
اس کی ازواج کو جائز ہے نکاح

اس کا ترکہ بٹے جو فانی ہے
یہ ہیں حی ابدی ان کو رضا
صدق وعدہ کی قضا مانی ہے
(حدائق بخشش ص ۶۵)

اس تمام بحث سے معلوم ہوا کہ

۱۔ قبور میں مردوں کے زندہ ہونے کے ثبوت میں لا تعداد آیات قرآنی احادیث نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام اورآثار صحابہ علیہم الرضوان وارد ہوئے ہیں

۲۔ جمہور علماء اہل سنت وجماعت کا اقرار ہے کہ حیات انبیاء علیہم السلام کی حدیثیں متواتر ہیں۔

۳۔ اکابر علماء اہل سنت کا اقرار کہ حیات انبیاء علیہم السلام پر پوری امت محمدیہ کا اجماع ہے کسی کا اختلاف نہیں سب کا اتفاق ہے۔

۴ اکابر علماء اہل السنّت والجماعت کا اقرار ہے کہ انہی متواتر احادیث اوراجماع کی وجہ سے پوری امت کا عقیدہ یہی ہے کہ حضرات انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔

۵۔ ان کا انکار وہی کرسکتا ہے جو عموم قدرت باری کا منکر ہو۔

۶۔ قدرت باری تعالیٰ کا منکر اسلام سے خارج ہے کافر ہے۔

۷۔ ان اقرارات کی وجہ سے پورے اہل اسلام کے علماء کرام کا یہ

عقیدہ وفتویٰ ہے کہ عام آدمی کی زندگی قبر کا انکار زمرہ اہل اسلام سے خارج کردیتا ہے تو حیات انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار تو بدرجہ اولیٰ اسلام سے خارج کردیتا ہے۔

(واللہ تعالیٰ وحبیبہ الاعلیٰ ﷺ اعلم)

اللھم صل علی سیدنا ومولانا ونبینا محمد صلوۃ تسمع بھا استغاثتنا وندآؤنا وتسلم بھا ایماننا وتغفر بھا ذنوبنا وتستر بھا عیوبنا وتحفظنا بھا من اکتساب السیئات وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ وذریتہ وعلینا معھم اجمعین یا ارحم الراحمین ○

وہ احادیث و آثار جو درود شریف مخصوص دعاؤں کے بیان میں حاجات کے حل کیلئے مفید ہیں

نماز حاجت

۱۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص پیر کی رات چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں الحمد للہ ایک بار پہلی رکعت میں بعد الحمد گیارہ بار قل ھو اللہ احد دوسری رکعت میں اکیس بار تیسری رکعت میں تیس بار چوتھی رکعت میں چالیس باری اور پھر سلام پھیر کر پچھتر بار پڑھے، اپنے اور اپنے والدین کیلئے پچھتر بار استغفار کرے نبی اکرم ﷺ پر پچھتر بار درود وسلام بھیجے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے وہ اس بات کا حقدار ہے کہ جو مانگے اللہ تعالیٰ اسے عطا کرے اس کو صلوٰۃ حاجت بھی کہتے ہیں۔

(سعادۃ الدارین ص ۶۲۹)

۲۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات یا دن کے وقت بارہ رکعت نماز

پڑھو اور ہر دو رکعت کے درمیان تشہد بیٹھو جب نماز کے آخری تشہد میں بیٹھو تو اللہ تعالیٰ کی ثنا بیان کر نبی کریم ﷺ پر درود بھیج پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کر اور سجدہ میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ سات بار آیت الکرسی اور دس مرتبہ '' لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ '' پڑھو، پھر کہے اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے معزز پائیوں کے صدقہ تیری کتاب رحمت کی آخری حد کا صدقہ تیرے بڑے نام بلند شان اور مکمل کلمات کا صدقہ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کر پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دائیں بائیں سلام پھیر دے اور ساتھ میں یہ عبارت درج ہے کہ یہ نماز بے وقوفوں اور احمقوں کو نہ سکھاؤ کہ وہ بھی اس کے ساتھ اپنی حاجت (کوئی غلط دعا) مانگیں گے اور وہ قبول ہو جائے گی
(القول البدیع ص ۴۰۱)

۳۔ الطبلس نے مقاتل بن حیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ جو کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کر دے غم دور کرے اور اسے بیوی بچوں تک پہنچائے اس کی حاجت پوری کرے اور اس کا سینہ کھول دے اس کا قرض اتار دے آنکھ ٹھنڈی کرے وہ جب چاہے (اوقات مکروہہ کے علاوہ) چار نفل ادا کرے اگر آدھی رات یا چاشت کے وقت پڑھے تو افضل ہے ہر رکعت میں فاتحہ اور اس کے ساتھ پہلی رکعت میں سورۂ یٰس شریف، دوسری

میں الم السجدہ، تیسری رکعت میں الدخان، چوتھی رکعت میں تبارک الذی (ملک) پڑھے جب فارغ ہو سلام پھیر کر قبلہ رو ہو کر سو بار یہ دعا مانگے بیچ میں کلام نہ کرے جب فارغ ہو ایک سجدہ کرے پھر نبی پاک ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر بار بار درود پاک بھیجے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ عنقریب ہی اسے اپنی حاجت نظر آجائے گی پھر دعا مانگے کہ ''پاکی اس خدا کو جو عزت کا مالک ہے۔ پاکی اس کو جو احسان و فضل والا ہے پاکی اس کو جو عزت و کرم والا ہے پاکی اس کو جو طاقت والا ہے میں تجھ سے تیرے عرش کی عزت کے صدقے سوال کرتا ہوں اور تیری کتاب کی حد درجہ رحمت اور تیرے بزرگ نام اور بلند تر شان اور تیرے تمام مکمل کلمات جن سے کوئی نیک و بد آگے نہیں بڑھ سکتا ان سب کے صدقہ کہ تو محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما'' زبیدی نے کہا یہ مشہور دعا دعائے مقاتل بن حیان کے نام سے مشہور ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس میں اسم اعظم ہے۔

(القول البدیع ص ۲۱۴)

۴۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث میں ہے کہ جس کی اللہ تعالیٰ کے ہاں حاجت ہو کسی ایسی جگہ کھڑا ہو جہاں اسے کوئی دیکھتا نہ ہو پہلے اچھی طرح وضو کرے پھر چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں قل ھو اللہ احد...... الخ تک دس بار، دوسری رکعت میں بیس بار، تیسری رکعت میں تیس بار، چوتھی رکعت میں چالیس بار

جب نماز سے فارغ ہو پچاس بار قل ھو اللہ احد پڑھے پھر نبی کریم ﷺ پر ستر بار درود شریف پڑھے اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ستر بار پڑھے اگر اس پر قرض ہے تو اللہ تعالیٰ ادا کرے گا مسافر ہے تو اللہ تعالیٰ اسے وطن لوٹائے گا اگر آسمان کے کناروں یعنی بادلوں تک گناہوں میں لتھڑا ہے پھر اپنے رب سے معافی مانگے اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا اگر اس کے اولاد نہیں اللہ تعالیٰ اسے اولاد دے گا اگر اس سے دعا مانگے قبول فرمائے گا اگر بد دعا مانگے تو اس پر ناراض ہو گا (اللہ تعالیٰ کی پناہ) اور اس کے نیچے یہ عبارت لکھی تھی ہم نے قبولیت دعا کی مناسبت سے یہ لکھ دیا ہے تاکہ اسے دیکھنے والا اور اس سے واقفیت رکھنے والا اس سے فائدہ اٹھائے اے فائدہ اٹھانے والا میں تجھے اس خدا عزوجل کی قسم دیتا ہوں جس نے آسمان بلند کئے اور زمینوں کا فرش بچھایا اور وہ سب سے بڑھ کر رحم وکرم فرمانے والا ہے کہ تو یہ چیز صرف مستحق کو بتانا بشرطیکہ وہ اس کے حصول میں لاچار ہو کیونکہ یہ عظیم کام ہے اور میں فقیر نے اسے ادائے قرض وغیرہ کے سلسلے میں بارہا آزمایا ہے، میں نے جب بھی درود شریف ختم کیا ابھی اس جگہ سے باہر نہیں نکلا کہ اللہ تعالیٰ نے میری حاجت اور مراد پوری فرما دی اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ثنا وشکر ہے۔

(القول البدیع ص ۲۱۳، سعادۃ الدارین ص ۶۲۹)

۵۔ حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا جس کی اللہ تعالیٰ سے یا

کسی انسان سے حاجت ہو وہ اچھی طرح وضو کرے دو رکعت نفل ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی ثناء اور رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَه، وَلَاهَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَه، وَلَاحَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ"

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بردبار کریم ہے پاکی اللہ کیلئے جو عرش عظیم کا مالک ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ پروردگار جہاں کیلئے میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب، تیری بخشش کے عزائم ہر نیکی کی غنیمت اور ہر گناہ سے حفاظت کا سوال کرتا ہوں میرا کوئی گناہ بخشے بغیر میرا کوئی غم دور کئے بغیر اور کوئی حاجت جس میں تیری رضا ہو پوری کئے بغیر نہ چھوڑ اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے (یہ حدیث انتہائی ضعیف ہے فضائل اعمال میں ذکر کی جاتی ہے)۔

(ترمذی، الطبرانی)

۶۔ عبدالملک بن حبیب عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا جو رات کو اٹھے اچھی طرح وضو کرے پھر دس بار اللہ اکبر کہے

دس بار ''سبحان اللہ'' اور دس بار ''لاحول ولاقوۃ'' پڑھے پھر نبی اکرم ﷺ پر اچھی طرح درود وسلام بھیجے دنیا وآخرت کی جو نعمت اللہ تعالیٰ سے مانگے گا عطا فرمائے گا۔

(سعادة الدارين ص ۶۳۱)

۷۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی اللہ تعالیٰ سے حاجت ہو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں فاتحہ اور آیۃ الکرسی دوسری رکعت میں فاتحہ اور ''امن الرسول بما انزل اليه من ربه والمومنون'' آخر سورہ تک پڑھے پھر تشہد اور درود شریف پڑھ کر سلام پھیرے پھر یہ دعا مانگے (اے اللہ تعالیٰ اے ہر اکیلے کی جائے امن، ہر تنہا کا ساتھی اے قریب نہ بعید اے حاضر نہ غائب اے غالب نہ مغلوب اے زندہ اے قائم رہنے والے میں تجھ سے تیرے اسم رحمٰن رحیم حیی قیوم جس کے آگے چہرے جھکے آوازیں پست اور جس کی ہیبت کے سامنے دل لرزیدہ ہیں کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر درود وسلام نازل فرما اور میرے ساتھ یہ برتاؤ فرمائے) اس کی حاجت پوری ہوگی۔

(مسند الفردوس)

۸۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بھی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا'' جب تجھے کوئی حاجت ہو اور

تو اسے پورا کرنا چاہیے تو دو رکعت نفل اس طرح پڑھ کہ فاتحہ کے بعد ''سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ'' دس بار، جب بھی تو ایک کلمہ ادا کرے گی اللہ تعالی فرمائے گا میں نے قبول کیا جب اس سے فارغ ہو تو تشہد پڑھ کے سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ کر اور سجدہ میں کہہ اے اللہ تعالیٰ تو الہ ہے تیرا غیر نہیں اے زندہ اے قائم رہنے والے اے جلال وعزت والے درود بھیج آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی نیک و پاکیزہ آل پر اور میری یہ حاجت پوری فرما اے رحمٰن اور اس میں بھلائی پیدا فرما بے شک تو ہر چاہے پر قادر ہے۔ اے ام ایمن جب بندہ تنہائی میں اللہ تعالی کا ذکر کرے اور مصیبت زدہ ہو تو فرشتے کہتے ہیں آواز مانوس ہے جانی پہچانی ہے اللہ عزوجل کے حضور اس کی شفاعت کرو اور اسکی دعا پر آمین کہو پھر اللہ عزوجل اسکی تکلیف دور اور حاجت پوری کر دیتا ہے۔

(القول البدیع ص ۴۰۴)

۹۔ حضرت ابو درداء اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھم نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جس کی اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت وہ بدھ، جمعرات، جمعہ کو روزہ رکھے جمعہ کے دن خوب صاف ستھرا ہو کر مسجد میں جائے۔ پھر تھوڑا بہت صدقہ کرے جمعہ پڑھ کر یہ دعا مانگے (الہی میں تجھ سے تیرے نام کا سوال کرتا ہوں اللہ تعالی کے نام سے شروع جو رحمٰن

اور رحیم ہے جس کے بغیر کوئی سچا معبود نہیں غیب وشہادت کو جاننے والا ہی رحمٰن ورحیم ہے جس کے بغیر کوئی معبود برحق نہیں ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا نہ اسے اونگھ آئے نہ نیند جس کی زمین سے زمین وآسمان بھرے پڑے ہیں اور میں تجھ سے تیرے نام کا سوال کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو رحمٰن ورحیم ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جسکے آگے چہرے جھکے نگاہیں نیچی اور اسکے ڈر سے دل کانپ رہے کہ محمد ﷺ اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر درود وسلام بھیج اور مجھے میرا سوال عطا کر اور میری فلاں فلاں حاجت پوری فرما انشاء اللہ اسکی دعا قبول ہوگی فرمایا کرتے اپنے نادانوں کو نہ سکھلانا کہیں زیادہ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ مانگا کریں۔ (القول البدیع ص)

یہ تمام احادیث فضائل اعمال کے لئے درج کردی ہیں تاکہ عوام الناس فائدہ اٹھائے میں نے کئی باران کو آزمایا ہے ان سے مکمل اور فوری طور پر فیض یاب ہوا ہوں۔ (مؤلف)

۱۰۔ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نبی مکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر تھا کہ آپ ﷺ کی خدمت میں ایک نابینا شخص آیا اس نے حضور ﷺ سے اپنی بینائی چلے جانے کی شکایت کی نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا، جاؤ لوٹا لے کر وضو کرو پھر مسجد میں جا کر دو رکعت نماز نفل پڑھو پھر کہو

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ ﷺ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ"

الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے رحمت بھرے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں، یا رسول اللہ ﷺ میں آپ (ﷺ) کے وسیلہ سے اپنے رب کریم عزوجل کی طرف اپنی اس حاجت میں توجہ کرتا ہوں (کہ وہ کریم وعلیم میری نگاہ روشن کردے) تاکہ وہ میرے لئے پوری کی جائے، اے اللہ عزوجل میرے بارے میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قسم ہم وہاں سے الگ ہوئے نہ زیادہ باتیں کیں کہ وہ شخص آیا تو ایسا تھا گویا کہ کبھی نابینا تھا ہی نہیں۔ (ابن ماجہ ص ۱۰۰، ترمذی ج ۲ ص ۱۹۸)

یہ نماز ہر حاجت، ہر مشکل، ہر پریشانی میں انتہائی مؤثر اور تیر بہدف ہے۔ (مؤلف)

۱۱۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب نماز حاجت

محمد بن دستور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ مروی ہے کہ میں نے امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب میں ان کے ہاتھ سے لکھی ہوئی نماز حاجت دیکھی ہے جو ہزار حاجت کیلئے ہے جو حضرت خضر علیہ السلام نے ان کو بعض

بندوں کیلئے سکھائی دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ کافرون دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص پھر سلام کے بعد سجدہ کرے اور سجدے میں دس بار نبی ﷺ پر درود پڑھے دس بار سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ،اوردس بار رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھے پھر اللہ عزوجل سے اپنی حاجت طلب کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

طریقہ عمل:

شیخ ابوالقاسم حکیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں جو کوئی اس پر عمل کرنا چاہے وہ جمعرات کو غسل کر کے صاف کپڑے پہنے اور سحری کے وقت اس پر عمل کرے اور قضائے حاجت کی نیت کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

(سعادة الدارين ص ٦٤٥)

۱۲۔ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب نماز حاجت

محمد بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کی ہے کہ میرے والد کو جب کوئی حاجت لاحق ہوتی وضو

کر کے دو نفل ادا کرتے نماز کے بعد کہتے ''الٰہی ہر مصیبت میں تو میرا سہارا ہے اور ہر سختی میں تو میری امید ہے اور ہر مشکل میں جو مجھ پر پڑے تو ہی میرا آسرا و بھروسہ ہے کتنی ہی مصیبتیں ہیں جن سے دل کمزور ہو جاتا ہے چارہ نہیں چلتا دوست منہ موڑ لیتا ہے دشمن خوش ہوتا ہے میں نے اسے تیری بارگاہ میں پیش کیا اور تجھ سے اس کا شکوہ کیا تو نے اسے ختم کیا اور مشکل حل فرما دی تو ہی ہر حاجت پوری کرنے والا ہے ہر نعمت عطا فرمانے والا ہے تو نے ہی لڑکے کو اس کے والدین کی نیکی کے صدقے بچایا مجھے بھی اسی طرح بچا لے جس طرح تو نے اسے بچایا اور مجھے ظالم لوگوں کیلئے آزمائش نہ بنا الٰہی میں تیرے ہر نام کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں جسے تو نے اپنی کتاب میں ذکر کیا یا اپنی کسی مخلوق کو سکھایا یا تیرے علم غیب میں وہ محفوظ ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے بزرگ بزرگ بزرگ نام کا صدقہ جس کے وسیلے سے جب بھی تجھ سے سوال کیا جائے تو لازمی طور پر اپنے فضل و کرم سے عطا فرماتا ہے کہ محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود و سلام نازل فرما اور میرا تجھ سے سوال ہے کہ میری حاجت پوری فرما''۔ اور جو حاجت ہو مانگے۔

(سعادۃ الدارین ص ٦٤٦)

١٣۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حاجت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی

قرآن کریم کی سورکعتیں پڑھ کر ہاتھ اٹھائے اور کہے:

''سُبْحَانَ اللهِ سُبْحَانَ اللهِ . سُبْحَانَ اللهِ وَتَعَالٰی سُبْحَانَه‘ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ''

وہ اپنی زمین اور آسمانوں میں پاک ہے نیچے والی زمینوں میں اس کی پاکی بولی جاتی ہے عرش عظیم پر اسی کی پاکی بولی جاتی ہے وہ پاک ہے اسی کیلئے حمد وثنا ہے ایسی جو ختم نہ ہو بوسیدہ نہ ہو ایسی حمد جو اس کی رضا تک پہنچے اس کی انتہا تک نہ پہنچے ایسی حمد وثنا جو لامحدود ہو بے انتہا ہو جس کا بیان معلوم نہ ہو سکے اسے پاکی اس کے قلم کے شمار کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں انصاف قائم فرمانے والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی غالب حکمت والا ہے ایک تنہا بے نیاز نہ کسی نے جنا نہ خود جنا گیا نہ اس کے برابر کوئی، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ پروردگار جہاں کیلئے الٰہی تو نے مجھے پیدا کیا جبکہ میں کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا سو تیرا شکر یہ تو نے مجھے صحیح مرد بنایا سو تیرا شکر ہے تو نے مجھے ایسا بنایا کہ میں تیری جلدی میں تاخیر اور تیری تاخیر میں جلدی نہیں چاہتا میں تجھ سے تمام بھلائی مانگتا ہوں فوری بھی معیادی بھی جسے میں جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا الٰہی مجھے کان وآنکھ سے فائدہ نصیب فرما اور ان دونوں کو میرا وارث بنادے الٰہی میں تیرا بندہ اور تیرے بندے بندی کا بیٹا ہوں تیرے حکم پر چلنے والا ہوں مجھ پر

انصاف سے اپنا حکم چلا میں تجھے تیرے ان ناموں کا صدقہ جو تو نے خود مقرر کئے ہیں اور اپنی کسی کتاب میں نازل کئے ہیں یا اپنی کسی مخلوق کو سکھائے ہیں یا اپنے غیبی علم میں مخصوص کر رکھے ہیں کہ محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر درود بھیج اور قرآن پاک کو میرے سینے کا نور کر دے دل کی بہار غم کا ازالہ اور رنج کا خاتمہ کر دے پھر جو چاہے دعا مانگے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

(النمیری)

۱۴۔ بیٹا پیدا ہونے کے لئے عمل

جو شخص یہ چاہے کہ اس کی بیوی کے ہاں بیٹا پیدا ہو تو جب اس کی بیوی سو رہی ہو اپنا دایاں ہاتھ اس کے سینے پر رکھے اور حمل کے ابتدائی دنوں میں اس کی ناف پر ہاتھ رکھ کر تین بار پڑھے

"اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْاَۃِ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَّاِسْمُہٗ، اَحْمَدُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ﷺ رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ"

ترجمہ: الٰہی اگر تو نے اس عورت کے پیٹ میں کوئی شے پیدا فرمائی ہے تو اسے بیٹا کرنا اور اس کا نام احمد ہو گا محمد ﷺ کے برحق ہونے کے صدقہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۶۴۰)

۱۵۔ چوری سے محفوظ رہنے کے لئے

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرمان باری تعالیٰ ''اُدْعُوا اللّٰہَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ...... الخ'' پوری آیت چوری سے محفوظ رہنے کی ضمانت ہے۔

(سعادۃ الدارین ص ۶۴۰)

۱۶۔ قرآن پاک نہ بھولنے کا عمل

مغیرہ بن سبیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی سوتے وقت سورۂ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے وہ قرآن پاک نہیں بھولے گا چار پہلی دو آیۃ الکرسی کی دو اس کے بعد کی اور تین آخری آیتیں۔ (سعادۃ الدارین ص ۶۴۱)

۱۷۔ رات میں مخصوص وقت پر اٹھنے کا عمل

الدارمی نے عبداللہ بن ابی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زرابن جیسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ روایت نقل کی ہے جو کوئی رات کے کسی خاص حصے میں بیدار ہونا چاہیے سورۂ الکہف کا آخری حصہ پڑھے۔ (الخصائص الکبریٰ)

۱۸۔ قبولیت وغلبہ کے لئے

جو کوئی فرمان باری تعالیٰ ''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ'' آخر سورۂ تک

اللہ عزوجل کی توفیق سے اپنے پاس لکھ کر رکھے وہ عجیب قبولیت وغلبہ دیکھے گا۔

(سعادۃ الدارین ص ۶۴۱)

۱۹۔ لوگوں میں محبوب ہونے کیلئے

جو کوئی سورۂ محمد لکھ کر زمزم کے پانی سے دھو کر پی لے لوگوں میں محبوب ہوگا اس کی بات سنی جائے گی جو سنے گا یاد رکھے گا لکھ کر پانی میں گھول کر بیمار کو یہ پانی پلائے (بیماری) اللہ عزوجل کے حکم سے دور ہوگی۔

(الدر التنظیم فی خواص القرآن العظیم)

۲۰۔ غم والم دور کرنے کے لئے

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا غم والم دور کرنے کی دعا یہ ہے

''يَا حَابِسَ يَدِاِبْرَاهِيْمَ عَنْ ذَبْحِ اِبْنِهٖ وَهُمَا يَتَنَاجَيَانِ اللُّطْفَ يَا اَبَتِ يَا بُنَیَّ يَا مُقْبِضَ الرَّكْبِ لِيُوْسَفَ فِی الْبَلَدِ الْقَفْرِ غِيَابَةَ الْجُبِّ وَجَاعِلَه، بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ نَبِيًّا مَلَكًا يَا مَنْ سَمِعَ الْهَمْسَ مِنْ ذِی النُّوْنِ فِیْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ظُلُمَةُ قَصْرِ الْبَحْرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَظُلْمَةُ بَطْنِ الْحُوْتِ يَا رَادَّ حُزْنِ يَعْقُوْبَ يَارَاحِمَ دَاؤُدَ وَيَا كَاشِفَ

ضُرِّ اَیُّوْبَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَاکَاشِفَ غَمِّ الْمَھْمُوْمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْأَلُکَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا''

اے ابراہیم علیہ السلام کا ہاتھ روکنے والے بیٹے کے ذبح کرنے سے جب کہ وہ لطف ومحبت سے سرگوشی کررہے تھے اے میرے والدمحترم اے میرے بیٹے اے وہ ذات جس نے یوسف علیہ السلام کوکنویں کی گہرائی سے اور غلامی کے بعد نبی ملک بنانے کیلئے قافلے کوروکا اے ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دعا کوتین اندھیروں میں سننے کے والے ایک گہرے سمندر کا اندھیرا دوسرا رات کا تیسرا مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا اے یعقوب علیہ السلام کاغم ختم کرنے والے اور اے داؤد علیہ السلام کی تکلیف دورفرمانے والے اے مضطرین کی دعا کوقبول کرنے والے اے غمزدوں کےغم دورکرنے والے محمد ﷺ اورآل محمد ﷺ پردرود بھیج اورتجھ سے میرا سوال ہے کہ میری حاجت پوری کر۔

(المجالس میں دینوری کی تخریج)

۲۱۔ کھیتی کوکیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے

امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی تفسیر میں فرمایا جوکوئی زمین میں بیج ڈالے اس کے لئے مستحب ہے کہ:

'' اَفَرَاَیْتُمْ مَا تَحْرَثُوْنَ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَہ' اَمْ نَحْنُ

الزَّارِعُوْنَ"

پوری آیت کے بعد کہے بلکہ اللہ تعالیٰ ہی کھیتی اگانے اور کمال تک پہنچانے والا ہے الٰہی محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر درود بھیج اور اس کا پھل ہم کو نصیب کرا اور اس کے ضرر سے ہم کو بچا اور ہم کو ان نعمتوں کا شکر گزار کر دے کہا گیا ہے کہ یہ بات اس کھیتی کے لئے تمام آفات سے امان ہے مثلاً کیڑا مکڑی وغیرہ سے یہ تجربہ کیا گیا ہے اور ایسا ہی پایا گیا ہے۔

(سعادۃ الدارین ص ۶۵۰)

۲۲۔ سونے کیلئے خوبصورت ورد

ابن بشکوال نے عبد القدوس رازی رحمہ اللہ تعالیٰ سے نقل کیا کہ وہ ایک شخص کی بہت تعریف کرتے تھے کہ وہ بہت کم سوتا تھا فرمایا جب سونا چاہو تو پڑھو

"اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا" (ابن بشکوال)

۲۳۔ علم حقیقت کی چاشنی حاصل کرنے کیلئے

بینگن پر لکھا جائے اور دھو کر پیا جائے

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَھِّمْنِیْ عِلْمَ الشَّرِیْعَۃِ

وَالطَّرِيْقَةِ وَالْحَقِيْقَةِ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِهَا بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ "

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو رحم فرمانے والا مہربان ہے الٰہی مجھے علم شریعت علم طریقت اور علم حقیقت سکھا سمجھا دے اور اس پر عمل پیرا کر دے صدقہ ہمارے آقا محمد ﷺ کا اور آپ ﷺ کی آل واصحاب سب کا۔

(سعادة الدارين ص ٦٥٠)

۲۴۔ زنا سے محفوظ رہنے کیلئے

روزانہ صبح وشام پچاس، پچاس بار " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، وَطَهِّرْ قَلْبِیْ، وَحَصِّنْ فَرْجِیْ " پڑھنے والا ان شاء اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے محفوظ رہے گا۔ (یہ مجرب ہے)۔

(مصنف)

۲۵۔ علامہ زمحشری کا فرمان

علامہ زمحشری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب ربیع الابرار میں بیان کیا کہ ایک شخص عبدالملک بن مروان سے کسی وجہ سے ڈر گیا یہاں تک کہ کسی جگہ ٹھہرتا نہ تھا اثنائے سفر میں ایک وادی میں ان سے ہاتف غیبی نے آواز دی

درندوں سے بچ کر کہاں جاؤ گے اس نے کہا کون سے درندے؟ اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے اس نے یہ کلمات پڑھے پاکی اس یکتا کو جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس دائم کو پاکی جو ختم نہ ہو اس قدیم کو پاکی جس کی ابتدا نہیں پاکی اس کو جو زندہ کرے اور مارے پاکی اسے جو ہر دن کی نئی شان میں ہوتا ہے پاکی اسے جو نظر آنے والی اور نظر نہ آئے والی اشیاء پیدا کرتا ہے پاکی اسے جس نے ہر شے کو بغیر تعلیم سکھایا الٰہی ان کلمات اور ان کی حرمت کے صدقے میرا تجھ سے سوال ہے کہ محمد ﷺ پر درود بھیج اور میرے ساتھ یہ سلوک کر اس نے یہ کلمات کہے تو اللہ عزوجل نے اس کے دل میں اطمینان پیدا کر دیا وہ فوراً باہر نکلا اور عبدالملک بن خروان سے جا ملا اس نے اسے امن و صلہ عطا کیا۔

(سعادۃ الدارین ص ۶۴۸)

۲۶۔ ہولناک واقعہ سے دوچار ہونے کے وقت

حافظ ابوعبداللہ محمد مظفر الزرندی المدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب (نظم درر السمطین) میں امام جعفر بن محمد الباقر عن ابیہ عن جدہ عن النبی ﷺ کے حوالے سے کہا کہ سرکار ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے فرمایا جب کسی ہولناک واقعہ سے دوچار ہو تو کہے الٰہی محمد ﷺ کے حق ہونے کے وسیلے سے سوال ہے کہ جس چیز سے میں ڈرتا ہوں اور بچنا چاہتا ہوں اس میں میری مدد فرما کہ تو ہی میری مشکل حل کر سکتا ہے......الخ

(سعادۃ الدارین ص ۶۵۱)

۲۷۔ علامہ ابن الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فرمان

علامہ ابن الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کچھ لوگ ایک بڑی مصیبت میں پڑ گئے آپ نے اس کی شکایت اپنے شیخ عارف باللہ ابن ابی جمرہ مولف مختصر البخاری سے کی انہوں نے خواب میں نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے ایک شخص کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ سو بار سبحان اللہ سو بار الحمد للہ اور سو بار اللہ اکبر پڑھے اور کہیں ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ'' سو بار اور ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ'' سو بار پڑھے پھر بارہ رکعت نفل پڑھیں اور جو چاہے دعا مانگیں پھر دو رکعت نفل ادا کرے پھر آخر میں پچاس آیتیں اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے پھر چوبیس رکعت نفل ادا کر کے یہ دعا مانگے الٰہی کھولنا تو بس تیرا کھولنا ہے سو ہم سے ہر مشکل وسختی کھولدے اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں کھلنے کی کنجیاں ہیں اور جو جن وانس ہمیں برائی پہنچانا چاہے اس کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما اور اپنے مضبوط دست قدرت واذن سے اس کو ہم سے دور فرما دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اس نے اس پر عمل کیا تو اس شخص کی پریشانی جاتی رہی اور ہمارے آقا محمد ﷺ نے اس مذکورہ خواب میں جس میں آپ ﷺ نے مذکورہ تسبیح ونماز ودعا کا فرمایا یہ بھی فرمایا کہ جو کوئی صدق دل سے اس پر عمل کرے گا اللہ عزوجل اس کی کوئی اور کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو دور فرمائے گا۔ (سعادۃ الدارین ص ۶۵۶)

۲۸۔ امام الیافعی رحمۃ اللہ علیہ کی حکایت

امام الیافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ ایک بادشاہ ایک فقیر پر غضبناک ہو گیا اس کے لئے ایک قید تیار کیا اس میں اس کو بند کر دیا کھانا پینا بند کر دیا تین دن بعد فقیر قبے کے باہر خوشحال پایا گیا بادشاہ کو اس کی خبر دی گئی کہا اسے میرے حضور حاضر کرو جب اسے سامنے لایا گیا بادشاہ نے کہا اس سختی اور قید سے کیسے نجات ملی؟ فقیر نے کہا کہ ایک دعا سے جو میں نے مانگی تھی بادشاہ نے کہا کون سی دعا؟ فقیر نے کہا:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ یَا مَنْ وَسِعَ لُطْفُہٗ اَھْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَلَطَّفَ بِیْ مِنْ خَفِیِّ خَفِیِّ خَفِیِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ اِذَا لَطُفْتَ بِہٖ فِیْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَفِیَ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ''

کچھ عارفین نے کہا کہ جو شخص ہر روز نو بار پڑھے:

''اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ''

اللہ عزوجل اس کے رزق میں لطف فرمائے گا اور اس کیلئے اچھی روزی مہیا کرے گا یہی حال اس شخص کا ہوگا جو کثرت سے اللطیف کا ورد

کرے یہ بات مجرب ہے کہ جس کی روزی تنگ ہو زمانے کی تکلیف و مصائب اس پر آن پڑیں وہ اس اسم مقدس کو ۱۲۹ بار پڑھے یا ایک ہزار بار اس تکلیف کے خاتمہ کیلئے اللہ عزوجل ضرور اس سلسلہ میں اس پر لطف و کرم فرمائے گا۔

طریقہ عمل

بعد از نماز عصر اگر کوئی وظیفہ معمول میں ہے تو پڑھے پھر اسم مبارک کا مذکورہ تعداد میں ورد کرے پھر سر بسجود ہو کر کہے ''یَا لَطِیْفَ اللُّطَفَآءِ یَارَحِیْمَ الرُّحَمَآءِ'' پھر سر اٹھا کر یہی دعا سولہ (۱۶) بار پڑھے۔

(سعادۃ الدارین ص ۵۹۷)

۲۹۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی حکایت

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مدت تک قید رہا اس دوران اس کے ورد زبان یوسف علیہ السلام کا یہ قول رہا ''اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَاءُ'' ایک رات اس کے پاس ایک نوجوان آیا اس نے کہا اٹھ اور نکل جا اس نے کہا دروازہ بند ہے کیسے نکلوں اس نے کہا تمہارا برا ہو اٹھ اور نکل جا اس نے کہا دروازے بند ہیں کیسے نکلوں جوان اس کا ہاتھ پکڑ کر چلا جس دروازے کے پاس جاتا اللہ عزوجل کے حکم سے کھل جاتا یہاں تک کہ تمام دروازوں سے باہر آ گیا اس شخص نے نوجوان کی طرف

دیکھ کر کہا تم کون ہو جس کے سبب اللہ عزوجل نے مجھ پر احسان فرمایا نوجوان نے کہا میں ''لطیف لما یشآء'' کا بندہ ہوں۔

(سعادۃ الدارین ص ۷۹۴)

۳۰۔ نکاح کرنے کیلئے

بعض عارفین فرماتے ہیں کہ جس کی معیشت تنگ ہو دنیا کی کوئی چیز اس کے پاس نہ ہو انتہائی غریب ہو دل کسی عورت سے لگ گیا ہو نکاح کرنا چاہتا ہے لیکن طاقت نہیں اس کی غریبی کی وجہ سے یا اسے پسند نہیں یا بیمار ہے اور حکماء کے علاج سے عاجز آ چکے ہیں وضو کر کے دو نفل پڑھے صدق نیت سے ۱۲۹ بار اس کا ورد کرے اللہ عزوجل کے حکم سے مراد پوری ہوگی اسم لطیف میں عجیب اسرار خفیہ ہیں روح و بدن میں تکلیف ہو ورد کرنے سے اثنائے درد ازالہ ہوگا کسی ڈراؤنے ہیبت ناک واقعے پر جو دل میں اس کا ورد کرے کیفیت خوف نگاہ میں رکھے اس کیفیت کے کمزور کرنے سے ختم کر دینے کا مشاہدہ ہوگا اپنی جگہ سے کھڑا ہونے سے پہلے خوف و ڈر ختم ہوگا۔ (ان شاء اللہ عزوجل)

(سعادۃ الدارین ص ۷۹۴)

تنبیہ : اسرار کا اثر عمل اور شرع سے مفید ہے سو جو کوئی اپنے مقصد میں کامرانی چاہے پہلے احکام شرع کو اپنائے پھر ان امداد کو اپنائے جان لیجئے کہ ذکر و دعا وغیرہ قضا و قدر کو بدلتے نہیں یہ بندگی ہے شیخ

ابو العباس البونی اپنی کتاب قبس الاہتداء میں ارشاد فرماتے ہیں ذکر و دعا مقصد کے حصول اور قضا و قدر میں لطف و کرم کا فائدہ دیتے ہیں اور بات کو نفس کے لئے آسان کر دیتے ہیں یہاں تک کہ آدمی کسی کا محتاج نہیں رہتا اور طلب کا مقصود یہی ہے سو نتائج سپرد خدا عزوجل کر کے اور اس کے فیصلے کے آگے سر تسلیم خم کر کے اور اللہ عزوجل سے حسن ظن، یقین کامل اور صدق دل رکھ کے طلب کرے تسلیم و رضا کی پیروی کیجئے بیشک ہمارا رب عزوجل مشکلات کو بڑا حل کرنے والا ہے جاننے والا ہے۔

سوال:

کیا دعاؤں وظائف نوافل اور دیگر عبادات کے ذریعے رزق کی تنگی اور مشکلات کا خاتمہ ہو سکتا ہے؟ نیز کیا حاجات بر آ سکتی ہیں؟

جواب:

اس میں کوئی شک نہیں کہ کلام الٰہی عزوجل اور یاد الٰہی عزوجل کی ایک تاثیر ہے جن لوگوں کا کلام الٰہی سے تعلق و ربط ہو جاتا ہے انہیں اللہ تعالیٰ کی یاد نصیب ہو جاتی ہے وہ اس کی برکت سے رحمت خداوندی عزوجل کو اپنی طرف متوجہ کرنے والے ہو جاتے ہیں جو لوگ دعاؤں اور وظائف کا اہتمام کرنے لگتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے عجز کا اظہار اور بندگی کا اقرار

کررہے ہوتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ انہیں نواز دیتا ہے اس کلام کی برکت ڈال دیتا ہے جو ان کی ضرورتوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے خود نبی کریم ﷺ نے متعدد مواقع پر متعدد روایات میں اس برکت کے حصول یا رزق میں وسعت کے لئے دعائیں اور وظائف بتائے مثلاً جہاں سورۂ واقعہ پڑھنے کا اہتمام کیا جائے اس گھر میں کبھی فقر و فاقہ نہیں آئے گا۔ (مشکوۃ ج ا ص ۱۸۹)

غرضیکہ اس باب میں بے شمار اوراد، ادعیہ اور وظائف منقول ہیں خود قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل ہونے والوں کو جس نعمت سے محرومی کا احساس دلایا گیا ہے وہ معاشی فراخی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل ہونے والوں کی معیشت میں تنگی آجائے گی۔ (سورہ طہٰ آیت ۱۲۴)

ان تمام باتوں کا حاصل یہ ہے کہ دعاؤں کے ذریعے رزق کی ظاہری وسعت ہو مشکلات حل ہوں، حاجات برآئیں یہ عین ممکن ہے کوئی بعید نہیں اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ضرورتوں کے مقابلے میں وسائل کو کافی فرمادیتا ہے، یا یاد الٰہی عزوجل میں کوتاہی رزق کی وسعت میں رکاوٹ بن رہی ہو تو وہ زائل ہو جاتی ہے اور رزق کی کشائش کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے یہی مفہوم ہے دعاء نوافل اور وظائف کے ذریعے رزق بڑھنے کا (مؤلف)

عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فرمان

عارف باللہ سیدی عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب ''العہود الکبری'' میں فرمایا رسول اکرم ﷺ کی طرف سے ہم سے عام وعدہ لیا گیا ہے کہ ہم اس وقت تک اللہ عزوجل سے کسی چیز کا سوال نہ کریں جب تک اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور نبی ﷺ پر درود وسلام نہ بھیج لیں گویا یہ حاجت مانگنے سے پہلے ہدیہ پیش کرنا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا قضائے حاجات کی کنجی اس سے پہلے ہدیہ پیش کرنا ہے جب ہم اللہ عزوجل کی حمد وثناء کرتے ہیں وہ ہم سے راضی ہو جاتا ہے اور جب نبی ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں تو آپ ﷺ اس قضائے حاجت میں ہمارے لئے اللہ عزوجل کے ہاں شفاعت فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ طلب کرو۔ (سعادۃ الدارین ص ۶۵۸)

علامہ ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ تعالیٰ کا فرمان

علامہ ابن حجر ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ المناسک پر لکھے گئے اپنے حاشیہ کے چھٹے باب میں ایک فائدہ کے ذیل میں رقمطراز ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب آدم علیہ السلام سے خطاء سرزد ہوئی عرض کی پروردگار میں تجھ سے محمد ﷺ کے صدقے سوال کرتا ہوں کہ میری بخشش فرما فرمایا آدم علیہ السلام تو نے ان (ﷺ) کو کیسے پہچان لیا حالانکہ ابھی میں نے ان کو ظاہر نہیں کیا عرض کی پروردگار جب تو نے مجھے اپنے ہاتھ سے بنایا اور اپنی روح میرے

اندر پھونکی اور میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو عرش کے پایوں پر ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' (ﷺ) لکھا دیکھا تو میں سمجھ گیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ اسی کو ملایا ہے جو تیری ساری مخلوق میں تیرا محبوب ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا آدم (علیہ السلام) تو نے سچ کہا بے شک وہ تمام مخلوق سے بڑھ کر میرے پیارے ہیں اور جب تو نے ان کے وسیلہ سے دعا مانگی تو میں نے تجھے معاف کر دیا اگر محمد ﷺ نہ ہوتے تو میں تجھے پیدا نہ کرتا۔ (سعادۃ الدارین ص ۶۵۹)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کا استغاثہ

''یا رسول اللہ یا خیر البرایا نوالک ابتغی یوم القضایا
اذا ما حل خطب مدھم فانت الحصن من کل البلاء
الیک توجھی وبک استنادی وفیک مطامعی
وبک اتجالی'' (قصیدہ الطیب انغم)

یا رسول اللہ ﷺ اے اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق سے بہتر ہم قیامت کے دن آپ کی عطا کے خواستگار ہیں جب آپ کے اس غلام پر کوئی بڑی تاریک مصیبت نازل ہوجائے اے میرے محبوب آپ ﷺ ہی میرے لئے قلعہ پناہ ہیں ہر مصیبت میں ان مصیبت کے لمحوں میں مَیں اپنا رخ حضور ﷺ کی طرف کرتا ہوں اور آپ کے دامن میں پناہ لیتا ہوں اور میری ساری امیدیں آپ ﷺ کی ذات سے وابستہ ہیں۔

لفظ وسیلہ کی حقیقت

جو بادشاہ کا قریبی ہو وہ ان الفاظ کو جن سے بادشاہ کو مخاطب کیا جاتا ہے نیز حاجت برآری کے اوقات بھی بہتر جانتا ہے سو ہمارا وسائل طلب کرنا اس کے ساتھ راہ ادب اختیار کرنا ہے اس سے ہماری حاجات جلد پوری ہو جاتی ہیں اگر بلا واسطہ ان کے دربار تک پہنچنا چاہیں تو نہ پہنچ سکیں گے سید علی الخواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب تم اللہ عزوجل سے حاجت مانگو تو محمد ﷺ کے وسیلہ سے مانگو اور کہو الٰہی میں محمد ﷺ کے حق ہونے کے صدقہ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارا فلاں فلاں کام کر دے بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو اس دعا کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ اقدس تک پہنچاتا ہے اور آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ فلاں شخص نے آپ ﷺ کے حق کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے فلاں حاجت مانگی ہے پھر حضور ﷺ اس حاجت کو پورا فرمانے کا اللہ رب العزت سے سوال کرتے ہیں سو وہ پوری ہو جاتی ہے کیونکہ آنحضور ﷺ کی دعا رد نہیں ہوتی نیز فرمایا یہی حال ہے جب تم اولیاء اللہ کے وسیلہ سے دعا مانگتے ہو کہ فرشتہ ان کو پہنچاتا ہے اور وہ اس قضائے حاجت کیلئے شفاعت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

نیز اس بات کی دلیل کہ نبی کریم ﷺ کا وسیلہ پکڑنا انبیاء کرام علیہم السلام سلف صالحین و اولیاء کرام رحمہ اللہ تعالیٰ کا طریقہ رہا ہے وہ حدیث ہے جسے حاکم نے نقل کیا اور صحیح بتایا ہے اور علامہ ابن حجر ہیتمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد اس ضمن میں اوپر گزر چکا ہے نیز اس کے لئے صفحہ نمبر 213 پر موجود حدیث جو کہ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جسے نسائی اور ترمذی نے صحیح قرار دیا ہے بھی وسیلہ طلب کرنے کیلئے مستند و قوی دلیل ہے اہل علم معرفت و نظر اور عشاقان حق وسیلہ طلب کرنے کو بہتر جانتے اور اس پر عمل کرتے ہیں لہذا ہمیں بھی تمام اختلافات کو قطع نظر رکھ کر رب تعالیٰ کے حضور قرب اور اپنے درجات کی بلندی و رفع حاجات کیلئے وسیلہ کے ذریعہ دعا کرنی چاہیئے۔

توسیل کی دلیل

یوں بھی فضیلت والی ذاتیں بطریق اولیٰ وسیلہ ہوسکتی ہیں اس لئے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارش کی دعا میں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سیلہ بنایا تھا اور اس پر انکار نہیں کیا گیا اور حضور اکرم ﷺ کے وسیلہ بنانے کا مطلب ہوتا ہے کہ آپ سے دعا کرنا چونکہ آپ ﷺ سوال کرنے والے کے سوال کو جانتے ہیں۔

ایک طویل حدیث میں آیا ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں لوگ قحط سالی میں مبتلا ہو گئے ایک صحابی بلال بن حارث المزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم ﷺ کی قبر پر انوار پر آیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اپنی امت کیلئے پانی مانگیں تو خواب میں انہیں نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی آپ ﷺ نے اسے فرمایا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ میرا اسلام کہواور کہو کہ بارش ہو گی اور ایسا ہوا۔

(الفتح الباری شرح صحیح بخاری ج ۲، ص ۴۹۵)

امام ابوعبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب مصباح الظلام فی المستغیثین بخیر الانام فی الیقظہ والمنام اور علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین ﷺ میں کثرت سے ایسے واقعات ذکر کیۓ ہیں جن میں لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے فریاد کی اور ان کی حاجتیں پوری ہوئیں۔

تنبیہ:

بے شک اللہ تعالیٰ کے حضور قرب اور اپنے درجات کی بلندی ورفع حاجات کے لئے نبی کریم ﷺ اور اولیاء کاملین کے وسیلہ کے ذریعے دعا کرنا درست بلکہ بہترین عمل ہے اور یہ بھی کہ وسیلہ بنانے کا مطلب اس ذات سے

دعا کرنا ہے بے شک نبی پاک ﷺ ہمیں اور ہمارے سوال کو جانتے ہیں تاہم ہمیں ہر وقت بار بار اپنے چھوٹے چھوٹے مسائل و پریشانی میں نبی محتشم ﷺ کا وسیلہ پیش نہیں کرنا چاہئے اسے کھیل نہیں بنانا چاہئے جیسے ہم آپس میں اپنے کسی ایک انتہائی قریبی دوست اور جاننے والے بڑے عہدے دار کو اپنے چھوٹے چھوٹے کاموں کے لئے بار بار کہتے ہوئے شرم محسوس کرتے ہیں کہ وہ کیا خیال کرے گا نبی کریم ﷺ ہمارے حال سے آگاہ ہیں آپ ﷺ سے رب کریم عزوجل نے کچھ پوشیدہ نہیں رکھا آپ ﷺ کا وسیلہ پیش کرنا عظیم کام ہے اور انتہائی عظیم واہم وسیلہ اس لئے ہمیں صرف انتہائی لاچار و بے بس ہونے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں بلندی درجات رفع حاجات اور رضا، محبت اور قرب نبی ﷺ کے لئے نبی محترم، محسن اعظم، شفیع بنی آدم، رحمۃ للعالمین ﷺ کا وسیلہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں پیش کر کے اپنی حاجت کا سوال کرنا چاہئے۔

بے شک عام طور پر ہر مسئلہ وحاجت میں آپ ﷺ کا وسیلہ پیش کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے تاہم ادب کا تقاضا یہی ہے جیسے گذشتہ صفحات پر عرض کیا گیا ہے۔

(واللہ تعالیٰ وحبیبہ الاعلی ﷺ اعلم بالصواب)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اخلاص کے ساتھ عمل کی توفیق دے اور

ہم پر اپنا فضل فرمائے، ہمیں اپنی اور اپنے پیارے نبی ﷺ کی رضا وقرب سے نوازے۔ (آمین)

یا رب العالمین بحرمة رحمة للعالمین ﷺ

(مصنف)

وصلی اللہ تعالٰی علی حبیبه خیر خلقه نور عرشه وزینة فرشه محمد وعلی آله واصحابه وازواجه وذریته وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا ○

☆☆☆☆☆☆

یہاں ہم حصول برکت وتسکین جان کے لئے نبی مکرم ﷺ کے اسماء مبارکہ کا ذکر کرتے ہیں یہ اسماء مبارکہ تقریباً چار سوتیں (430) سے زائد ہیں ان اسماء مبارکہ کا روزانہ ورد کرنا دنیا وآخرت میں بھلائی اور قرب نبی ﷺ کا باعث ہے ان کے بطور وظیفہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ، سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما اس ذاتِ بابرکت پر جس کا نام محمد (بار بار تعریف کیا گیا ہے)

سَیِّدُنَا الْاَبَرُّ بِاللّٰہِ ﷺ سَیِّدُنَا الْاَبْطَحُ ﷺ سَیِّدُنَا اَتْقَی اللّٰہِ ﷺ

اللہ تعالیٰ سے نیکی کا معاملہ کرنے والے بطحاء کے مکیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے

سَیِّدُنَا اَجْوَدُ النَّاسِ ﷺ سَیِّدُنَا اَتْقَی النَّاسِ ﷺ سَیِّدُنَا الْاَحَدُ ﷺ

تمام لوگوں سے زیادہ سخی۔ سب سے زیادہ متقی۔ یکتا

سَیِّدُنَا اَحْسَنُ النَّاسِ ﷺ سَیِّدُنَا اَحْمَدُ ﷺ سَیِّدُنَا اَحِیْدُ اُمَّتِہٖ عَنِ النَّارِ ﷺ

سب سے احسن سب سے زیادہ اپنے رب کی تعریف کرنے والا اپنی امت کو دوزخ سے بچانے والا۔

سَیِّدُنَا الْآخِذُ بِالْحُجُرَاتِ ﷺ	سَیِّدُنَا آخِذُ الصَّدَقَاتِ ﷺ	
اپنی زوجات کیلئے حجرات رکھنے والے۔	صدقات وصول کرنے والے	
سَیِّدُنَا الْاَخْشٰی لِلّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا الْآخِرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ ﷺ
اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے	سب سے آخر آنے والے	اچھی باتوں کو سننے والے
سَیِّدُنَا اَرْجَحُ النَّاسِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَرْحَمُ النَّاسِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَشْجَعُ النَّاسِ ﷺ
سب سے زیادہ عقلمند	سب سے زیادہ رحم کرنے والے	سب سے زیادہ بہادر
سَیِّدُنَا اَرْحَمُ النَّاسِ بِالْعِیَالِ ﷺ	سَیِّدُنَا الْاَصْدَقُ فِی اللّٰہِ ﷺ	
اپنے عیال پر بہت زیادہ رحم کرنے والے	اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں سب سے زیادہ سچے	
سَیِّدُنَا اَطْیَبُ النَّاسِ رِیْحًا ﷺ	سَیِّدُنَا الْاَعَزُّ ﷺ	
ازروئے خوشبو کے زیادہ معطر	زیادہ عزت والے	
سَیِّدُنَا الْاَعْلَمُ بِاللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَکْثَرُ الْاَنْبِیَاءِ تَبْعًا ﷺ	
سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھنے والے	تمام انبیاء سے زیادہ متبع	
سَیِّدُنَا اَکْرَمُ النَّاسِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَکْرَمُ وُلْدِ آدَمَ ﷺ	
سب سے زیادہ سخی	اولاد آدم میں سب سے زیادہ کرم فرمانیوالے	
سَیِّدُنَا اِمَامُ الْخَیْرِ ﷺ	سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ	
بھلائی کے امام	رسولوں کے پیشوا	

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْن ﷺ	سَیِّدُنَا اِمَامُ النَّبِیّٖن ﷺ	سَیِّدُنَا الْاِمَامُ ﷺ
متقین کے راہنما	نبیوں کے امام	سراپا راہنما
سَیِّدُنَا الْآمِرُ ﷺ	سَیِّدُنَا الْآمِنُ ﷺ	سَیِّدُنَا اُمْنَۃُ اَصْحَابِہٖ ﷺ
نیکی کا حکم کرنیوالے	امن کے پیغمبر	تمام ساتھیوں سے مطمئن
سَیِّدُنَا الْاَمِیْنُ ﷺ	سَیِّدُنَا الْاُمِّیُّ ﷺ	سَیِّدُنَا اَنْعَمُ اللّٰہِ ﷺ
امانت دار	امی	اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ
سَیِّدُنَا الْاَوَّلُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَوَّلُ شَافِعٍ ﷺ	سَیِّدُنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﷺ
سب سے پہلے	سب سے پہلے شفاعت کرنے والے	پہلے فرمانبردار
سَیِّدُنَا اَوَّلُ مُشَفَّعٍ ﷺ	سَیِّدُنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﷺ	سَیِّدُنَا الْبَارُقَلِیْطُ ﷺ
سب سے پہلے جن کی شفاعت قبول ہوگی	پہلے مومن	البارقلیط
سَیِّدُنَا الْبَاطِنُ ﷺ	سَیِّدُنَا الْبُرْھَانُ ﷺ	سَیِّدُنَا الْبَرْقَلِیْطِسُ ﷺ
نگاہ خرد سے مخفی	وحدت کی دلیل	البرقلیطس
سَیِّدُنَا الْبَشَرُ ﷺ	سَیِّدُنَا بُشْرٰی عِیْسٰی ﷺ	سَیِّدُنَا الْبَشِیْرُ ﷺ
انسان	عیسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری	مژدہ سنانے والے
سَیِّدُنَا الْبَصِیْرُ ﷺ	سَیِّدُنَا الْبَلِیْغُ ﷺ	سَیِّدُنَا الْبَیَانُ ﷺ
دیکھنے والے	بلیغ	صاف گو

سَیِّدُنَا بَیَانُ الْبَیِّنَۃِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلتَّالِیْ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلتَّذْکِرَۃُ ﷺ
روشن دلائل والے	آنے والے	سراپا نصیحت
سَیِّدُنَا اَتْقَی التَّنْزِیْلِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلتَّنْزِیْلُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلتَّھَامِیُّ ﷺ
نازل شدہ سے ڈرنے والے	ڈرنے والے	تہامہ کے رہنے والے
سَیِّدُنَا ثَانِیِ اثْنَیْنِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْجَبَّارُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْجِدُّ ﷺ
دو میں سے دوسرے	شکستہ دلوں کو جوڑنے والے	کوشش کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْجَوَّادُ ﷺ	سَیِّدُنَا حَاتِمُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْحَاشِرُ ﷺ
سخی	فیصلہ فرمانے والے	مردہ دلوں کو زندہ کرنیوالے
سَیِّدُنَا اَلْحَافِظُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْحَاکِمُ بِمَا اَرَادَ اللّٰہُ ﷺ	
احکام الٰہی کی حفاظت کرنے والے	اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے مطابق فیصلہ فرمانے والے	
سَیِّدُنَا اَلْحَامِدُ ﷺ	سَیِّدُنَا حَامِلُ لِوَاءٍ ﷺ	سَیِّدُنَا یَتِیْمٌ ﷺ
اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والے	علم بلند فرمانے والے	یتیم
سَیِّدُنَا حَبِیْبُ الرَّحْمٰنِ ﷺ	سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ ﷺ	
رحمٰن کے محبوب	اللہ کے پیارے	
سَیِّدُنَا اَلْحِجَازِیُّ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْحُجَّۃُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْحُجَّۃُ الْبَالِغَۃُ ﷺ
حجازی	حجت	باکمال دلیل

سَیِّدُنَا حِرْزُ الْاَمِیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْحَرَمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم
امانت کے محافظ	حرم والے
سَیِّدُنَا اَلْحَرِیْصُ عَلَی الْاِیْمَانِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْحَفِیْظُ صلی اللہ علیہ وسلم
ایمان پر حریص	محافظ

سَیِّدُنَا اَلْحَقُّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْحَکِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْحَلِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم
سراپا حق	حکمت والے	بردبار
سَیِّدُنَا اَلْحَمَّادُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا حَمْطَایَا حَمْیَاطَا صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا حٰمعسق صلی اللہ علیہ وسلم
خود اللہ کی حمد کرنے والے	برے کاموں سے روکنے والے	حمعسق
سَیِّدُنَا اَلْحَمِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْحَنِیْفُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والے	حق کی طرف مائل ہونے والے	نبیوں کے خاتم
سَیِّدُنَا اَلْخَاتَمُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْخَازِنُ لِمَالِ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْخَاشِعُ صلی اللہ علیہ وسلم
مہر	اللہ کے مال کو خزانہ کرنے والے	اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْخَاضِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْخَالِصُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْخَبِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکنے والے	مخلص	خبر رکھنے والے

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاَنْبِیَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صلی اللہ علیہ وسلم
انبیاء کے خطیب	رحمٰن کے دوست

سَیِّدُنَا خَلِیْلُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا خَیْرُ الْاَنْبِیَاءِ ﷺ	سَیِّدُنَا خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ ﷺ
اللہ کے دوست	تمام انبیاء سے بہتر	تمام مخلوق سے بہتر
سَیِّدُنَا خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا خَیْرُ الْعَالَمِیْنَ ﷺ	
اللہ کی مخلوق سے بہتر	تمام عالم سے بہتر	
سَیِّدُنَا خَیْرُ النَّاسِ ﷺ	سَیِّدُنَا خَیْرُ النَّبِیِّیْنَ ﷺ	سَیِّدُنَا خَیْرَۃُ الْاُمَّۃِ ﷺ
تمام لوگوں سے بہتر	نبیوں سے بہتر	امت کے چیدہ
سَیِّدُنَا خَیْرَۃُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا دَارُ الْحِکْمَۃِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلدَّاعِیْ اِلَی الْخَیْرِ ﷺ
اللہ کے انتخاب	حکمت کا گھر	اللہ کی طرف بلانے والے
سَیِّدُنَا دَعْوَۃُ اِبْرَاھِیْمَ ﷺ	سَیِّدُنَا دَعْوَۃُ النَّبِیِّیْنَ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلدَّلِیْلُ ﷺ
دعائے ابراہیم	تمام انبیاء کی دعا	راہنما
سَیِّدُنَا اَلذَّاکِرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلذِّکْرُ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُو الْحَقِّ الْمُوْرِدِ ﷺ
ذکر کرنے والے	سراپا ذکر الٰہی	نازل شدہ حق کو لانے والے
سَیِّدُنَا ذُو الْحَوْضِ الْمَوْرِدِ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُو الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ ﷺ	
اس حوض کے مالک جس پر لوگ وارد ہوں گے	سیدھے راستے والے	
سَیِّدُنَا ذُو الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُو الْقُوَّۃِ ﷺ	
صاحب خلق عظیم	قوت والے	

سَیِّدُنَا ذُو الْمُعْجِزَاتِ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُو الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ﷺ	
معجزات والے	مقام محمود والے	
سَیِّدُنَا ذُو الْوَسِیْلَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلرَّاضِعُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلرَّاضِیْ ﷺ
صاحب وسیلہ	دودھ پینے والے	خوش کرنیوالے
سَیِّدُنَا اَلرَّاغِبُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلرَّافِعُ ﷺ	سَیِّدُنَا رَاکِبُ الْبُرَّاقِ ﷺ
رغبت کرنے والے	حق کو بلند کرنے والے	براق کے سوار
سَیِّدُنَا رَاکِبُ الْجَمَلِ ﷺ	سَیِّدُنَا رَاکِبُ النَّاقَةِ ﷺ	
اونٹ کے سوار	اونٹنی کے سوار	
سَیِّدُنَا رَاکِبُ الْبَعِیْرِ ﷺ	سَیِّدُنَا رَاکِبُ الْخَبِیْبِ ﷺ	
سوارِ بعیر	خبیب سوار	
سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللهِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلرَّحْمَةُ ﷺ	سَیِّدُنَا رَحْمَةُ الْاُمَّةِ ﷺ
یاد الٰہی کا سبب	سراپا رحمت	امت کیلئے رحمت
سَیِّدُنَا رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِیْنَ ﷺ	سَیِّدُنَا رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلرَّحِیْمُ ﷺ
عالمین کیلئے رحمت	رحمت کا تحفہ	رحم فرمانے والے
سَیِّدُنَا اَلرَّسُوْلُ ﷺ	سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ ﷺ
اللہ کے بھیجے ہوئے	راحت کے رسول	رحمت کے رسول

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلرَّشِیْدُ ﷺ
اللہ کے رسول	جنگوں کے پیغمبر	رشد و ہدایت والے
سَیِّدُنَا رَفِیْعُ الذِّکْرِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلرَّقِیْبُ ﷺ	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ ﷺ
ذکر بلند کرنے والے	نگہبان	حق کی روح
سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلرَّؤُفُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلزَّاہِدُ ﷺ
پاکیزہ روح	شفقت فرمانے والے	دنیا سے مستغنی
سَیِّدُنَا زَعِیْمُ الْاَنْبِیَاءِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلزَّکِیُّ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلزَّمْزِمِیُّ ﷺ
انبیاء کے رہبر	پاکباز	زمزم پلانے والے
سَیِّدُنَا زَیْنُ مَنْ فِی الْقِیَامَۃِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلسَّابِقُ بِالْخَیْرَاتِ ﷺ	
قیامت والوں کیلئے زینت	بھلائی میں سبقت لے جانے والے	
سَیِّدُنَا سَابِقُ الْعَرَبِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلسَّاجِدُ ﷺ	سَیِّدُنَا سُبُلُ اللّٰہِ ﷺ
تمام عرب سے سبقت لے جانے والے	سجدہ کرنے والے	اللہ کا راستہ
سَیِّدُنَا اَلسِّرَاجُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلسَّعِیْدُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلسَّمِیْعُ ﷺ
چراغ ہدایت	نیک بخت	سننے والے
سَیِّدُنَا اَلسَّلَامُ ﷺ	سَیِّدُنَا سَیِّدُ وُلْدِ آدَمَ ﷺ	سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ
سراپا سلامتی	اولاد آدم کے سردار	مرسلین کے سردار

سَیِّدُنَا سَیِّدُ النَّاسِ ﷺ		سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ الْمَسْلُوْلِ ﷺ
لوگوں کے سردار		اللہ کی بے نیام تلوار
سَیِّدُنَا اَلشَّارِعُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلشَّامِخُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلشَّاکِرُ ﷺ
راہ شریعت دکھانے والے	بلند مرتبہ	شکر گذار
سَیِّدُنَا اَلشَّاھِدُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلشَّفِیْعُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلشَّکُوْرُ ﷺ
گواہی دینے والے	شفاعت کرنے والے	قدردان
سَیِّدُنَا اَلشَّمْسُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلشَّھِیْدُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلصَّابِرُ ﷺ
ہدایت کے سورج	گواہ	صبر کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلصَّاحِبُ ﷺ		سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْآیَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ ﷺ
ساتھی		نشانیوں اور معجزات والے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ ﷺ		سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ ﷺ
دلیل والے		تاج والے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْجِھَادِ ﷺ		سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّۃِ ﷺ
جہاد کرنے والے		حجت والے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحَطِیْمِ ﷺ		سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحَوْضِ الْمَوْرِدِ ﷺ
حطیم والے		اس حوض کے مالک جس پر لوگ وارد ہوں گے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَیْرِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ الْعَالِیَةِ ﷺ
بھلائی والے	بلند درجے والے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ ﷺ	
اپنے محمود رب کو سجدہ کرنے والے	
سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّرَایَا ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّرْعِ ﷺ
جنگوں والے	صاحب شریعت
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ الْکُبْرٰی ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَطَایَا ﷺ
بڑی شفاعت والے	عطیات دینے والے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَاتِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَاهِرَاتِ ﷺ
نشانیوں والے	روشن دلیلوں والے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ الْاَصْغَرِ ﷺ
فضیلت والے	چھوٹی تلوار والے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﷺ
عصا و تلوار والے	لا الہ الا اللہ کے قول والے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْکَوْثَرِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَاءِ ﷺ
صاحب کوثر	علم والے

سَیِّدُنا صَاحِبُ الْمَحْشَرِ ﷺ	سَیِّدُنا صَاحِبُ الْمَدِیْنَۃِ ﷺ
بزم محشر کے صدر	مدینہ والے
سَیِّدُنا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ ﷺ	سَیِّدُنا صَاحِبُ الْمَنْغَمِ ﷺ
معراج والے	غنیمت والے
سَیِّدُنا صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ﷺ	سَیِّدُنا صَاحِبُ الْمِنْبَرِ ﷺ
مقام محمود والے	منبر والے
سَیِّدُنا صَاحِبُ النَّعْلَیْنِ ﷺ	سَیِّدُنا صَاحِبُ الْھَرَاوَۃِ ﷺ
پاپوش والے	عصا والے
سَیِّدُنا صَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ ﷺ	سَیِّدُنا صَاوِعٌ بِمَا اَمَرَ ﷺ
وسیلہ والے	اللہ تعالیٰ کے احکام کو کر گزرنے والے

سَیِّدُنا اَلصَّادِقُ ﷺ	سَیِّدُنا اَلصَّبُوْرُ ﷺ	سَیِّدُنا اَلصِّدْقُ ﷺ
سچے	بہت زیادہ صبر کرنے والے	سراپا سچائی

سَیِّدُنا صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ﷺ	سَیِّدُنا اَلصَّفُوْحُ ﷺ
راستہ ان کا جن پر تو نے انعام فرمایا	معاف فرمانے والے
سَیِّدُنا اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ ﷺ	سَیِّدُنا اَلصَّفْوَۃُ ﷺ
سیدھا راستہ	خالص

سَیِّدُنَا اَلصَّفِیُّ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلضَّحَاکُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلضَّحُوْکُ ﷺ
مخلص دوست	مسکرانے والے	ہمیشہ مسکرانے والے
سَیِّدُنَا طَابَ طَابَ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلطَّاہِرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلطَّبِیْبُ ﷺ
عمدہ صفات والے	پاک فرمانے والے	روحانی طبیب
سَیِّدُنَا طسم ﷺ	سَیِّدُنَا طٰہٰ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلظَّاہِرُ ﷺ
طسم	طٰہٰ	ظاہر
سَیِّدُنَا اَلْعَابِدُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَادِلُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَافِیْ ﷺ
عبادت کرنے والے	عدل کرنے والے	درگزر کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْعَاقِبُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَالِمُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَامِلُ ﷺ
پیچھے آنے والے	حقائق کو جاننے والے	عمل والے
سَیِّدُنَا عَبْدُ اللہِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَدْلُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَرَبِیُّ ﷺ
اللہ کا بندہ	سراپا عدل	عربی بولنے والے
سَیِّدُنَا اَلْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَزِیْزُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَظِیْمُ ﷺ
مضبوط دستاویز	غالب	عظمت والے
سَیِّدُنَا اَلْعَفُوُّ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَفِیْفُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَلِیْمُ ﷺ
معاف کرنے والے	پاک دامن	علم والے

سَیِّدُنَا اَلْعَلَمِیُّ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْعَلَّامَۃُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْغَالِبُ ﷺ
حق کی نشانی	بہت زیادہ علم رکھنے والے	غالب
سَیِّدُنَا اَلْغَنِیُّ بِاللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْغَیْثُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْفَاتِحُ ﷺ
اللہ نے جنہیں غنی فرمایا	بارش	فاتح
سَیِّدُنَا اَلْمُبَشِّرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْفَارِقُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْفَتَّاحُ ﷺ
بشارت دینے والا	حق و باطل میں تمیز کرنے والے	کھولنے والے
سَیِّدُنَا اَلْفَخْرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْفَرَطُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْفَصِیْحُ ﷺ
فخر کرنے والے	پیش رو	فصاحت سے کلام کرنے والے
سَیِّدُنَا فَضْلُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا فَوَاتِحُ النُّوْرِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْقَاسِمُ ﷺ
اللہ کا فضل	نور کو کھولنے والے	تقسیم کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْقَاضِیْ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْقَانِتُ ﷺ	سَیِّدُنَا قَائِدُ الْخَیْرِ ﷺ
فیصلہ کرنے والے	فرمانبردار	بھلائی کے قائد
سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ﷺ		سَیِّدُنَا اَلْقَائِلُ ﷺ
چمکدار پیشانیوں والوں کے قائد		حق کا قول کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْقَائِمُ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُو الْقِتَالِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْقَتُوْلُ ﷺ
قائم رہنے والے	مضبوط	جنگ کرنے والے

سَیِّدُنَا اَلْقُثَمُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْقَثُوْمُ ﷺ	سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ ﷺ
بہت دینے والے	سخی	سچائی کے پیش رو
سَیِّدُنَا اَلْقَرَشِیُّ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْقَرِیْبُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْقَمَرُ ﷺ
قریشی	اللہ کے قریبی	چاند
سَیِّدُنَا اَلْقِیَمُ ﷺ	سَیِّدُنَا کَافَۃُ النَّاسِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْکَرِیْمُ ﷺ
مضبوط	تمام لوگوں کیلئے کافی	سخاوت کرنے والا
سَیِّدُنَا اَلْکَامِلُ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِہٖ ﷺ		سَیِّدُنَا اَلْکُنْدُرُ ﷺ
اپنے تمام امور میں کامل		مضبوط ساخت والے
سَیِّدُنَا کھیعص ﷺ	سَیِّدُنَا اَللِّسَانُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَاجِدُ ﷺ
کھیعص	سچائی کی زبان	بزرگی والے
سَیِّدُنَا اَلْمَاحِیْ ﷺ	سَیِّدُنَا مَاذمَاذَ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَامُوْنُ ﷺ
برائے مٹانے والے	دین کی باتیں کرنے والے	محفوظ
سَیِّدُنَا مَاءٌ مُعِیْنٌ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُبَارَکُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُبْتَہِلُ ﷺ
جاری پانی	سراپا برکت	اللہ تعالیٰ سے التجا کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْمَبْعُوْثُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُبَلِّغُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُبِیْحُ ﷺ
بھیجے ہوئے	تبلیغ فرمانے والے	پاکیزہ چیزوں کو مباح کرنے والے

سَیِّدُنَا اَلْمُبِیْنُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُتَبَتِّلُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُتَبَسِّمُ ﷺ
احکام الٰہی بیان کرنے والے	صرف اللہ تعالیٰ ہی کی طرف متوجہ ہونے والے	مسکرانے والے
سَیِّدُنَا اَلْمُتَرَبِّصُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُتَرَحِّمُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُتَضَرِّعُ ﷺ
احکام الٰہی کا انتظار کرنے والے	سب پر رحم فرمانے والے	بارگاہ الٰہی میں گڑگڑانے والے
سَیِّدُنَا اَلْمُتَّقِیْ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَتْلُوُّ عَلَیْہِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُتَہَجِّدُ ﷺ
اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے	ان پر تلاوت کی گئی	تہجد گزار
سَیِّدُنَا اَلْمُتَوَسِّطُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُتَوَکِّلُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُثْبِتُ ﷺ
میانہ روی اختیار کرنے والے	اللہ پر بھروسہ کرنے والے	حق کو ثابت کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْمُجْتَبٰی ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُجِیْرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُحَرِّضُ ﷺ
اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ	پناہ دینے والے	نیکی پر برانگیختہ کرنیوالے
سَیِّدُنَا اَلْمُحَرِّمُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَحْفُوْظُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُحَلِّلُ ﷺ
اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حرام کرنیوالے	حفاظت کئے گئے	حلال کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْمَحْمُوْدُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُخْبِرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُخْتَارُ ﷺ
حمد کئے گئے	خبر دینے والے	چیدہ
سَیِّدُنَا اَلْمُخْلِصُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُدَّثِّرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَدَنِیُّ ﷺ
خلوص والے	بشریت کی چادر اوڑھنے والے	مدینہ طیبہ والے

سَیِّدُنا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ ﷺ سَیِّدُنَا اَلْمُذَکِّرُ ﷺ سَیِّدُنا اَلْمَذْکُوْرُ ﷺ

علم کا شہر نصیحت فرمانے والے ذکر کیے گئے

سَیِّدُنَا اَلْمُرْتَضٰی ﷺ سَیِّدُنَا اَلْمُرَتِّلُ ﷺ سَیِّدُنَا اَلْمُرْسَلُ ﷺ

راضی کیے گئے قرآن کریم ترتیل سے پڑھنے والے جن کو بھیجا گیا

سَیِّدُنا مُرْفِعُ الدَّرَجَاتِ ﷺ سَیِّدُنَا اَلْمَرْءُ الْمُزَکِّی ﷺ

درجات کو بلند کرنے والے دلوں کا تزکیہ کرنے والے

سَیِّدُنَا اَلْمُزَّمِّلُ ﷺ سَیِّدُنَا اَلْمُزِیْلُ ﷺ سَیِّدُنَا اَلْمُسَبِّحُ ﷺ

کملی والے باطل کو مٹانے والے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے والے

سَیِّدُنَا اَلْمُسْتَغْفِرُ ﷺ سَیِّدُنَا اَلْمُسْتَقِیْمُ ﷺ سَیِّدُنَا اَلْمُسْرٰی بِہٖ ﷺ

استغفار کرنے والے سیدھا راستہ جن کو لامکاں کی سیر کرائی گئی

سَیِّدُنَا اَلْمَسْحُوْرُ ﷺ سَیِّدُنا اَلْمُسْلِمُ ﷺ سَیِّدُنا اَلْمُشَاوِرُ ﷺ

آپ پر جادو کیا گیا سعادت مند نیک مشورہ دینے والے

سَیِّدُنَا اَلْمُشَفِّعُ ﷺ سَیِّدُنَا اَلْمَشْفُوْعُ ﷺ سَیِّدُنَا اَلْمُشَقِّعُ ﷺ

شفاعت کرنے والے جن کی شفاعت قبول کی گئی سرخ جوڑا زیب تن فرمانے والے

سَیِّدُنا اَلْمَشْھُوْرُ ﷺ سَیِّدُنا اَلْمُشِیْرُ ﷺ سَیِّدُنا اَلْمُصَارِعُ ﷺ

شہرت دیے گئے اشارہ فرمانے والے پچھاڑنے والے

سَیِّدُنَا اَلْمُصَافِحُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُصَدِّقُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَصْدُوْق ﷺ
مصافحہ کرنے والے	تصدیق کرنے والے	جن کی تصدیق کی گئی
سَیِّدُنَا اَلْمِصْرِیُّ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُطَاع ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُطَهِّر ﷺ
شہری	جن کی اطاعت کی گئی	گناہوں سے پاک کرنیوالے
سَیِّدُنَا اَلْمُطَهَّر ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُطْلِع ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُطِیْع ﷺ
پاک کئے گئے	اخبارغیب کی اطلاع دینے والے	اطاعت کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْمُظَفَّر ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُعَزَّز ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَعْصُوْم ﷺ
کامیاب وکامران	عزت والے	گناہوں سے محفوظ
سَیِّدُنَا اَلْمُعْطِیْ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُعَقِّب ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُعَلِّم ﷺ
عطا کرنے والے	تمام نبیوں کے بعد آنے والے	تعلیم دینے والے
سَیِّدُنَا مُعَلِّمُ اُمَّتِهٖ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُفَضِّل ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُقْتَصِد ﷺ
اپنی امت کوتعلیم دینے والے	فضیلت دینے والے	میانہ رو
سَیِّدُنَا اَلْمُقْتَضِیْ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُقَدَّس ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُقْرِیْ ﷺ
بعد میں آنے والے	جن کی پاکیزگی بیان کی گئی	پڑھانے والے
سَیِّدُنَا اَلْمَقْصُوْصُ عَلَیْهِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُقَفِّیْ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُقِیْم ﷺ
جن پر پہلی قوموں کے قصے بیان کئے گئے	آخر میں آنے والے	دین کوقائم کرنے والے

سَیِّدُنا مُقِیمُ السُّنَّۃِ بَعْدَ الْفَتْرَۃِ ﷺ		سَیِّدُنَا اَلْمُکَرَّمُ ﷺ
زمانہ فترہ کے بعد سنت کو قائم کرنے والے		عزت دیئے گئے
سَیِّدُنَا اَلْمُکْتَفِیْ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَکِیْن ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَکِیُّ ﷺ
رضائے الٰہی پر اکتفا فرمانے والے	مدینہ طیبہ کے مکین	مکہ میں رہنے والے
سَیِّدُنَا اَلْمُلَاحِیْ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُلْقٰی ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْقُرْآن ﷺ
خوش مزاج		قرآن کو حاصل کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْمَنُوْعُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُنَادِیْ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُنْتَصِرُ ﷺ
برائیوں سے محفوظ کئے گئے	دین کے داعی	دشمن پر غالب
سَیِّدُنَا اَلْمُنْذِرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُنْزَلُ عَلَیْہِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُنْحَمِنَا ﷺ
عذاب الٰہی سے ڈرانے والے	جن پر قرآن نازل کیا گیا	المنحمنا
سَیِّدُنَا اَلْمُنْصِفُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَنْصُوْرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُنِیْبُ ﷺ
انصاف فرمانے والے	جن کی مدد کی گئی	اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے
سَیِّدُنَا اَلْمُنِیْرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُهَاجِرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُهْتَدِیْ ﷺ
دلوں کو روشن کرنے والے	ہجرت کرنے والے	ہدایت دینے والے
سَیِّدُنَا اَلْمَهْدِیْ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُهَیْمِنُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُوْتَمِنُ ﷺ
ہدایت یافتہ	نگہبان	امانتیں محفوظ رکھنے والے

سَیِّدُنَا اَلْمُوْحٰی اِلَیْهِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُوَقِّرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمَوْلٰی ﷺ
وحی کئے گئے	بزرگوں کو عزت دینے والے	سردار
سَیِّدُنَا اَلْمُوْمِنُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُؤَیَّدُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْمُیَسِّرُ ﷺ
غیب پر ایمان لانے والے	مدد کئے گئے	آسانی فرمانے والے
سَیِّدُنَا النَّابِذُ ﷺ	سَیِّدُنَا النَّاجِزُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلنَّاس ﷺ
پتھر پھینکنے والے	وعدہ پورا کرنے والے	انسانوں میں سے
سَیِّدُنَا اَلنَّاشِرُ ﷺ	سَیِّدُنَا النَّاصِبُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلنَّاصِحُ ﷺ
حق کو پھیلانے والے	دین کو قائم کرنے والے	نصیحت کرنے والے
سَیِّدُنَا النَّاصِرُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلنَّاطِقُ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلنَّاهِیْ ﷺ
مدد کرنے والے	حق کہنے والے	برائیوں سے روکنے والے
سَیِّدُنَا نَبِیُّ الْاَحْمَرِ ﷺ	سَیِّدُنَا نَبِیُّ الْاَسْوَدِ ﷺ	سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَهِ ﷺ
سرخ لوگوں کے نبی	کالے لوگوں کے نبی	در توبہ کھولنے والے نبی
سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّاحَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلنَّبِیُّ الصَّالِحُ ﷺ
راحت و آرام کی خبر دینے والے	رحمت کے نبی	نیک نبی
سَیِّدُنَا نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ	سَیِّدُنَا سَیِّدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا نَبِیُّ الْمَلْحَمَةِ ﷺ
اللہ کے نبی	سردار	میدان جہاد کے نبی

سَیِّدُنَا نبیُّ الْمَلاحِمِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلنَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ صلی اللہ علیہ وسلم
جنگوں کے بارے خبر دینے والے	غیب کی خبریں دینے والے	روشن ستارے
سَیِّدُنَا اَلنَّجْمُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا النَّسِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلنِّعْمَةُ صلی اللہ علیہ وسلم
ستارا	نسبت والے	سراپا نعمت
سَیِّدُنَا نِعْمَةُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلنَّقِیْبُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلنَّقِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ کی نعمت	قوم کا سردار	صاف وپاکیزہ
سَیِّدُنَا اَلنُّوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْهَادِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْهَاشِمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم
ہدایت کا نور	ہدایت دینے والے	ہاشمی
سَیِّدُنَا اَلْوَاسِطُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْوَاسِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْوَاضِحُ صلی اللہ علیہ وسلم
درمیانی راستہ بتانے والے	وسعت والے	اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والا
سَیِّدُنَا اَلْوَاعِدُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْوَاعِظُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْوَرِعُ صلی اللہ علیہ وسلم
وعدہ فرمانے والا	نصیحت فرمانے والا	پرہیزگار
سَیِّدُنَا اَلْوَسِیْلَةُ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْوَفِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا وَلِیُّ الْفَضْلِ صلی اللہ علیہ وسلم
نجات کا وسیلہ	وعدہ پورا کرنے والا	فضیلت والے
سَیِّدُنَا اَلْوَلِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا اَلْمَدَنِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا لَیسٌ صلی اللہ علیہ وسلم
ولی	مدینہ والے	سردار

سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاهِرِ ﷺ
گوہر یکتا	حضرت قاسم کے والد	حضرت طاہر کے والد ماجد
سَیِّدُنَا اَبُو الطَّیِّبِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَبُوْ اِبْرَاهِیْمَ ﷺ	سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ ﷺ
حضرت طیب کے والد	حضرت ابراہیم کے والد	امت کے کارگزار
سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا وَاصِلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ ﷺ
امت کے ضامن	اللہ تعالیٰ سے ملانے والے	عدل وانصاف کی جان
سَیِّدُنَا وَجِیْهٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ ﷺ
خوب صورت	بزرگی دیئے گئے	اسرار الٰہی کی کنجی
سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ ﷺ	سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی ﷺ
خزانہ رحمت کی کنجی	جنت کی کلید	چنے ہوئے
سَیِّدُنَا مُصْلِحُ الْحَسَنَاتِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ ﷺ	
نیکیوں کو درست کرنے والا	خطاؤں کو معاف فرمانے والا	
سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ ﷺ	سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ ﷺ	
جن کو عزت کے ساتھ خاص کیا گیا	جنہیں بزرگی کے ساتھ مختص کیا گیا	
سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرْفِ ﷺ	سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ ﷺ	
جنہیں شرف کے ساتھ مخصوص کیا گیا	نیکیوں کے رہنما	

سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَشَرَاتِ ﷺ	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَان ﷺ	
لغزشوں سے درگزر کرنے والے	ایمان کے پرچم	
سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ ﷺ	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی ﷺ	سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ ﷺ
یقین کے پرچم	ہدایت کے پرچم	عالم عرب کی آبرو
سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ ﷺ	سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ ﷺ	سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ ﷺ
پاک دل والے	دو جہاں کے سردار	نعمت کے سرچشمہ
سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ ﷺ	سَیِّدُنَا سَعْدُ اللهِ ﷺ	سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ ﷺ
روشن جبینوں کی چشم بینا	اللہ تعالٰی کی برکت	مخلوق کی سعادت
سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ ﷺ	سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ ﷺ	
امتوں کے خطیب	مصیبتوں کو دور کرنے والے	
سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ ﷺ	سَیِّدُنَا شَافٍ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلْفَارُقَلِیْطُ ﷺ
درجوں کو بلند کرنے والے	صحت بخشنے والے	الفارقلیط
سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللهِ ﷺ	سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللهِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللهِ ﷺ
اللہ تعالٰی سے کلام کرنے والے	اللہ تعالٰی کا رازدار	اللہ تعالٰی کا مخلص دوست
سَیِّدُنَا آخِرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا ظَاھِرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا بَاطِنٌ ﷺ
پیچھے	ظاہر	پوشیدہ

اَللّٰھُمَّ یا رَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِکَ

اے اللہ اے میرے رب بحرمت اپنے نبی کے جو برگزیدہ ہے اور اپنے رسول کے جو

الْمُرْتَضٰی طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا عَنْ

پسندیدہ ہے پاک کردے ہمارے دلوں کو ہر ایسی وصف سے جو دور کردے ہمیں

مُّشَاھَدَتِکَ وَمَحَبَّتِکَ وَاَمِتْنَا عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ

تیرے دیدار سے اور تیری محبت سے اور وفات دے ہمیں سنت و جماعت کے طریقہ پر

وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِکَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی

اور اپنی ملاقات کے شوق پر اے بزرگی والے اے بخشش والے درود بھیجے

اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا ہمارے مولا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر آپ کے اصحاب پر

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اور سلام بھیجے بہترین سلام والحمد للہ رب العالمین

☆☆☆☆☆☆

باب پنجم

﴿درود پاک کے صیغے مع مختصر فضائل﴾

بے شک اپنی ترتیب والفاظ کے حساب سے درود پاک کی لاتعداد اقسام ہیں اور ہر ایک اپنی فضیلت وخصوصیت میں انتہائی مؤثر اور اہم ہے جن میں سے کسی ایک درود شریف کا انتخاب کرنا بہت مشکل ہے تاہم چند ایسے درود پاک جن کو بہت شہرت حاصل ہے جن کا پڑھنا دینی، دنیاوی حاجات، مصائب ومشکلات کے خاتمے اور دنیا وآخرت میں جمیع مقاصد حسنہ بر لاکر عزت وترقی کے درجات میں اضافے کے لئے انتہائی سودمند ہیں لکھنے کی جسارت کی ہے دعا ہے کہ اللہ عزوجل اپنے حبیب جناب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے طفیل انہیں قبول فرما کر ہمیں عشق نبی ﷺ کے چشمہ شیریں سے حصہ وافر عطا فرما کر دنیا وآخرت میں سرخرو فرمائے۔

(آمین یا رب العالمین بجاہ النبی الامین ﷺ)

ا۔ درود ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

(بخاری مسلم ترمذی نسائی ابن ماجہ)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا:

"یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمَّا السَّلَامُ عَلَیْکَ فَقَدْ عَلِمْنَاہُ فَکَیْفَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ"

حضور ﷺ سلام بھیجنا تو ہم نے سیکھ لیا صلوٰۃ کا طریقہ بھی ارشاد فرمایئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس طرح کہہ (اوپر درج ہے) یہ وہ درود پاک ہے جو نماز میں آخری قعدے میں پڑھا جاتا ہے اور تمام درودوں سے

افضل ہے فقہائے کرام فرماتے ہیں اگر کوئی قسم کھائے کہ میں تمام درودوں سے بہتر درود پڑھوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک پڑھ لے حانث نہ ہوگا نیز جس شخص نے ان کلمات کے ساتھ حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجا اس نے پورا ثواب صلوۃ خوانی کا حاصل کیا۔

اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا دینی دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو جاتی ہے حاجات پوری ہوتی ہیں رزق کی تنگی دور ہوتی ہے مال واسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے خاتمہ بالایمان ہوتا ہے آخرت کی زندگی کی تمام منازل آسانی سے طے ہوتی ہیں نبی کریم ﷺ کی شفاعت حاصل ہوتی ہے روزانہ پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

﴿الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کے بارے میں﴾

۱۔ نبی اکرم ﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ شریف تشریف لائے تو:

"فصعد الرجال والنساء فوق البیوت وتفرق الغلمان والخدم فی الطرق ینادون یا محمد یا رسول اللہ یامحمد یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) "

(مسلم شریف ج ۲ ص ۴۱۹)

مرد وعورت چھتوں پر چڑھ گئے لڑکے اور خادم گلیوں بازاروں میں پھرنے لگ گئے سب کے سب نعرے لگا رہے تھے یا محمد یا رسول اللہ یا محمد یا رسول اللہ (ﷺ)۔

۲۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ کے باہر گیا:

"فما استقبله جبل ولا شجر الا هو يقول السلام عليك يا رسول الله"

(ترمذی ج ۲ ص ۲۲۴ سنن دارمی)

تو جو بھی پہاڑ درخت آپ ﷺ کے سامنے آتا عرض کرتا "السلام علیک یا رسول اللہ"

۳۔ سیرت حلبیہ شریف کے الفاظ یوں ہیں:

"الصلوة والسلام عليك يا رسول الله"

(سیرت حلبیہ ج ۱ ص ۳۶۱)

۴۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں یوں عرض کرتے "الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ"۔

(نسیم الریاض شرح شفا شریف ج ۳ ص ۴۵۴)

۵۔ حضرت ابن ابی حمزہ شرح بخاری میں رقم فرماتے ہیں آپ جس جانور پر سوار ہوتے اس کا قدم جہاں پڑتا سبزہ ظاہر ہو جاتا جب کسی کنویں

سے پانی لینے کی نیت کرتے پانی ازخود کناروں پر آجاتا ایک بار ہم ایسی وادی میں داخل ہوئے جہاں درندے بکثرت پائے جاتے ہیں کیا دیکھتے ہیں کہ ایک بہت بڑا شیر چلا آرہا ہے اور ہم پر بڑی تیزی سے حملہ کرنا چاہتا ہے لیکن جونہی ہمارے بھائی محمد ﷺ پر اس کی نظر پڑی آپ کے سامنے نرم پڑ گیا اپنے آپ کو زمین پر گرا دیا اور بڑے سوز وگداز سے پڑھنے لگا

''الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ''

آپ آگے بڑھے اور اس کے کان میں کچھ کہا تو وہ تیزی سے جنگل میں چھپ گیا حضرت حلیمہ نے تاکیداً کہا بیٹے یہ باتیں کسی سے بھی نہ کہنا حتی کہ دیگر افراد خانہ سے بھی پوشیدہ رکھنا۔

(نزھۃ المجالس)

معلوم ہوا کہ صلوٰۃ وسلام بصیغہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھنا مذکورہ بالا احادیث سے ثابت ہے یہ بھی کہ نبی کریم ﷺ کے وصال ظاہری سے قبل آپ ﷺ کی ذات بابرکات پر آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں اِن الفاظ سے صلوٰۃ وسلام پڑھا جاتا رہا ہے اور اس پر کسی انکار کی گنجائش نہیں ہے، یوں بھی اہل السنّت والجماعت حیات الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی قائل ہے آپ گذشتہ صفحات پر پڑھ چکے ہیں کہ نبی ذی وقار عالی شان ﷺ بلحاظ رسالت ونبوت اور نورانیت کے تمام کائنات عالم میں حاضر ہیں

اس تمام بحث سے معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ کے وصال ظاہری سے قبل ان صیغوں سے درود وسلام جائز تھا کیونکہ آپ ﷺ نے ان الفاظ سے صلوٰۃ وسلام پڑھنے سے منع نہیں فرمایا اور نہ ہی ان الفاظ پر ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے، لہذا جیسے پہلے ان الفاظ ''الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ'' سے صلوٰۃ وسلام جائز تھا بعینہ اب بھی درست و جائز ہے بلا قید دور ونزدیک شہر ملک اور براعظم میں اخلاص شرط ہے۔ (واللہ تعالیٰ وحبیبہ الاعلیٰ ﷺ اعلم)۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اس بات کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(مصنف)

۳۔ درودِ زیارت مصطفیٰ ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ

شَیْءٌ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی
مِنْ رَّحْمَتِکَ شَیْءٌ ○

(سعادۃ الدارین ص ۶۲۷)

بزرگوں کے مطابق یہ درود پاک نبی ﷺ کی زیارت کے لئے نہایت مجرب ہے کم از کم اکیس (۲۱) دن تک بعد نماز عشاء ایک سو دفعہ باوضو پڑھنا چاہئے اور بغیر کلام کئے اسی جگہ سو جانا چاہئے۔

۴۔ درود شفا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ○

(نزھۃ المجالس ج ۲ ص ۴۰۹)

ایک بزرگ نے حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زیارت کی اور ان سے اپنے لاعلاج مرض کی شکایت کی اور تکلیف بیان کی حضرت نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود شریف پڑھا کرو اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کی روح اور دل زندہ ہوگا دنیا میں لافانی مقام حاصل ہوگا قبر روشن رہے گی اور جسم کو قبر کی مٹی نہیں کھائے گی لہذا ہر نماز کے بعد دو بار درود مذکورہ کا پڑھنا افضل ترین ہے۔

۵۔ درودِ مغفرت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آلِہٖ وَسَلِّمْ ○

(شرح دلائل)

اس درود شریف کے پڑھنے والے کے اگر وہ کھڑا ہے تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

۶۔ درودِ عزت و بزرگی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ

الصَّلٰوۃُ عَلَیْهِ ○

(صلوۃ ناصری)

درج ذیل درود پاک پڑھنے والا تمام مخلوق میں ممتاز ہوکر رہے گا دنیا میں عزت و بزرگی حاصل ہوگی شہرت حاصل ہوگی۔

۷۔ درود بہاریہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ

الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الْاَزْهَارِ وَالثِّمَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ

قَطَرِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ

رَمْلِ الْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

فِی الْبَرِّ وَالْبِحَارِ ○

(نزهة المجالس ج ۲ ص ۴۰۸)

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں موسم بہار میں باہر نکلا اور ان الفاظ کے ساتھ گویا ہوا (اوپر درج ہے) تو ہاتف غیبی سے آواز آئی اے بندے تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو تھکا دیا ہے اور تو رب کریم جل جلالہ کی بارگاہ سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

۸۔ درودِ باطن

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ○

(شمع شبستان رضاص ۲۲۳)

مرشد کی اجازت وہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے ظاہر وباطن پاکیزہ ہو جاتا ہے کثرت سے پڑھنے سے ہر دعا قبول ہوتی ہے بعد نماز جمعہ (۱۱۱) ایک سو گیارہ بار مدینہ طیبہ کی طرف رخ کر کے پڑھنے سے دین ودنیا میں فلاح ملے گی۔

۹۔ درودِ غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

(افضل الصلوۃ)

روزانہ ایک بار پڑھنے سے سات نعمتیں حاصل ہوتی ہیں:

۱۔ رزق میں برکت

۲۔ ہر کام میں آسانی

۳۔ نزع کے وقت کلمہ نصیب ہونا

۴۔ جان کنی کی سختی سے محفوظ رہنا

۵۔ قبر میں وسعت ہونا

۶۔ کسی کا محتاج نہ ہونا

۷۔ مخلوق خدا کو اس سے محبت ہونا

روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار پڑھنے سے رحمت خداوندی عزوجل عطا ہوگی یہ درود پاک غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے موسوم ہے خاندان قادریہ کے معمولات سے ہے۔

☆☆☆☆☆

۱۰۔ درودِ تامہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ‘ ○

(سعادۃ الدارین ص ٣٦٦)

شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ایک مرتبہ جب میں زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نوازا گیا تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر پڑھا:

”الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“

شاہ کونین ﷺ نے فرمایا میں اپنے رب کا بندہ ہوں اور تو میرا بندہ ہے میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ہاں میں اس پر راضی ہوں فرمایا اگر تو راضی ہے تو تو مجھ پر درود تامہ کیوں نہیں پڑھتا انہوں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ یہ لمبا ہے اس لئے میں کوئی چھوٹا درود پاک پڑھ لیتا ہوں۔

فرمایا درود تامہ پڑھ خواہ ایک ہی مرتبہ اول و آخر پڑھ لیا کر میں نے عرض کی وہ درود تامہ کیا ہے تو سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا درود تامہ یہ ہے (اوپر درج ہے)۔

۱۱۔ درود تربیت محمدیہ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ
کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ○

(خزینۃ الاسرار)

جو کوئی اس درود شریف کو پڑھے گا تو وہ روحانی طور پر تربیت محمدیہ ﷺ میں داخل ہو جائے گا۔

۱۲۔ درودِ کشف

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ○

تین سال تک روزانہ صبح وشام گیارہ سو بار پڑھنے والا صاحب کشف ہوگا باطنی وپوشیدہ راز کھلیں گے اگر کوئی روزانہ بارہ بار کم از کم پڑھنے کا معمول بنالے تو گناہ معاف ہوں گے اللہ عزوجل کی رحمت کی بارش ہوگی خاتمہ بالایمان ہوگا بروز قیامت نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی میزان میں نیکیاں زیادہ ہوں گی۔

۱۳۔ درودِ سعادت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً

بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ○

(دلائل الخیرات ص ۱۰۱)

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ سے روایت کی کہ اس درود

پاک کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے ۔ یعنی خلوص دل سے ایک بار پڑھنے سے چھ (۶) لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا ہر جمعہ کو ایک ہزار بار پڑھنے سے پڑھنے والے کا شمار دونوں جہان کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا نیک کام سرانجام پاتے ہیں اس کا نام ہمیشہ دین ودنیا میں زندہ رہے گا۔

۱۴۔ درودِ حل المشکلات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ○ (فضائل درود ص ۱۸۱)

سید ابن عابدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا میں نے یہ درود ایک فتنہ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا اسے ابھی دوسو (۲۰۰) بار ہی پڑھا تھا کہ ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا ہے۔

بعد نماز عشاء تازہ وضو کے ساتھ دو (۲) رکعت نفل پڑھیں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قل یا ایہا الکفرون دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص ایک ایک بار (۱،۱) فارغ ہونے کے بعد (۱۰۰۰)

ہزار بار استغفر اللہ العظیم پڑھیں بعد ازاں دو زانو باادب بیٹھ کر نبی اکرم ﷺ کے حضور اپنی حاضری کا تصور کریں کہ میں اپنے آقا کو عرض کر رہا ہوں نیز پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کریں نیند کے غلبے تک پڑھتے رہیں (نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے سونے کی جگہ پر بقیہ وظائف کریں) جب رات میں آنکھ کھلے تو پھر باادب بیٹھ کر صبح کی نماز تک پڑھتے رہیں ان شاء اللہ تعالیٰ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہوگی آخری رات جمعہ کی ہو تو افضل ہے علاوہ ازیں ایک ہزار مرتبہ پڑھنا مجرب ترین ہے۔

۱۵۔ درود مقرب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ○

(الترغیب والترھیب ص ۵۰۴)

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھے اسے نبی اکرم ﷺ کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی روزانہ بعد نماز فجر ۴۱ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

۱۶۔ درود برائے نیکی ہزار دن

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا (سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا) مُحَمَّدًا

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ○

(سعادۃ الدارین ص ۶۰۷، طبرانی کی معجم الکبیر میں تخریج)

اس درود پاک کو ورد میں رکھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ○

(جذب القلوب)

مزرع الحسنات نے اس درود شریف کے بارے میں بعین ہی فضائل لکھے ہیں نیز ہمیشہ ۳۱۳ بار پڑھنے سے زیارت نبی اکرم ﷺ ہوگی۔

(ان شاء اللہ العزیز)

☆☆☆☆☆

۱۷۔ درود مستغاث

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهِ
الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ
الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ
مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی ط اَلْمُسَیَّرِ بِهٖ مِنْ فَوْقِ
الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتَ الثَّرٰی ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی
مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ خَیْرِ
الْوَرٰی مَدَحْتُکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ فَتَّاحٌ

فَاتِحُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلٌ نَّبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمٌ

خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ ط اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلٌ سِرَاجُ الْعَالَمِیْنَ

مَحْمُوْدٌ مُطَیَّبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ ط اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الدَّارَیْنِ خَادِمٌ طَیِّبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی رَسُوْلٌ تَاجُ

الْحَرَمَیْنِ نَاہٍ طَاھِرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط ھَدَانَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ

اَلْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دَاعٍ مُطَھَّرُ اللّٰہِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط نَبِیٌّ مُخْتَارٌ

مُرْتَضٰی اِمَامٌ رَسُوْلٌ مُقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ

الْمَھْدِیِّیْنَ ھَادٍ مُبَیِّنُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط ھَدَانَا رَسُوْلٌ مُھْدِیُ الْاُمَّۃِ

وَرَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّۃُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

يَا رَسُوْلَ اللهِ ط حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ مَهْدِیٌّ مِنَ
الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مَطِيْعُ اللهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ
يَا رَسُوْلَ اللهِ ط (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ مُحِبُّنَا اَحْمَدُ
رَسُوْلٌ کَرِيْمٌ مَرْضِیٌّ خَلِيْفَةُ اللهِ ط
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ط رَسُوْلُنَا
رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ طٰهٰ قَائِمٌ حَامِدُ اللهِ ط
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ط اَمِيْرُنَا
رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم نَاصِرٌ
کَلِيْمُ اللهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ ط مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَالدُّرُّ النَّبِیُّ الْیَاسِیْنُ

اِمَامٌ اَمِیْنُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ ط مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَحَبِیْبُنَا نَبِیٌّ مُزَمَّلٌ

بَیَانُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ ط شَاهِدُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ مُدَّثِّرٌ قُرْآنٌ نُوْرُ

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط مُذَکِّرُنَا

رَسُوْلٌ مُعَطَّرُ الرُّوْحِ بَارٌّ جَوَّادُ اللّٰہِ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط سُلْطَانُ

الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَلِیٌّ مَکِیٌّ

شَکُوْرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اِمَامُ الْاَتْقِیَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مَدَنِیٌّ

مُنِیْرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط سِرَاجُ

الْاَوْلِیَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ

قَرِیْبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ ط بُرْھَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلٌ سَیِّدُ الْقَوْمِ

عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شَفِیْعُنَا رَسُوْلٌ مَجْرَاہُ الْمُھْدِیُ قُرَیْشِیٌّ

شَھِیْدُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ ط اِمَامُ الْمُؤمِنِیْنَ وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلٌ

خَادِمُ الْفُقَرَاءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط خَتْمُ

الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلٌ مَاحٍ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط صَادِقُنَا

رَسُوْلٌ مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطٌ رَحِیْمُ اللّٰہِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط سَيِّدُنَا

رَسُوْلٌ مُسْتَغِيْثٌ مُقْتَصِدٌ حَلِيْمُ اللّٰهِ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَغِثْنَا يَا

رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُنِيْبُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط وَاعِظُنَا

رَسُوْلٌ وَرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰی اَوَّلُ حَبِيْبُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَكْرَمُنَا

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِيْعَةِ اٰخِرُ عَزِيْزُ اللّٰهِ ط

اَلْـمُـسْـتَـغَـاثُ اِلٰـی حَـضْـرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلـصَّـلٰوةُ

وَالسَّـلَامُ عَـــلَـيْـكَ يَـــا رَسُــوْلَ اللّٰهِ ط اَهْــلُ

التَّـقْـوٰی رَسُـوْلٌ صَـــاحِـــبُ الـطَّـرِيْقَةِ شِفَـآءٌ

فَـصِـيْـحُ اللّٰهِ ط اَلْـمُـسْـتَـغَـاثُ اِلٰـی حَـضْـرَةِ اللّٰهِ

تَـعَـالٰـی اَلـصَّـلٰـوةُ وَالسَّـلَامُ عَـلَـيْـكَ يَا رَسُـوْلَ

اللّٰهِ ط اٰمَـنَّـا بِـكَ اَنْـتَ نَـبِـيُّـنَـا رَسُـوْلٌ صَـاحِـبُ

الْحَقِيْقَةِ مُضِرِیٌّ بَشِيْرُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَـضْـرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلـصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْـكَ

يَا رَسُـوْلَ اللّٰهِ ط اِمَـامُ الْاُمَـمِ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ

صَــاحِــبُ الْــمَــعْـرِفَةِ بُـرْهَـانٌ رَحْـمَةُ اللّٰهِ ط

اَلْـمُـسْـتَـغَـاثُ اِلٰـی حَـضْـرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّـلَامُ عَـلَـيْـكَ يَـارَسُـوْلَ اللّٰهِ ط كَـبِـيْـرُنَـا

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّةِ ظَاهِرٌ كَرِيْمُ اللهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَارَسُوْلَ اللهِ ط سَنَدُ

الْعَاصِيْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِقُ جَهَنَّمَ

سُلْطَانٌ تَهَامِیٌّ مُؤمِنُ اللهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ

يَا رَسُوْلَ اللهِ ط فَقِيْهُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ

يَارَسُوْلَ اللهِ ط اٰمَنَّا بِکَ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط شھید

عَوَامُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

وَمِنَ النَّارِ مُخْلِصُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَبِیُّ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیّیْنَ

وَالصِّدِّیْقِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الْمُنِیْرِ خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط مُبَشِّرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَةِ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَکْبَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الْمِعْرَاجِ عَالِمٌ غَنِیُّ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط نَبِیُّ آخَرِ الزَّمَانِ رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمٌ مُکَرَّمُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط وَفِی الدِّیْنَ

صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْقِیَامَةِ نَاطِقٌ شَفِیْعُ

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ يُغْنِيْنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلٌ

صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحَرَّمٌ نَبِيُّ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ

سَابِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ

رَؤُفُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ

صَاحِبُ النِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى. اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط مُقَرِّبُنَا

رَسُوْلٌ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةُ اَلْفِ اَلْفِ

صَلٰوۃٍ وَسَلَامٍ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِہِ

الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ

ارْحَمْ اَبَابَکْرٍ اَلتَّقِیَّ وَعُمَرَ النَّقِیَّ وَعُثْمَانَ

الزَّکِیَّ وَعَلِیًّا الْوَفِیَّ اَسَدَ اللّٰہِ الْمُرْتَضٰی

وَفَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ وَخَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی

وَعَائِشَۃَ الصِّدِّیْقَۃَ الْعُلْیَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا

وَالْحُسَیْنَ الشَّھِیْدَ الْمُجْتَبٰی وَالشُّھَدَاءَ

الْکَرْبَلَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِیْدَ وَالطَّلْحَۃَ

وَالزُّبَیْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَاَبَاعُبَیْدَۃَ

بْنَ الْجَرَّاحِ اَلْعَشْرَۃَ الْمُبَشَّرِیْنَ وَسَائِرَ

الصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیْنَ الْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِیْنَ

رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ

اغْفِرْلِیْ وَالِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ

صَغِیْرًا وَاغْفِرْ اَللّٰهُمَّ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اَلْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْنَ بِجَاهِ حَبِیْبِکَ وَصَفِیِّکَ

وَنَبِیِّکَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

یہ مکرم و معظم درود شریف حضور پُرنور سرور کائنات ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوۃ والسلام کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اوراد ووظائف کا سرتاج اور افضل ترین درود و وظیفہ ہے اس کے فضائل وفوائد بے حد و بیشمار اور احاطہ تحریر سے باہر ہیں اس کا ورد صحابہ کرام وتابعین وتبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام

اولیاء کاملین متقدمین ومتاخرین سے چلا آتا ہے ہر دور کے اہل اللہ ومشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض وبرکات ظاہری وباطنی سے مستفیض ہوئے۔

مستغاث کا مطلب التجا اور فریادرسی ہے کیوں کہ اس درود پاک میں حضور ﷺ کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور ﷺ پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لئے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے اس کا ہر لفظ حضور ﷺ کی صفتوں سے بھرا ہوا ہے اس لئے حضور ﷺ کے چاہنے والوں کے لئے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی، حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ اسرارہ فرماتے ہیں کہ یہ درود مقدس درود مستغاث شریف واقعی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہی منسوب ہے جب حضور سرور کائنات ﷺ غزوۂ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے تھے اس بار حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوۃ

والسلام بھی ہمراہ تھیں جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت ام المومنین علیہا السلام ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئیں وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند) گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑ آپ کے آگے بٹھلا دیا آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لئے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ بن ابی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے سنی سنائی باتوں سے متاثر ہو کر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے آنحضرت ﷺ نے توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے مگر جب حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدت

غم سے اور زیادہ نڈھال ہوگئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدت غم ہجر وفراق محبوب خدا ﷺ میں اس پاکدامن عاشقہ ومحبوبہ رسول ﷺ نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی ذات بابرکات پر درود وسلام پڑھتے ہوئے ذات باری عزوجل وذات محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ وفریاد کرتی رہیں آخر حق تعالیٰ نے اسے اعلیٰ درجہ استیجاب عطا فرمایا اور سورۂ نور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان وعظمت میں نازل فرمائیں اور اس طرح حضور شہنشاہ کونین علیہ الصلوۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ ومقام اور زیادہ بلند ہوگیا۔

یہ درود شریف جو حضرت ام المومنین علیہا الصلوۃ والسلام جیسی بلند شان ہستی مقدس کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اس کے فضائل وبرکات بھلا کیسے کسی کے احاطہ تحریر میں آسکتے ہیں بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے لہذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ درود مکرم ومعظم حضرت ام المومنین علیہا الصلوۃ والسلام سے خواص میں سینہ بسینہ ہی آرہا تھا مگر تاجدار فقر وولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا اس درود شریف میں حضرت ام المومنین علیہا الصلوۃ والسلام کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ فرمانبردار ہو جائے گی کاروبار کے مقام پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا دکھ غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے اکتالیس دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے ان شاء اللہ غم وفکر سے نجات ملے گی۔ اگر کسی خاص دنیاوی کام کیلئے دعا کرنی ہو تو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ ورد گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرو ان شاء اللہ العزیز دعا قبول ہوگی، اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو، اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ پانی پلانے سے

دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔ اس درود پاک کی خیر وبرکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے جو شخص اسے روزانہ یا جب موقع ملے پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے روحانیت حاصل کرنے کے لئے بھی یہ درود بہت اکسیر ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اس پر اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہئے کہ گاہے بگاہے اس ورد کی زکوٰۃ دیتا رہے۔ زکوۃ دینے کا طریقہ یہ ہے بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں بوقت تہجد (بجبوری بعد نماز عشاء) بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے پھر ایک ایک کم کرنا شروع کردے، بارہویں دن دس مرتبہ تیرہویں دن نو مرتبہ یہاں تک کہ اکیس دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کردے اور بعد ختمِ زکوۃ حسب توفیق خیرات کرے، اس طرح اس پر روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے، اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہوگی روحانی مشاہدات کی دولتِ سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔ بعد ازاں روزانہ ایک بار بعد نماز فجر ورد میں رکھے۔

۱۸۔ درودِ خمسہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ

(سعادة الدارين ص ٢٦٣)

ہر نماز کے بعد روزانہ تین بار پڑھنے سے مرنے کے بعد قبر میں سوال وجواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب ہے حاجات کے پورا ہونے کیلئے ہر روز بعد نماز عشاء سو بار پڑھنا مجرب ہے مصائب ومشکلات سے امن وامان میں رہنے کیلئے کثرت سے پڑھنا ہر کامیابی کی دلیل ہے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے معمولات میں سے ایک ہے۔

۱۹۔ درودِ برائے مغفرت گناہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ

الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلِّمْ ○

(القول البديع ص ٣٤٧)

بروز جمعہ بعد نماز عصر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) بار درج بالا درود شریف کے پڑھنے سے اسی (۸۰) برس کے گناہ معاف ہونگے اور اسی (۸۰) برس کی عبادت کا ثواب نامہ اعمال میں درج ہوگا۔

۲۰۔ درود ہزارہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

(سعادۃ الدارین ص ۱۶۴)

ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیض و برکت حاصل کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھنا افضل ترین ہے غم فکر و مشکلات کیلئے بعد نماز فجر (۱۰۰) سو بار پڑھنے سے سکون حاصل ہو مشکلیں ختم ہوں رمضان میں تہجد کے وقت روزانہ ہزار بار پڑھنے سے نبی اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی ادائیگی قرض کیلئے بعد از نماز عشاء (۳۱۳) تین سو تیرہ بار پڑھنا مجرب ترین و آزمودہ ہے خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ کے اکثر بزرگوں کے معمولات میں سے ہے۔

۲۱۔ درود برائے دیدار نبی ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ

الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

(افضل الصلوۃ علی سید السادات)

ہر شب جمعہ کو پابندی کے ساتھ کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے سے موت کے وقت سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت ہوگی قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک دکھائی دے گا کہ سرکار ابد قرار ﷺ اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے قبر میں اتار رہے ہیں نیز کسی جائز کام میں فتح و نصرت کیلئے ۴۰ دن تک بعد از نماز عشاء اس درود پاک کو سو بار پڑھیں اگر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو کامیابی کیلئے مقدمہ کی ہر تاریخ کو بوقت تہجد سات سو بار پڑھنے سے کامیابی ہوگی۔

(ان شاء اللہ تعالیٰ)

۲۲۔ درود نوری

يَانُوْرُ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰی آلِهٖ

وَصَحْبِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ

بِهَا سِرِّیْ وَسَرِيْرَتِیْ وَبَصَرِیْ وَبَصِيْرَتِیْ

وَ دُنْیَایَ وَ اَھْلِیْ وَ عَیَالِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ ○

صبح وشام گیاہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہو ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھنے سے ہمیشہ آنکھ کی بیماری سے حفاظت ہو اہل وعیال کو فرمانبرداری و نیکی کے راستے پر گامزن کرنے کیلئے ہر جمعرات بعد از نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ بار پڑھنے سے اصلاح ہو اپنے نفس کی اصلاح کیلئے بعد نماز فجر سات بار پڑھنا مجرب ہے کثرت کرنے والا رب العزت کی رحمت سے ہر وقت مالا مال رہے گا۔

۲۳۔ چودہ ہزار درود پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَ کَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ ○

(افضل الصلوۃ ص ۱۸۶)

اس درود پاک کو صرف ایک بار پڑھنے سے چودہ ہزار درود پاک کا ثواب ملتا ہے بوقت حاجت پڑھنے میں حاجت روا ہے۔

۲۴۔ درود بوصیری

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

یا یوں پڑھیں:

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

صبح وشام سو بار پڑھنے والے کا دل عشق رسول ﷺ سے موجزن ہوگا مالی دشواری درپیش ہو قرض دینا یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس بار (۳۱۲۵) پڑھیں مسئلہ حل ہوگا رزق میں فوراً اضافہ ہوگا بعد نماز فجر گیارہ بار پڑھنے سے عزت وشہرت میں اضافہ ہوگا ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار بار پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

۲۵۔ درود شاذلی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ

الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ

الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ

وَسَلِّمْ ۝

(سعادة الدارين ص ٦٢٦)

اس درود پاک کی کثرت سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں بطور وظیفہ پڑھنے سے ''عالم بالا'' کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو پانچ سو بار پڑھیں نور محمدی ﷺ کی حقیقت کا مشاہدہ کرنے کیلئے چالیس دن تک دنیا سے الگ ہو کر رات کی شب بیداری کریں دن کے وقت روزہ رکھیں اور خلوت میں بیٹھ کر دن و رات کثرت سے پڑھتے رہنے سے پڑھنے والے پر آخری دن تک نور محمدی ﷺ کی حقیقت آشکار ہو گی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

۲۶۔ درود قطب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتَرْيَاقِ الْاَغْيَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهِ ۝

(سعادة الدارين)

تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرأت کے برابر ہے بوقت قرأت

دل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت وانوار کا تصور کرنا ضروری ہے بے شک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بھلائی کے پہنچنے کے لئے عظیم سبب اور واسطہ عظمٰی ہیں چالیس دن تک روزانہ سو بار پڑھنے سے انوار الٰہیہ کا حصول ہوگا بعد نماز فجر ومغرب تین تین بار پڑھنے سے نیکی کرنے کی توفیق الٰہی عزوجل ملے گی فجر کے سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار پڑھنے سے بیش بہا رزق ملے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

یہ درود سید احمد بدوی کا ہے درود بدوی سے مشہور ہے۔

۲۷۔ درود قرب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ

وَتَرْضٰی لَهٗ ○

(سعادة الدارين ص ۶۲۴ القول البديع)

ایک دن ایک شخص آیا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا اس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجب ہوا کہ یہ ذی مرتبہ کون ہے جب وہ چلا گیا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ میرا امتی ہے جب مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے (جیسے اوپر درج ہے)۔

۲۸۔ درود حبیب ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحَابِکَ
یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

(فیضان سنت)

درود مذکورہ کا پڑھنا مفید تر ہے نیز دس انعامات خصوصیت کے ساتھ ملتے ہیں

۱۔ اللہ عزوجل کی رحمت ہوتی ہے۔۲۔ نبی اکرم ﷺ کا قرب ملتا ہے

۳۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔۴۔ گناہ معاف ہوتے ہیں۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا باعث ہے۔

۶۔ قبر کی روشنی ہے۔ ۷۔ عشق نبی ﷺ کیلئے مجرب ترین ہے۔

۸۔ سکرات موت سے آسانی ہے۔۹۔ رزق میں فراخی لاتا ہے۔

۱۰۔ تہجد کے وقت بارہ دنوں تک ۳۱۳ بار پڑھنا دل کی نورانیت کا باعث ہے

۲۹۔ درود قرآنی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ
الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ

اَلْفًا اَلْفًا ○

(ذریعة الوصول الی جناب الرسول ص ۱۹۲)

قرآن پاک کی تلاوت اور وظائف سے پہلے اور بعد میں سات بار پڑھنے والا ہمیشہ پرسکون وخوشحال رہے گا دنیا وآخرت میں سرخروئی نصیب ہوگی پڑھنے والے کے دل میں نبی اکرم ﷺ کی محبت بہت بڑھ جاتی ہے صبح وشام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر وبرکت اور اتفاق کا باعث ہے بارش نہ ہونے کی صورت میں اہل علاقہ مسجد میں جمع ہوکر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوا لاکھ بار مذکورہ درود شریف پڑھیں بعد ازاں دعا مانگیں درمیان میں گفتگو نہ کریں ان شاء اللہ عزوجل رب کی رحمت بصورت بارش برسنا شروع ہوگی یکسوئی اور خلوص شرط ہے۔

۳۰۔ درود اول وآخر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○

(دلائل الخیرات ص ۲۵۱)

ایام جوانی میں گناہوں کی کثرت کرنے والا دن رات کثرت کے ساتھ درود مذکورہ پڑھے زندگی میں نیک اعمال کرنے کی توفیق ملے گی معافی

گناہ کیلئے اکسیر ہے بے اندازہ قوت ملتی ہے اگر دشمن ناجائز تنگ کرتا ہو تو سات جمعے تک نماز جمعہ کے بعد ایک سو گیارہ بار پڑھے امن آئے گا۔

(ان شاء اللہ تعالیٰ)

۳۱۔ درود شفائے قلوب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ○

(سعادۃ الدارین ص ۱۸۶)

جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو نیک کاموں میں مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو اس درود پاک کو کثرت سے چالیس دن پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے ہمہ قسم ''امراضِ دل'' کیلئے صرف تین سو پندرہ مرتبہ گیارہ دن تک بعد از نماز فجر قبل از طلوع آفتاب پڑھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ دل کی ہر بیماری سے نجات مل جائے گی جس بیماری کا علاج ممکن نہ ہو اس کیلئے چالیس دن تک روزانہ سو بار پڑھنے سے بیماری کا مفید ترین حل ہوگا شیخ ضیاء الدین احمد مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وظائف معمولہ میں کثرت کے ساتھ پایا گیا ہے۔

۳۲۔ درود تنجینا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

(دلائل الخیرات سعادۃ الدارین القول البدیع)

حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہوگیا اس نے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہوگئی اس درود پاک کو ہر روز تین سو بار پڑھنے سے بفضل خدا عزوجل سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

دلائل الخیرات میں ہے کہ چالیس روز تک بعد نماز عشاء ایک ہزار بار باوضو باادب پڑھ کر بستر کو معطر کر کے باوضو سو جانے سے رسول اکرم ﷺ

کی زیارت ہوگی اللہ عزوجل کے کرم سے ایک ہفتے کے اندر بھی زیارت ہو سکتی ہے صبح وشام دس بار پڑھنے سے اللہ عزوجل کی رضامندی حاصل ہوگی قہر خداوندی سے نجات ملے گی برائیوں سے نجات ملے گی غم مٹ جائیں گے۔

لاعلاج بیماری میں طبیبوں ڈاکٹروں سے مایوسی کے عالم میں اس درود پاک کی کثرت سے صحت کلی ملے گی مصائب وآلام مشکلات دکھ تکالیف نیز ہر قسم کی پریشانی میں باادب وباوضو اور بغیر کسی سے کلام کئے صرف ایک ہزار بار پڑھنے سے حاجات پوری ہونگی، انتہائی مجرب ترین ہے۔

۳۴۔ درود کمالیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَانِھَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ ○

(کنوز الاسرار)

اگر کسی شخص کو نسیان (بھول جانے کی) بیماری ہو تو وہ نماز مغرب وعشاء کے درمیان اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے حافظہ قوی ہو جائے گا روزانہ بعد نماز فجر و بعد نماز عشاء سو، سو (۱۰۰) بار پڑھنے سے روحانی اسرار کھل جائیں گے دس بار ہر نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کا محبوب بندہ بننے کا شرف حاصل ہوگا۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

۳۴۔ درود افضل

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَهْلُه، فَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَهْلُه، وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُه،
فَاِنَّکَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ○

(القول البدیع ص ۸۴)

ابو محمد عبد اللہ الموصلی المعروف بابن اللمشتہر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو ایک فاضل شخص تھے فرماتے ہیں جو یہ چاہے کہ اس سے افضل حمد اللہ تعالیٰ کی اول وآخر ملائیکہ مقربین زمین وآسمان کے باسیوں میں سے کسی نے نہ کی ہو اور چاہتا ہو کہ وہ ایسا درود پاک پڑھے جو کسی نے نہ پڑھا ہو اور چاہے کہ ایسا سوال اللہ تعالیٰ سے کرے جو مخلوق میں سے کسی نے نہ کیا ہو تو اسے یہی کلمات کہنے چاہیں۔

۳۵۔ درود مقدس

یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ
وَاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط
یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَبَطْنِ مُحَمَّدٍ

وَبَـرْكَةِ مُـحَـمَّدٍ وَبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَبُرَاقِ مُحَمَّدٍ

وَتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ تَوَلُّدِ بِـحُـرْمَةِ يَـا اِلٰـهِیْ ط صلی اللہ علیہ وسلم

مُـحَـمَّـدٍ وَتَهَـجُّـدِ مُـحَـمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط يَـا اِلٰهِیْ

بِـحُـرْمَةِ ثَـنَـاءِ مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَثَمَاتِ

مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ

وَجَـمَالِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّ مُحَمَّدٍ وَوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ

وَجَعْدِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط يَـااِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ

مُـحَـمَّـدٍ وَّحَسَنٰـتِ مُـحَـمَّـدٍ وَّحُـرْمَةِ مُحَمَّدٍ

وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط يَا اِلٰهِیْ

بِـحُـرْمَةِ خِـلْـقَةِ مُحَمَّدٍ وَّخُلْقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ

مُـحَـمَّـدٍ وَّخَيْـرَاتِ مُـحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط يَـا اِلٰهِیْ

بِـحُـرْمَةِ دِيْـنِ مُـحَـمَّـدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ

مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَذِکْرِ مُحَمَّدٍ
وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ ﷺ ط یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ رُوْحِ
مُحَمَّدٍ وَرَاسِ مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِیْقِ
مُحَمَّدٍ وَرِضَآءِ مُحَمَّدٍ ﷺ ط یَا اِلٰھِیْ
بِحُرْمَۃِ زُھْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَھَادَۃِ مُحَمَّدٍ وَّزَارِیْ
مُحَمَّدٍ وَّزِیْنَۃِ مُحَمَّدٍ ﷺ ط یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ
سِیَادَۃِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَۃِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّۃِ مُحَمَّدٍ
وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ ﷺ ط یَا اِلٰھِیْ
بِحُرْمَۃِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ
مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ ﷺ ط یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ
صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوۃِ مُحَمَّدٍ
وَّصَفَآءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ ﷺ ط یَا اِلٰھِیْ
بِحُرْمَۃِ ضِیَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِیْرِ مُحَمَّدٍ

وَّضَحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط

یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ

وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ

مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

وَّظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ

وَّظُفْرِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ

مُحَمَّدٍ وَّعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ

مُحَمَّدٍ وَّعَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط یَا اِلٰهِیْ

بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّةِ

مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط یَا اِلٰهِیْ

بِحُرْمَةِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ

مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ

فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ

وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط

يَاالٰهِىْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ

وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ مُحَمَّدٍ وَّكِيْنَةِ

مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط يَاالٰهِىْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ

وَّلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ

وَّمُشَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ

وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ نَازِ

مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَفِيْرِ

مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ وَرُوْدِ مُحَمَّدٍ

وَّوَقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم ط يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ

مُحَمَّدٍ وَهَدْيَةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط يَا اِلٰهِىْ يَارِىْ

مُحَمَّدٍ وَّيَكَانِكِىْ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم ط وَعَلٰی اٰلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا ھُوَالْمَکْتُوْبُ فِیْ

لَوْحِ وَالْقَلَمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ وَّسَاعَۃٍ وَّنَفْسٍ

وَّالْمُحَیَّۃِ اَلْفِ مِائَۃِ اَلْفِ مَرَّۃٍ اِلٰی یَوْمِ الْعِلْمِ

اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ

یَحْزَنُوْنُ ○ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ ہے اس لئے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہ خدا عزوجل میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے

رہے گا قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی نہیں بلکہ یہ حضور ﷺ کا ایک ادنی سا امتی ہے کیونکہ یہ ان پر سچے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا اس لئے اسے یہ مقام ملا ہے پھر جب حشر ونشر ہوگا تو اس درود شریف کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا اور اسے نبی اکرم ﷺ کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت گیارہ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفاء ملے گی اور کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لئے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد کے لئے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت سات مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو چالیس دن تک درود

مقدس تین بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے ان شاء اللہ خدا کے فضل وکرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا اول اللہ کی خوشنودی دوم خوشنودی نبی پاک ﷺ سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا چہارم رزق میں فراخی ہوگی حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہئے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور ﷺ کی زیارت کی غرض سے اس درود کو رات کو سوتے وقت چالیس روز تک پڑھے اسے حضور ﷺ کی زیارت ہوگی۔

۳۶۔ درود نعم البدل صدقہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ

وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○

(القول البدیع ص ۲۲۵)

جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس کا مال و دولت دن رات پڑھے گا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر یہ درود پاک پڑھا کرو کیوں کہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے روزانہ کم از کم تین بار پڑھنا مفید تر ہے۔

۳۷۔ درود امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○

(القول البدیع ص ۴۳۶)

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یہ درود پاک پڑھا کرتے تھے اور اس کی برکت سے حساب و کتاب سے محفوظ رہے علمائے کرام فرماتے ہیں کہ اس درود پاک کی کثرت کرنے والا آخرت کے حساب سے محفوظ رہے گا

۳۸۔ دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى

اَلْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ

وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ ○

(القول البدیع ص ۱۷)

نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا جو یہ درود پاک پڑھے گا اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے بروز قیامت بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے روز دیکھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوض کوثر سے پانی پئے گا اور اس کے جسم کو اللہ تعالیٰ دوزخ پر حرام کر دے گا۔

۳۹۔ درود خوشبو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ ○

(افضل الصلوۃ ص ۱۸۲)

ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بدبودار چیزیں مثلاً مولی لہسن پیاز وغیرہ کھانے سے منہ میں جو بدبو پیدا ہو جاتی ہے اسے زائل کرنے کا باعث بنتا ہے۔

۴۰۔ درد خضری

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○

اس درود پاک کے پڑھنے سے پڑھنے والا نبی اکرم ﷺ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہوتا ہے کسی چیز کی کمی نہیں ہوتی۔

۴۱۔ درود ناریہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا
تَامًا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ ن الَّذِیْ
تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ
وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ
وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ ط وَلِیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ
بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ فِیْ
کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ
یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ ○

(افضل الصلوۃ سعادۃ الدارین ص ۶۲۵)

اس درود پاک کا قاری ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو اس درود شریف کا ورد کرنا چاہئے مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی بزرگوں کے مطابق اس درود شریف کو پریشانی میں ہزار

بار پڑھنا مجرب و آزمودہ ہے رمضان المبارک میں دوران اعتکاف اس درود شریف کی کثرت کرنے سے اللہ عزوجل کی طرف سے روحانی اسرار وں سے نوازا جاتا ہے حصول معرفت کیلئے مرشد کامل کی اجازت سے چالیس دن تک گوشہ نشینی اختیار کر کے دن کا روزہ رکھیں اور دن و رات کثرت کے ساتھ اس درود شریف کا ورد کرنے سے عجیب وغریب اسرار ظاہر ہوں گے۔

۴۲۔ درود مدنی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤمِنِیْنَ وَذُرِّیَتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا لَایُحْصٰی عَدَدُھُمَا وَلَایَقْطَعُ مَدَدُھُمَا ○

(دلائل الخیرات ص ۲۷۰)

جو شخص سات جمعرات تک جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت ۳۱۳ بار پڑھے تو ہر حاجت پوری ہوگی جس شخص کی اولاد و بیوی تنگ دستی و فاقہ مستی کا شکار ہوں وہ بعد نماز فجر ایک سو بار یہ درود شریف پڑھے غنی اور دولتمند بن جائیں گے غمزدگی اور پریشان حالی کے لئے ایک سو باز بعد نماز جمعہ پڑھنے سے پریشانی ختم ہوگی۔

۴۳۔ درود انعام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ ○

(سعادۃ الدارین ص ۶۷۲)

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہو تو اسے چاہئے کہ ہر جمعہ کے بعد ایک سو گیارہ بار یہ درود شریف مسجد میں اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے بیٹھ کر پڑھے مکمل ہونے پر سر سجدے میں رکھ کر اللہ عزوجل کے دربار میں اولاد کی دعا مانگے اولاد سے نوازا جائے گا ان شاء اللہ عزوجل فوت شدہ عزیز کی قبر میں راحت کیلئے چالیس دنوں تک روزانہ پانچ سو بار پڑھ کر اسے ایصال ثواب کریں قبر مثل جنت بنادی جائے گی عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا (ان شاء اللہ عزوجل)

۴۴۔ درود نصرت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِہِ الرِّسَالَۃَ وَاَیَّدْتَّہٗ بِالنَّصْرِ وَالْکَوْثَرِ وَالشَّفَاعَۃِ

(دلائل الخیرات ص ۲۸۴ مطبوعہ ضیاء القرآن پبلیکشنز لاہور)

اس کے پڑھنے سے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی غیبی امداد شامل ہوجاتی ہے ہر کام

آسانی سے انجام پاجاتا ہے کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ بار اس درود شریف کا ورد رکھنے سے کاروبار میں نفع ہوگا خیر و برکت میں اضافہ ہوگا نبی اکرم ﷺ کے شفاعت کا مستحق ہوگا حوض کوثر کا پانی پیئے گا۔ (ان شاء اللہ عزوجل)

۴۵۔ درود ابن کثیر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

(سعادۃ الدارین ص ۱۸۷)

اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو اس کی نجات ہو اللہ تعالیٰ کا خاص فضل وکرم ہو تو چاہئے کہ جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب دس ہزار مرتبہ پڑھے خالد بن کثیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وقت وصال آیا تو سرہانے کے نیچے کاغذ ملا جس پر لکھا تھا اے خالد بن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے لوگوں نے گھر والوں سے خوبی معلوم کی تو علم ہوا کہ خالد بن کثیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شب جمعہ کو دس ہزار مرتبہ یہی درود شریف پڑھتے تھے۔

☆☆☆☆☆

۴۶۔ درود مصطفٰی ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی

حَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ○

(دلائل الخیرات شریف)

جوکوئی صبح وشام یا ہرنماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرے وہ ذلت سے نکل کر عزت وعظمت میں آجائے گا ادنی سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہوگا، خواب میں بزرگان دین وجلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی' شدید بیماری کی صورت میں بیماری کے سرہانے سو بار پڑھ کر نبی اکرم ﷺ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور صحتیابی کی دعا کی جائے تو شفا ملے گی۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

۴۷۔ درود بشارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا کَانَ وَمَایَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ

عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ○

(دلائل الخیرات ص ۲۷۹)

اگر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو یہ درود پاک سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر

بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی اگر کوئی کسی ویرانے یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو بعد نماز فجر گیارہ سو بار اس درود پاک کو پڑھنے سے پردہ غیب سے مشکل حل ہو گی اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو گیارہ روز تک گیارہ سو بار رات کو سوتے وقت اس درود پاک کو پڑھنے سے خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ) کثرت سے درود مذکورہ کا پڑھنا خوشخبری کی دلیل ہے۔

۴۸۔ درود الطالبین

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرَضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

(سعادۃ الدارین ص ۳۳۰)

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو اللہ عزوجل تین نعمتوں سے نوازتا ہے

۱۔ اللہ عزوجل اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

۲۔ اس پر روحانی فضل وکرم کرتا ہے اور وہ روحانیت کے حصول پر گامزن کو ہو جاتا ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا ہے۔

۴۔ حاجت برآری کیلئے اکتالیس دن تک ستر بار اس کا پڑھنا مجرب ترین ہے۔

۴۹۔ درود مکین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ
وَمُحِبِّہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ
یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

(دلائل الخیرات شریف ص ۲۳۳)

روزانہ گھر میں ایک بار پڑھنے سے خوشحالی وسکون رہتا ہے اہل

وعیال یا رشتہ دار کسی مسئلہ میں تنگ کرتے ہوں تو ایک سو گیارہ بار پڑھ کر پانی پر پھونک کر پلا دیں مخالفت ختم ہو جائے گی خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد ہے جو شخص چاہے کہ اسے حوض کوثر سے بھر بھر کر جام پلائے جائیں تو یہ درود پاک پڑھے۔

۵۰۔ درود مکاشفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ ٭ وَسَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِکَ وَصَفِیِّکَ ٭ وَسَیِّدِنَا مُوْسٰی کَلِیْمِکَ وَنَجِیِّکَ ٭ وَسَیِّدِنَا عِیْسٰی رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَعَلٰی جَمِیْعِ مَلَائِکَتِہٖ وَرُسُلِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ وَخِیْرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَاَصْفِیَآئِکَ وَخَآصَّتِکَ وَاَوْلِیَآئِکَ مِنْ اَھْلِ اَرْضِکَ وَسَمَائِکَ ٭

(دلائل الخیرات ص ۲۳۹)

مرشد کی اجازت سے چالیس دنوں تک خلوت کے مقام پر روزانہ اس درود پاک کی دعوت تین ہزار ایک سو پچیس بار دن میں روزہ رکھ کر پڑھیں جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تصور پختہ ہوتا جائے گا آخر کار پیغمبروں علیہم السلام کی زیارت ہوگی جس روح کی بھی زیارت کا دل چاہے گا زیارت ہوگی حج کے دنوں میں مقام ابراہیم علیہ السلام پر روزانہ گیارہ دنوں تک اس درود پاک کو کم سے کم ایک سو بار پڑھنے سے حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام سے ملاقات ہوگی۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

۵۱۔ درود چشتیہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّمَ ○

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلَّمَ ○

(دلائل الخیرات ص ۳۰۲)

یہ درود پاک حب رسول اللہ ﷺ پیدا کرنے کیلئے اکسیر اعظم ہے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو دس بار پڑھنا اللہ رب العزت کی رضا ملنے کا باعث ہے روحانیت کیلئے تہجد کے وقت کثرت سے پڑھنا افضل ترین ہے سکون قلب کے لئے اکثیر ہے اس درود پاک کی کثرت دنیا میں عزت و مرتبے میں اضافہ

کا باعث ہے روزانہ بعد نماز عشاء دوسو بار پڑھنے سے انوارات الٰہی عزوجل کی برسات ہوتی ہے سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے بزرگوں کے وظائف میں سے ایک ہے۔

۵۲۔ درود برکات کثیرہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ
قَطْرَۃٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوَاتِکَ اِلٰی اَرْضِکَ
مِنْ یَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ
کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ ○

(دلائل الخیرات ص ۳۲۴)

اس درود پاک کو روزانہ سو بار پڑھنے والا قیامت کے روز صالحین وشہدا کے گروہ میں شامل ہوگا اس کے ہر ایک لفظ کے بدلے ہزار نیکی ملے گی بیماری کے حالت میں کثرت سے پڑھنے سے اللہ عزوجل صحت بحال کردے گا اس درود پاک کی کثرت کرنا قبر میں منکر نکیر کے سوال وجواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

۵۳۔ درود محمود

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ

وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ

الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَآئِدِ

الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ

مَقَامًا مَحْمُوْدًا یَغْبِطُہ، فِیْہِ الْاَوَّلُوْنَ

وَالْآخِرُوْنَ ○

(دلائل الخیرات ص ۲۳۲)

جو شخص چاہے کہ اس کے گھر کاروبار مال ودولت میں خیر وبرکت ہو اولاد پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتو اسے چاہئے کہ بعد نماز فجر روزانہ گیارہ بار یہ درود پاک پڑھے روزانہ ایک سو بار سوتے وقت پڑھنے والے کے مال وجان کی ہمیشہ اللہ عزوجل حفاظت فرمائے گا ادائے قرض کیلئے گیارہ دنوں تک بعد نماز

عشاء تین سو تیرہ بار پڑھنے والا جلد قرضے سے نجات پائے گا اگر کوئی کسی تکلیف میں مبتلا ہو تو وہ سات دن تک بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار پڑھے ذہنی پریشانی فوراً ختم ہو گی ایک سو بار پڑھ کر حاکم کے پاس جائے تو حاکم مہربان ہو۔

۵۴۔ درود برائے پاکیزگی نفس

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِیْ

اَشْرَقَتْ بِنُوْرِہٖ الظُّلَم ○

(القول البدیع ص ۸۸)

یہ درود پاک نفس کی پاکیزگی کے لئے مجرب ہے اگر زندگی ظلم و جبر اور دنیا کی لذتوں میں کھو کر گزاری ہو تو اس درود پاک کی کثرت کرنے سے دل کی سیاہی چھٹ جاتی ہے دل و روح کو سکون حاصل ہوتا ہے نیز قرب خداوندی عزوجل حاصل ہوتا ہے روزانہ ایک سو آٹھ بار بعد نماز فجر ترقی درجات کا باعث ہے۔

☆☆☆☆☆

۵۵۔ درود مستجاب الدعوات

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

(دلائل الخیرات ص ۲۲۳)

روزانہ گیارہ بار پڑھنے والے کو اللہ عزوجل عزت و دولت و برکت عطا فرمائیں گے بعد نماز فجر ایک سو بار و بعد نماز عشاء ایک سو بار پڑھنے والا زندگی بھر معزز و مکرم رہے گا اگر تنگدستی و مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ تعالیٰ کا کرم ہوگا اور رزق میں اضافہ و برکت ہوگی کثرت کرنے والا مستجاب الدعوات ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆

۵۶۔ درود تاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَاءِ

وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ

اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ

الْعَرَبِ ط وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ

مُعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ

وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ

الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط

جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ

عَاصِمُه‘ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُه‘ وَالْبُرَاقُ

مَرْكَبُه‘ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُه‘ وَسِدْرَةُ

الْمُنْتَهٰى مَقَامُه‘ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

مَطْلُوْبُه‘ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُه‘

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُه‘ سَيِّدِ

الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ

الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ

لِلْعَالَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ

الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ
السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ
مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ
وَالْمَسَاکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ
الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا
فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ
مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ
وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ
مُحَمَّدٍ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ
اللّٰهِ ط یَآ اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ

جَـمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

(شمع شبستان رضا صفحہ ۴۲)

۱۔ دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں ان شاءاللہ تعالیٰ آسیب یا جن وغیرہ ہوئے تو دفع ہونگے اضافہ رزق کیلئے بعد نماز فجر روزانہ سات مرتبہ پڑھنے سے فراخی رزق ہو روزانہ ایک بار پڑھنے سے دشمن، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچا رہے گا پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہوگا نیک مقصد و حاجت کیلئے نصف شب کے بعد چالیس بار صدق دل سے پڑھنا اکسیر ہے تین سال تک روزانہ سو بار پڑھنے والا صاحب کشف بن جائے گا اسی طرح پڑھنے والا صاحب روحانیت بن جائے گا روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے سے پڑھنے والے کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہوگا نیز چالیس جمعہ تک شب جمعہ میں ایک سو ستر مرتبہ پڑھنے سے نبی اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی چالیس رات تک روزانہ ایک سو گیارہ بار پڑھنے سے چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

(ان شاء اللہ تعالیٰ)

۲۔ بانجھ عورت کیلئے اکیس خرموں پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے پھر بعد غسل طہارت اس سے ہم بستر ہو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فرزند نیک وصالح پیدا ہوگا اگر حاملہ عورت کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانے سے خیر ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے علاوہ بھی بے شمار فضائل ہیں۔

۳۔ حصول ملازمت کیلئے تین دن تک ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد ایک سو سات مرتبہ پڑھیں اور ملازمت کی تلاش جاری رکھیں ان شاء اللہ تعالیٰ تین روز میں روزگار مل جائے گا اگر تین دنوں میں ملازمت نہ ملے تو تیسرے دن فجر کی نماز کے بعد درود تاج شریف کی تلاوت کرنا شروع کر دے اور اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک کہ کوئی آ کر ملازمت کی خبر نہ دے دے، یقین کامل اور توجہ کا ہونا شرط ہے تصور رکھے کہ نبی اکرم ﷺ میرے حال پر مطلع ہیں اور میرا درود پاک سن رہے ہیں اور بعطائے رب جلیل عزوجل بہت ہی اچھے شفاعت فرمانے والے اور حاجت روا ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

۵۷۔ عمدہ ترین درود

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا یَغْبِطُہٗ فِیْہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○

(دلائل الخیرات شریف ص ۲۳۲)

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کا فرمان خوشبودار ہے جب تم مجھ پر درود پاک پڑھو تو عمدہ طریقہ پر پڑھو شاید تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارا یہ درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے تم مجھ پر یوں درود پڑھا کرو۔ (جیسے اوپر درج ہے)۔

☆☆☆☆☆☆

۵۸۔ درود تزکیہ نفس

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ نِّبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَنَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ

وَزَبْرَقَانِ الْاَصْفِیَآءِ وَیُوْحِ الثَّقَلَیْنِ

وَضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ ○

(السعادۃ الدارین ص ۵۱۳)

تزکیہ نفس کیلئے ایک سوبیس دن تک بعد نماز عشاء روزانہ گیارہ سو بار پڑھنے سے نفس کو پاکیزگی حاصل ہوگی تسخیر خلق کی نیت سے ایک سال تک روزانہ ایک سو گیارہ بار پڑھنے والے کیلئے دنیا مسخر ہو جائے گی جہاں جائے گا عزت پائے گا اور بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا شرارت نفس اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

۵۹۔ مقبولیت اور محبت پیدا کرنے کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

تُکَرِّمُ بِھَا مَثْوَاہُ وَتُشَرِّفُ بِھَا عُقْبَاہُ

وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ

الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا

مُحَمَّدًا ○

(شرح دلائل الخیرات صفحہ ۳۴۶)

اگر کوئی شخص عوام الناس میں اپنی مقبولیت یا کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کا خواہش مند ہو یا بیوی اپنے خاوند یا والدین اپنی اولاد کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا چاہیں تو اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ایک سو اکیس بار پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

۶۰۔ شر دشمناں و وسواس شیطانی سے حفاظت کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً

دَائِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِى الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ ○

(شرح دلائل الخیرات ص ۴۹۵)

اگر کسی کو دشمن ناحق تنگ کرے اور اس سے نجات کی کوئی راہ نظر نہ آتی ہو تو اس درود پاک کو روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اس پر مداومت کرے تو وہ شر دشمناں سے محفوظ رہے گا خطرات نفسانی اور وسواس شیطانی کے اثر سے بھی محفوظ رہے گا نیز اخلاق رذیلہ سے بچنے کے لئے یہ درود پاک بہترین وظیفہ ہے۔

۶۱۔ کالے علم و جادو سے نجات کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ اَللّٰهُمَّ اقْهِرْ بِهَا عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَاَلْزِمْهُمْ وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَاقَصَدُوْنِىْ بِهٖ فِىْ اَمْوَالِهِمْ وَعِزَّتِهِمْ وَاٰمَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۝

(خزینہ درود شریف ص۲۹۸)

اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بناء پر (جو سخت ترین گناہ اور عذاب الٰہی عزوجل کا باعث ہے) روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک دیئے ہوں تو اس درود پاک کو چالیس دن تک بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن کے کئے ہوئے تعویذ دھاگے کالے علم اور جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص کسی دشمن سے تنگ آ گیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ ایک سو بار بعد از نماز عشاء پڑھنا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ دشمنوں سے امن میں رہے گا۔

اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک ہر جمعرات کو سات مرتبہ پانی پر دم کر کے دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے پاکیزہ جگہ پر چھینٹے ماریں ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا بلا وجہ تنگ کرنے والے خود پریشان ہوں گے اس لئے احتیاط ضروری ہے بہت ہی مجبوری کے وقت اس عمل کو کریں اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا۔

(ان شاء اللہ تعالیٰ)

اس سرچشمہ حیات، حیات جاوداں، آب حیات، خیر کثیر سے دوری کی وجہ سے ہی امت مسلمہ قریب المرگ ہوتی جا رہی ہے، جہاں شکوک

وشبہات ہوں ان کے خاتمے کیلئے بھی نبی اکرم ﷺ کا عشق لازم ہے کہ اسی
سے ایمان قوی ہوتا ہے جو کہ شکوک وشبہات کے خاتمے کا باعث بنتا ہے
بجائے اس کے کہ یہ سوچیں درود پاک کس طریق پر جائز ہے یا اس درود
پاک کے صیغے درست نہیں ہیں اس میں امر جہت وزماں کا خیال نہیں رکھا گیا
ہمیں کثرت درود پاک سے کام لینا چاہئے کہ جہاں ذکر مصطفے ﷺ جہاں
درود سرور کونین ﷺ کی محفل سجتی ہے وہاں رب جلیل عزوجل کی رحمتوں کے
فرشتے جوق در جوق اترتے ہیں اور ان پڑھنے والوں کو اور اس محفل اطہر کو
اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں ہزار ہا سال پر پھیلے ہوئے اس عرصے سے وہ ایک
لمحہ زیادہ قیمتی، افضل، اعلیٰ وارفع اور معتبر ہے جو درود مصطفیٰ ﷺ کی خوشبو میں
ڈوبا محبت رسول ﷺ میں بھیگا ہوا ہے۔

قابل رشک ہیں وہ دل جن میں عشق نبی ﷺ کے چراغ جلتے ہیں
لائق افتخار ہیں وہ زبانیں جو درود وسلام میں مصروف رہتی ہیں قابل تحسین ہیں
وہ سینے جن میں آقائے دوجہاں سے بے پناہ عقیدت کے پھول کھلتے ہیں اور
محبت رسول عربی ﷺ کی روشنیوں کی ضیاء پھوٹتی ہے بے شک عشق نبی ﷺ ہی
مدار حسنات ہے یہی مسائل کا حل ہے معرفت الٰہی عزوجل کا باب' رحمت
خداوندی عزوجل حاصل کرنے کا باعث ذریعہ نجات اور خاتمہ ایمان کا
باعث ہے۔

دعـــــا:

بے شمار حمد وثنا اس مالک ارض وسما کے لئے جو کل کائنات کا رب ہے کھربوں درود وسلام محبوب رب العالمین کی ذات بابرکات پر جو گناہگاروں کو اپنے دامن پُر نور میں لے کر رب لم یزل سے بخشواتی ہے اور اعلیٰ انعامات سے نوازتی ہے۔

اے اللہ عزوجل میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے تیرے خاص بندے اور نبی ﷺ نے طلب کی اور ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے خاص بندے اور نبی ﷺ نے تجھ سے طلب کی اے اللہ عزوجل میں تجھ سے جنت اور جو بات یا عمل اس کے قریب ہو کا سوال کرتا اور جہنم اور ہر اس بات وعمل جو اس کے قریب کرتا ہو سے تیری پناہ چاہتا ہوں میں تجھ سے تقدیر کے ہر فیصلے کی بھلائی تمام کاموں کے انجام کی اچھائی کا سوال کرتا ہوں۔

اے اللہ عزوجل میں کمزور ہوں مجھے اپنے ہاں طاقت دے میں ذلیل ہوں مجھے اپنے ہاں عزت دے میں اکیلا ہوں مجھے دنیا اور آخرت میں اپنا اور اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا قرب وساتھ دے۔

اے اللہ عز وجل اس کتاب کو میرے اور میرے اعزا واقربا کے لئے اصلاح قلب واعمال کا ذریعہ بنا اسے دنیا اور آخرت میں ہمارے لئے نور کردے ہمارے دائیں بائیں آگے پیچھے اوپر نیچے نور کردے، ہماری آنکھ میں نور، زبان میں نور، کان میں نور، ذہن میں نور، دل میں نور، خون میں نور، گوشت میں نور کردے۔ ہماری زندگی موت قبر حشر میں نور کردے اور قیامت میں اسے ہمارے سروں پر سایہ کردے ہماری مغفرت کا سامان خاتمہ ایمان اور حب نبی ﷺ وشفاعت نبی ﷺ کا سامان کردے۔

(آمین یا رب العالمین بجاہ نبیک وصفیک وحبیبک سیدنا محمد شفیع المذنبین ﷺ)

☆☆☆☆☆☆

صلوٰۃ وسلام بحضور خیر الانام ﷺ

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
مہر چرغ نبوت پہ روشن درود
گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
اس گل پاک منبت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
وہ دعا جس کا جو بن بہار قبول
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام
جس کے پانی سے شاداب جان وجناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے کھینچی گردنیں جھک گئیں

اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم
اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود
یادگاریٔ امت پہ لاکھوں سلام

شافعی مالک احمد امام حنیف
چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

کاملان طریقت پہ کامل درود
حاملان شریعت پہ لاکھوں سلام

غوث اعظم امام التقی والنقی
جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موج بحر سماحت پہ لاکھوں سلام

جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جس کو بار دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام
عید مشکلکشائی کے چمکے ہلال
ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام
شور تکبیر سے تھر تھرائی زمین
جنبش جیش نصرت پہ لاکھوں سلام
بے عذاب وعتاب وحساب وکتاب
تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام
میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعوی نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام

ماخذ کتاب

۱۔ بخاری شریف
۲۔ مسلم شریف
۳۔ ابوداؤد شریف
۴۔ نسائی شریف
۵۔ ترمذی شریف
۶۔ بیہقی شریف
۷۔ مشکوۃ شریف
۸۔ ابن ابی شیبہ
۹۔ ابن بشکوال
۱۰۔ ابن ماجہ
۱۱۔ نمیری
۱۲۔ دارقطنی
۱۳۔ ابن خزیمہ
۱۴۔ احمد
۱۵۔ الطبرانی
۱۶۔ القرطبی
۱۷۔ سنن دارمی
۱۸۔ سیرت حلبیہ
۱۹۔ معارج النبوۃ
۲۰۔ الخصائص الکبریٰ
۲۱۔ جامع الصغیر
۲۲۔ نسیم الریاض
۲۳۔ کنوزالاسرار
۲۴۔ درۃ الناصحین
۲۵۔ تنبیہ الغافلین
۲۶۔ نزہۃ الناظرین
۲۷۔ فتاویٰ شامی
۲۸۔ شرح مختار
۲۹۔ مدارج النبوۃ
۳۰ احسن توسل فی زیارت افضل الرسل

۳۱۔ انوار محمود
۳۲۔ زرقانی علی المواہب
۳۳۔ نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض
۳۴۔ التبصیر
۳۵۔ واعظ بے نظیر
۳۶۔ راحت القلوب
۳۷۔ خزینہ کرم
۳۸۔ ذکر خیر
۳۹۔ انفاس العارفین
۴۰۔ مطالع المسرات
۴۱۔ مقاصد السالکین
۴۲۔ ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ
۴۳۔ فضائل درود
۴۴۔ دلائل الخیرات شریف
۴۵۔ افضل الصلوۃ علی سید السادات ﷺ
۴۶۔ الترغیب والترہیب
۴۷۔ جذب القلوب
۴۸۔ القول البدیع
۴۹۔ سعادۃ الدارین
۵۰۔ نزہۃ المجالس
۵۱۔ جواہر نیرہ
۵۲۔ صلوٰۃ ناصری
۵۳۔ قصیدہ اطیب النغم
۵۴۔ فتح الباری شرح بخاری
۵۵۔ مسند الفردوس
۵۶۔ کشف الغمہ
۵۷۔ نور الایضاح مع شرح مراقی الفلاح
۵۸۔ بلوغ الامانی
۵۹۔ نیل الاوطار
۶۰۔ طبقات شافعیۃ الکبریٰ
۶۱۔ حدائق بخشش